

www.KitaboSunnat.com

مُحَلِّقُ الْإِنْسَانِ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

زاد الطلب والواامين عظمين

آيات قرآنیہ و احادیث صحیحہ کی روشنی میں عمدہ موضوعات اور سن ترتیب کا مجموعہ

جلد دوم



تالیف قاری عبدالرشید اسم حفظہ اللہ

نظر ثانی شیخ محمد احمد صدیق حفظہ اللہ

فائضہ منیہ، ٹوبہ ٹوکیو، ممبئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربعہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے
جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)
Book Composing, Book Designing, 0301-4894081
Book Printing, Book Merchandising 0313-4254133



کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Marketing

0301-4999991
0312-4254133

“محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ”



جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب

زادالطلباء والواعظین

تالیف قاری عبدالرشید اسلم رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی شیخ محمد احمد صدیق رحمۃ اللہ علیہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

کمپوننگ عبدالمنان عاجز

تزیین و آرائش ابتسام حمید

تاریخ اشاعت اپریل ۲۰۱۹ء

مطبوعہ ناشر کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

ملنے کا پتہ

مکتبہ اسلامیہ

بادریہ علیہ سینٹر غریب سٹریٹ اردو بازار لاہور

042-37244973

دارالابلاغ

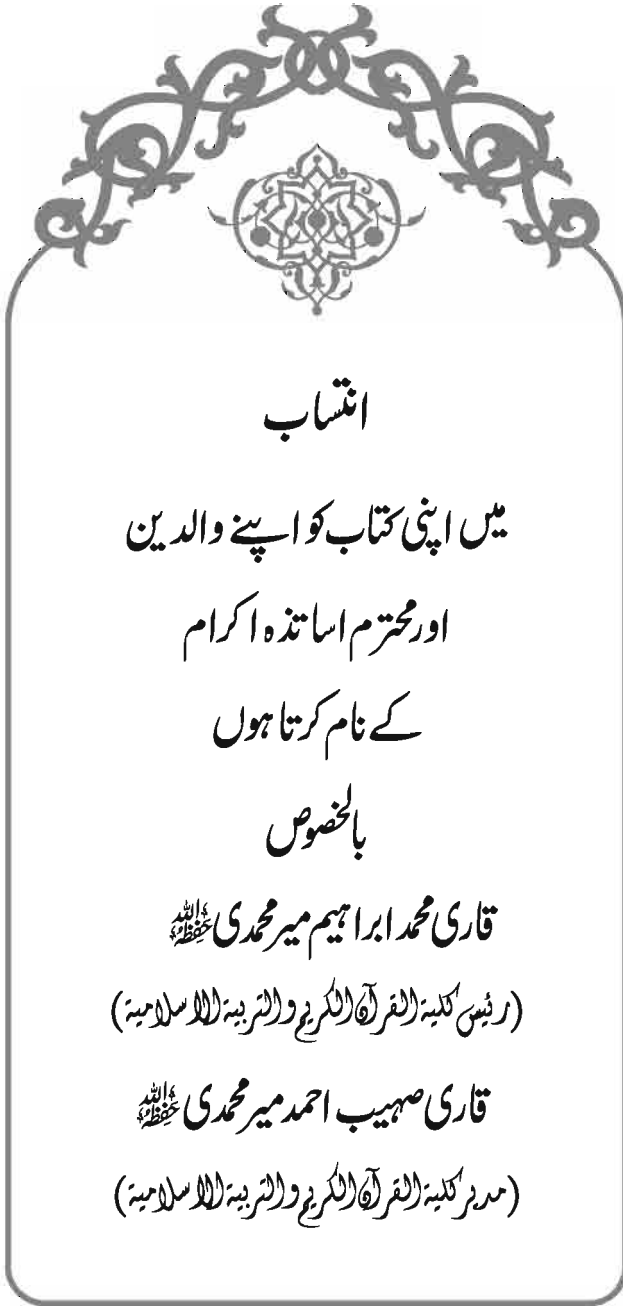
بادریہ علیہ سینٹر غریب سٹریٹ اردو بازار لاہور

042-37361428

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0313-4254133



انتساب

میں اپنی کتاب کو اپنے والدین

اور محترم اساتذہ اکرام

کے نام کرتا ہوں

بالخصوص

قاری محمد ابراہیم میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ

(رئیس کلبۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیۃ)

قاری صہیب احمد میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ

(مدرس کلبۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیۃ)

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0313-4254133

فہرست تقاریر

7	مختلف شیوخ کی نظر میں
25	تقریظ
27	چند لفظ
28	عرضِ مؤلف
31	تقریر کے سبق کے متعلقہ چند گزارشات
34	(1) ہدایت سے محرومی کے اسباب
47	(2) کامل ایمان سے محرومی کے اسباب
55	(3) قلب سلیم سے محرومی کے اسباب
66	(4) محبت الہی سے محرومی کے اسباب (1)
78	(5) محبت الہی سے محرومی کے اسباب (2)
91	(6) محبت الہی سے محرومی کے اسباب (3)
98	(7) رضائے الہی سے محرومی کے اسباب
109	(8) محبتِ مصطفیٰ سے محرومی کے اسباب (1)
124	(9) محبتِ مصطفیٰ سے محرومی کے اسباب (2)
133	(10) محبتِ مصطفیٰ سے محرومی کے اسباب (3)

- 141 (11) نظرِ رحمت سے محرومی کے اسباب
- 152 (12) بخشش سے محرومی کے اسباب
- 160 (13) خیر کثیر سے محرومی کے اسباب
- 174 (14) نفع بخش علم سے محرومی کے اسباب
- 184 (15) برکت سے محرومی کے اسباب
- 193 (16) نیکی کے اجر سے محرومی کے اسباب
- 204 (17) نماز کی قبولیت سے محرومی کے اسباب
- 216 (18) دعا کی قبولیت سے محرومی کے اسباب
- 225 (19) فرشتوں کی دعا سے محرومی اور ان کی لعنت کے اسباب
- 235 (20) امن سے محرومی کے اسباب
- 241 (21) عزت سے محرومی کے اسباب
- 254 (22) نجات سے محرومی کے اسباب
- 263 (23) شفاعت سے محرومی کے اسباب
- 271 (24) جنت کی خوشبو سے محرومی کے اسباب
- 278 (25) جنت کے داخلے سے محرومی کے اسباب
- 290 المصادر والمراجع
- 298 اہم مسائل



مختلف شیوخ کی نظر میں

① شیخ عبداللہ ناصر رحمانی صاحب شیخ الحدیث، امیر جمعیت اہلحدیث سندھ: یہ ایک انتہائی قابلِ قدر اور لائقِ تحسین کاوش ہے، جس سے عوام الناس خاصے مستفید ہوں گے مگر ابتدائی طلباء کے لیے یہ مجموعہ ایک مفید نصاب ثابت ہو سکتا ہے جس پر اربابِ مدارس و جامعات کی توجہ درکار ہے۔

② شیخ ارشاد الحق اثری صاحب ناظم ادارہ علوم اثریہ فیصل آباد: خطبہ اور وعظ کی تیاری میں بہت سی کتابوں کو دیکھنے کا اتفاق ہوا، مگر اس مجموعہ میں موضوع سے متعلقہ منقولِ نصوص کو جس سلیقے سے جمع کیا گیا ہے وہ کسی اور کتاب میں دیکھنے میں نہیں آیا خطباء حضرات اپنے خطبات کو اشعار اور قصص کی بجائے نصوص سے مزین کریں، جس کے لیے یہ مفید ترین کتاب ہے۔

③ شیخ ڈاکٹر حافظ محمد اسحاق صاحب رئیس قسم الدعاة لجنۃ القارة الھندیہ: مؤلف کی یہ کاوش انتہائی قابلِ قدر اور لائقِ تحسین ہے، اختصار اور جامعیت اس کتاب کی اہم خصوصیت ہے دلائل سے مزین یہ کتاب خطباء، واعظین اور ائمہ ودعاة کے لیے یکساں طور پر مفید ہے۔

④ شیخ محمد اکرم مدنی صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی، شیخ الحدیث و مدیر مرکز ابو القاسم الہ آباد:

یہ کتاب اختصار اور جامعیت کا حسین مرقع ہے، تمام موضوعات و خطبات کتاب و

سنت سے مستفادہ و مأخوذ ہیں، اسلوب بیاں انتہائی سہل اور ہر جملہ مؤلف کے اخلاص اور درود کا مظہر ہے۔

آخر پہ میں اپنے عزیز تلمیذ کے علم و عمل میں برکت کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ ان کے اس عمل کو اخلاص سے بھر دے۔ آمین

۵) الشیخ محمد اجمل بھٹی صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی، شیخ الحدیث عزیز یہ اسلامک سنٹر للبینین والبنات لاہور:

دینی جذبے اور تڑپ کو لے کر برادر م قاری عبدالرشید اسلم حفظہ اللہ نے ایک خوبصورت کتاب مرتب کی ہے۔ کتاب کی افادیت قاری پر مخفی نہیں رہے گی، اللہ کریم سے دعا ہے کہ اس کتاب کو قارئین کے لیے نفع بخش بنائے، فاضل مؤلف، اس کے والدین اور اساتذہ کے لیے توشہء آخرت بنائے۔ آمین یارب العلمین

۶) الشیخ ڈاکٹر عبید الرحمن محسن صاحب مدیر دار الحدیث الجامعہ الکمالیہ راجوال:

فاضل مؤلف نے محنت شاقہ سے یہ مجموعہ ترتیب دیا ہے، ہر پوائنٹ کو قرآن و سنت کی نصوص سے مزین کیا ہے، یہ مجموعہ خطبات آیات و احادیث کا حسین گلدستہ ہے، اگر یہ مجموعہ طلبہ کو ازبر کرا دیا جائے تو ہمیں مستقبل کے ایسے خطیب میسر آجائیں جن کی تقریر رطب و یابس کی بجائے، قرآن و سنت سے معطر ہوگی۔

۷) الشیخ عبدالخالق صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی، داعی اللجئۃ القارۃ الھندیہ، جمعیتہ اُحیاء التراث الاسلامیہ کویت

موضوعات کا بہترین انتخاب، موضوع کے مطابق نصوص کی حسن ترتیب، دلکش اور انتہائی سہل و عام فہم اسلوب گزارش، عناوین میں جاذبیت پیدا کرنے کے لیے بہترین موضوعات کا انتخاب، ناصحانہ اور تاثیر میں ڈوبا ہوا طرز تحریر اس تالیف کی امتیازی خصوصیات ہیں اور سب سے بڑی خوبی صحت منقول کا اہتمام ہے جو کہ ایک مبلغ اور داعی

کے لئے بجد ضروری ہے۔

۸) الشیخ ابو محمد عبدالستار الحمد صاحب مرکز الدراسات الاسلامیہ:

ہماری نظر میں یہ مجموعہ انتہائی مفید، کارآمد اور خاصے کی چیز ہے، مؤلف اپنے مقصد میں کس قدر کامیاب ہے اس کا فیصلہ قارئین خود کریں گے اللہ تعالیٰ اسے شرف قبولیت سے نوازے اور مؤلف کے لیے آخرت میں ذریعہ نجات بنائے۔

۹) الشیخ عبدالمنان راسخ صاحب مدیر ادارہ کتاب و حکمت فیصل آباد:

اللہ تعالیٰ کی خاص توفیق سے انتہائی جانفشانی، عرق ریزی، شبانہ روز کی محنت، حسن و خوبی، اعلیٰ مہارت اور لیاقت کے ساتھ ترتیب دیے ہوئے اس مجموعے کو خطیبانہ ذوق رکھنے والے طلباء (ابواب الصرف) کی طرح اسے یاد کریں اور پھر میدانِ دعوت و تبلیغ میں اتریں۔

۱۰) الشیخ عبدالرؤف صاحب شیخ الحدیث و مدیر التعليم کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیہ پھولنگر قصور:

برادر عزیز قاری عبدالرشید اسلم صاحب کی ایک بہترین کاوش ہے جو ان کی شب و روز کی محنت کا نتیجہ ہے، خطابت کا ذوق رکھنے والے طلباء کے لیے یہ مفید ترین کتاب ہے جس کی جھلک قاری کو کتاب کے ایک ایک جملے میں نظر آئے گی اللہ تعالیٰ مؤلف کی اس محنت کو شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین

۱۱) الشیخ ابن بشیر الحسیوی صاحب مدیر ابن حنبل اوپن یونیورسٹی قصور:

ہمارے محترم کی یہ کتاب سونا ہے، اپنے باب کی منفرد کتاب ہے بڑی محنتِ شاقہ سے یہ ہمارے نونہالوں کے لیے (شعبہ حفظ، سکول و کالج کے طلباء کے لیے) تیار کی گئی ہے، یہ بہت ہی قیمتی ترین کتاب ہے بلکہ یہ تو سکول، مدارس (شعبہ حفظ، شعبہ کتب)

میں بطورِ نصاب شامل ہونی چاہیے۔

۱۲) الشیخ شفیق الرحمن فرخ صاحب شیخ الحدیث جامعہ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ، مدیر اعلیٰ سہ ماہی مجلہ نداء الجامعہ لاہور:

نو خیر طلباء کی خوابیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے (زاد الطلاب والواعظین) فاضل مؤلف کی تالیف قابل تحسین ہے، میدان دعوت و تبلیغ میں یقیناً باذوق لوگ اسے بنظر تحسین دیکھیں گے اللہ تعالیٰ صاحب کتاب کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

۱۳) الشیخ اکرام اللہ حنیف صاحب مدرس وداعی الرحمہ انسٹیٹیوٹ وار برٹن دارالسلام: کتاب کا ہر صفحہ آیات و احادیث سے مزین ہے، کم وقت میں زیادہ استفادہ جیسے کوزے میں سمندر سمو دیا ہو، خطباء کے لیے بالخصوص یہ انمول تحفہ ہے یہ کتاب ہر خطیب کی لائبریری کا حصہ ہونی چاہیے۔

۱۴) الشیخ عبدالرشید تونسوی صاحب، شیخ الحدیث جامعہ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ قاری فاضل عزیزم عبدالرشید اسلم ﷺ نے مبلغین و مدرسین کے لیے ایک جامع و جیز اور خیر الکلام ما قلّ و دَلّ کی عملی تفسیر پیش کی ہے، حسین پیرائے میں سرخیوں کے ساتھ مرتب اس تقریری مجموعہ کو ادعیہ ماثورہ کی طرح بچوں کو یاد کروانا چاہیے، اللہ تعالیٰ صاحب کتاب کو اخلاص اور حسن عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تقریظ

(عبدالخالق مدنی)

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ
شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا . مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ،
وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا
شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ، وَرَسُولُهُ.
﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ
مُسْلِمُونَ﴾

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ
وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ
الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾
﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ يُصْلِحْ
لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ
فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾

(اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی
اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ
وَعَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ)
(اَمَّا بَعْدُ ! فَاِنَّ خَيْرَ الْاَحْدِيْثِ كِتٰبُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدٰى هَدٰى)

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0312-4254133

مُحَمَّدٍ ﷺ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا وَكُلُّ مُحَدَّثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ
بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ) أَمَا بَعْدُ .

دعوت و تبلیغ انبیاء علیہم السلام کا مشن اور انسانیت کے ساتھ ہمدردی اور خیر خواہی کا
موثر ترین ذریعہ اور وسیلہ ہے اور خیر الامم کا یہ امتیازی وصف اور قابل قدر خوبی ہے۔
مبلغ اور خطیب میراث نبوت کا امین ہوتا ہے۔ اللہ رب العزت کی طرف سے اسے یہ
اعزاز ملا ہے۔ ﴿وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي
مِنَ الْمُسْلِمِينَ﴾ (فصلت: ۳۳)

ترجمہ: ”اور اس شخص سے بڑھ کر احسن اور بہتر بات کس کی ہے؟ جو
دعوت الی اللہ کا کام کرتا اور اعمال صالحہ کو شیوہ بناتا ہے اور کہتا ہے کہ میں
فرمانبرداروں میں سے ہوں۔“

اور امام الدعاة والمبلغین سید الانبیاء والمرسلین ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا
تھا: (وَاللَّهُ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَّكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ)
(بخاری کتاب المغازی ح ۴۲۱۰) ”اللہ کی قسم! آپ کے ذریعے اگر اللہ تعالیٰ نے
ایک شخص کو بھی ہدایت عطا کر دی تو آپ کیلئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔“

دعوت و تبلیغ کے عظیم مشن کی ادائیگی کے لئے اخلاص نیت کے بعد سب سے پہلے
جس چیز کی اشد ضرورت ہے وہ علم دین میں رسوخ اور پختگی اور کتاب و سنت کے صحیح
فہم سے واقفیت اور آگاہی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو
إِلَى اللَّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ﴾
(یوسف: ۱۰۸)

ترجمہ: ”اے پیغمبر! فرما دیجئے یہ میرا طریقہ ہے، میں علی وجہ البصیرت اللہ کی طرف

دعوت دیتا ہوں اور میرے ماننے والے بھی اور اللہ تعالیٰ پاک ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔“ حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بصیرت سے مراد علم ہے۔

اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن کریم کی آیت مبارکہ ﴿فَاعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ (سورہ محمد: ۱۹) کے تحت عنوان قائم کیا ہے: (باب العلم قبل القول والعمل)۔ یعنی کسی بھی چیز کی طرف زبانی دعوت اور عملی تطبیق سے قبل اس کے بارے میں جاننا اور علم حاصل کرنا ضروری ہے۔ (بخاری: کتاب العلم باب ۱۱)

عصر حاضر میں ہجوم مشاغل اور کثرت مسائل کی وجہ سے ہر شخص قلت وقت اور عدم الفرصت ہونے کا شکوہ کرتا اور لمبی اور طویل تحریروں اور ضخیم کتابوں کے مطالعہ سے جی چراتا ہے اور مختصرات و ملخصات کا جویندہ اور متلاشی رہتا ہے۔

عزیز مكرم قاری عبدالرشید اسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اختصار و ایجاز کو مد نظر رکھتے ہوئے وقت کی اس اہم ضرورت کو بڑی عمدگی اور سلیقہ کے ساتھ پورا کرنے کی بھرپور سعی اور کوشش کی ہے، جس میں اللہ تعالیٰ نے انہیں کامیابی سے نوازا ہے۔ ولله الحمد والمنة

زیر نظر کتاب مؤلف کا مرتب کردہ دوسرا مجموعہ ہے جو کہ (۲۵) اہم موضوعات پر مشتمل ہے۔ پہلا مجموعہ (زاد الطالباء والواعظین) بھی (۲۵) موضوعات پر مشتمل ہے۔

عملی کوتاہی، بے رہروی اور اخلاقی انحطاط کے اس پرفتن دور میں اصلاح انسانیت اور مسلمان بہن بھائیوں کے ساتھ ہمدردی اور خیر خواہی کرتے ہوئے ان کے عقائد و اعمال کی اصلاح، ان میں روحانیت کو اجاگر کرنے، انہیں لذت عبادت سے آشنا کرنے اور اخروی سعادتوں سے ہمکنار ہونے کے لئے نفع بخش اعمال سے آگاہ و متعارف کروانے کی اشد ضرورت ہے۔ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے زیر نظر کتاب تیر بہدف ہے۔ کیونکہ یہ ترغیب و ترہیب اور فضائل اعمال سے متعلق آیات کریمہ اور احادیث مبارکہ کا حسین مرقع اور خوبصورت گلدستہ ہے۔

موضوعات کا بہترین انتخاب، موضوع کے مطابق نصوص کی حسن ترتیب، دلکش اور انتہائی سہل و عام فہم اسلوب گزارش، عناوین میں جاذبیت پیدا کرنے کے لئے استفہامیہ اسلوب، ناصحانہ اور تاثیر میں ڈوبا ہوا طرز تحریر اس تالیف کی امتیازی خصوصیات ہیں۔ اور سب سے بڑی خوبی صحت منقول کا اہتمام ہے جو کہ ایک مبلغ اور داعی کے لئے بیحد ضروری ہے۔

خطبات اور وعظ پر مشتمل بہت سی کتب حشو و زوائد بے سند قصے اور داستانوں اور موضوعات اور من گھڑت روایات سے بھری پڑی ہیں اور قرآن کریم کی صحیح اور باسند تفسیر اور احادیث صحیحہ کو ذکر کرنے کا التزام و اہتمام بہت کم کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں میری نظر سے اب تک دو تالیفات گزری ہیں جن میں صحیح اور مستند معلومات کا التزام کیا گیا ہے۔

ایک مفصل خطبات پر مشتمل (زاد الخطیب) جو کہ برادر مکرم ڈاکٹر حافظ محمد اسحاق زاہد حفظہ اللہ کی تالیف کردہ ہے۔ اب تک اس کی (۴) مجلدات شائع ہو چکی ہیں جو (۱۰۰) ایک سو خطبات پر مشتمل ہیں اور دوسری زیر نظر تالیف (زاد الطالباء والواعظین) جس کی دو مجلدات (۵۰) مضامین پر مشتمل ہیں۔

محترم قاری صاحب نے یہ مجموعہ طلباء میں تقریر و خطابت کی استعداد پیدا کرنے اور انہیں ایک کامیاب مبلغ و داعی کے طور پر تیار کرنے کے لئے مرتب کیا ہے، جو کہ ایک قابل قدر کاوش ہے۔ کیونکہ علوم دین میں تخیل و اداء لازم و ملزوم ہیں (یعنی علم دین کے حصول کے ساتھ ساتھ اس کے مطابق عمل کرنا اور لوگوں کو اس کی تبلیغ کرنا لازمی امر ہے)۔

لیکن اس کے باوجود یہ کتاب اپنی جامعیت اور موضوعات کی اہمیت و ضرورت کے پیش نظر یہ کتاب ہر داعی اور مبلغ کے لئے زاد علمی اور بہترین انیس و معاون کی

حیثیت رکھتی ہے اس لئے یہ کتاب ہر خطیب و واعظ کے پاس ہونی چاہیے۔ بلکہ میری تو یہ رائے ہے کہ یہ کتاب ہر گھر میں ہونی چاہیے اور تمام افراد خانہ فرصت کے اوقات میں مل کر بیٹھیں اور گھر کے افراد باری باری یعنی آج ایک شخص اور کل دوسرا یومیہ ترتیب کے ساتھ اس کے کم از دو صفحات پڑھ کر سنائے اور باقی سماعت کریں تاکہ قرآن و سنت کی قرأت کی برکت بھی حاصل ہو اور سننے والوں کے دل میں عمل کرنے کا شوق اور جذبہ بھی پیدا ہو۔

محترم قاری عبدالرشید اسلم حفظہ اللہ شکر یہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے طلباء و واعظین کے لئے کتاب و سنت کی نصوص پر مشتمل خوشنما اور عطر بیز گلدستہ بطور تحفہ و ہدیہ پیش کر کے دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں ایک قابل قدر خدمت سرانجام دی ہے۔

میری دعا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس علمی کاوش کو شرف قبولیت عطا کرے اور تمام مسلمانوں کے لئے نفع مند بنائے اور مؤلف اور ان کے اہل خانہ کے لئے صدقہء جاریہ اور ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین!

کتبہ / ضادم العلم والعلماء

عبدالخالق بن محمد صادق المدنی

فاضل مدینہ یونیورسٹی، داعی الحجۃ القارۃ الہندیہ،

جمعیتہ اُحیاء التراث الاسلامیہ کویت

غفر اللہ لہ ولوالدیہ

(کویت) ۲۰۱۹/۲/۱۷



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تقریظ

(عبدالمنان راسخ)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَاتَّبَاعِهِ أَجْمَعِينَ وَبَعْدُ:

کسی مسلمان کے لیے سب سے بڑے شرف اور اعزاز کی بات یہ ہے کہ وہ اخلاص کے ساتھ اس دین کو اللہ تعالیٰ کے بندوں تک پہنچانے کی کوشش کرے، اس لحاظ سے خطبائے کرام اور واعظین عظام بڑے ہی خوش نصیب ہیں کہ جو پہلے مدارس میں باضابطہ تعلیم حاصل کرتے ہیں اور پھر اللہ اور اس کے رسول کے ارشادات اور ان کی تعلیمات لوگوں میں عام کرنے کے لیے شب و روز انتھک محنت کرتے رہتے ہیں۔

ہر صاحب علم و عمل خطیب اور واعظ مقام و مرتبے کے لحاظ سے بھی بہت بلندی پر فائز ہے کیونکہ وہ دن رات اپنی زبان سے اللہ اور اس کے رسول کی نمائندگی کرتا ہے اور اس کی وجہ سے کئی لوگ راہِ راست پہ آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا قرب پانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

موجودہ حالات میں ایک بہت بڑا المیہ یہ ہے کہ ہمارے اکثر خطباء علمی رسوخ سے عاری ہیں براہِ راست مصادر سے استفادہ کرنا ان کے بس میں نہیں ہے لیکن وہ اس کے باوجود خطابت میں لیاقت کی وجہ سے ہمیشہ ایسے مواد کی تلاش میں رہتے ہیں، جو عام فہم اور تحریر کے لحاظ سے سادہ اور علمی ہو، جس سے وہ با آسانی مطالعہ کر کے لوگوں تک اللہ اور اس کے رسول کے پیغام کو خوش اسلوبی کے ساتھ پہنچادیں۔

قاری عبدالرشید اسلم صاحب جو کہ نہایت محترم، باعمل مضبوط عالم دین ہیں انہوں

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0313-4254133

نے اللہ تعالیٰ کی خاص توفیق سے انتہائی جانفشانی اور عرق ریزی کے ساتھ شبانہ روز محنت کر کے بڑی حسن و خوبی اور اعلیٰ مہارت لیاقت کے ساتھ، خطباء کی ضرورت کو سامنے رکھتے ہوئے (زاد الطالباء والواعظین) کے نام سے جو کتاب و سنت کی روشنی میں خطبات کا مجموعہ مرتب کیا ہے وہ ہر ابتدائی واعظ اور ماہر ترین خطیب کے لیے کسی قیمتی خزانے اور سرمائے سے کم نہیں کیونکہ خطیب کو بیان کے لیے سب سے پہلے صحت مند مواد کی ضرورت ہوتی ہے اُس کے بعد اس میں رنگ بھرنا اور نصوص کے مفہوم کے مطابق اس میں نکھار لانا اس کا محبوب مشغلہ ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی توفیق سے میں تمام مدارس کے باذوق واعظانہ مزاج رکھنے والے طلباء کی خدمت میں گزارش کروں گا کہ وہ قاری عبدالرشید اسلم صاحب کی اس کتاب کو (ابواب الصرف) کی طرح یاد کرنے کی کوشش کریں اور پھر اس کی بنیاد پر میدانِ خطابت میں اتریں اللہ تبارک و تعالیٰ بہت جلد خیر و برکت اور مقبولیت سے ہم کنار فرما دیں گے۔

اور اسی طرح میدانِ خطابت کے عظیم شاہسواروں کی خدمت میں بصد ادب عرض کروں گا کہ وہ قاری صاحب کی اس کتاب کو سفر و حضر میں اپنے ساتھ رکھیں اور اس کتاب سے بھرپور تیاری کریں، یہ کتاب آپ کے لیے جہاں میدانِ خطابت میں زاد راہ کا کام دے گی وہاں یہ آپ کے لیے توشہء آخرت بھی بنے گی۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ نہایت قابلِ قدر ہمارے فاضل بھائی قاری عبدالرشید اسلم صاحب کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائے اور اُن کی اس مبارک کاوش کو جملہ معاونین کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین ثم آمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابوالحسن عبدالمنان راسخ

مدیر ادارہ کتاب و حکمت فیصل آباد، (6/3/2019)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تقریظ

(عبداللہ ناصر رحمانی)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَاصْحَبِهِ وَاتَّبَاعِهِ اَجْمَعِیْنَ وَبَعْدُ:

عزیز القدر مولانا قاری عبدالرشید اسلم صاحب حفظہ اللہ کا ترتیب دیا ہوا علمی دروس پر مشتمل مجموعہ (زاد الطالباء والواعظین حصہ اول) نظر سے گزرا، چیدہ چیدہ مقامات سے دیکھنے کا موقع بھی ملا، بالخصوص فہرست میں بڑی جامعیت اور جاذبیت ہے، یہ ایک انتہائی قابل قدر اور لائق تحسین کاوش ہے، جس سے عوام الناس خاصے مستفید ہوں گے مگر ابتدائی طلبہ کے لیے یہ مجموعہ ایک مفید نصاب ثابت ہو سکتا ہے جس پر ارباب مدارس و جامعات کی توجہ درکار ہے۔

اس مجموعہ کو سامنے رکھتے ہوئے نونہالوں کو القاء درس کی تربیت دینا بہت ہی فائدہ مند اور نتیجہ خیز ثابت ہوگا، اچھے ثمرات کی توقع ہے، مستقبل میں قوم کو ایسے دعاۃ میسر آسکتے ہیں جو سلفی خطوط پر اصلاح و ارشاد کے تقاضوں کو پورا کر سکیں۔

بچوں کے کردار کو ہرگز معمولی قرار نہ دیا جائے، قرآن مجید میں مذکور اصحاب الاُخدود کے قصہ میں اصلاح کا بلکہ پوری قوم کے اسلام قبول کرنے کا اصل کردار ایک نو عمر بچے ہی کا تھا، آغاز امر میں بچوں کے سامنے یہ واقعہ تمام تربط و تفصیل کے ساتھ رکھا جائے اور غیر معمولی اعتماد دیا جائے، لیکن اس کا یہ معنی ہرگز نہیں کہ وہ اپنے آپ کو غیر معمولی شخصیت سمجھنے لگیں، کچھ لیڈران قوم بچوں کو مستقبل کا معمار قرار دے کر انہیں درغلانے اور اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0313-4254133

بچوں کی عملی زندگی کا حسن ہی یہ ہے کہ وہ اپنے مشائخ کے ساتھ منسلک و ملتزم رہیں اور تادم حیات ان سے رہنمائی لیتے رہیں، نیز اپنی عملی استقامت اور توجہ مرکوز رکھیں، اس حدیث نبوی کی روشنی میں: (شباب نشأ فی عبادة ربہ. وفقہم اللہ لکل خیر) ایک انتہائی توجہ طلب اور بڑی اہمیت کا حامل مسئلہ یہ بھی ہے کہ انداز خطابت میں تقلید کی روش سے بچوں کو دور رکھا جائے، بالخصوص ایسے مبلغین کی تقلید سے جن پر شرک و بدعت کا لیبل چسپاں ہے، یہ ایک افسوسناک حقیقت ہے کہ ہماری جماعت میں کچھ ایسے دعاے گردش کر رہے ہیں جن کے لہجے سے اہل بدعت کی تقلید کا تعفن پھوٹتا ہے، جو ہر قسم کی برکت بلکہ اللہ کی رحمت سے خالی ہے۔

بچوں کے اندر ایسی غیرت جگائی جائے بلکہ راسخ کی جائے کہ بدعت و اہل بدعت سے ایسی لا تعلقی برتی جائے کہ ہر ہر روش ان سے اظہار نفرت کی عکاس ہو، ویسے نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدعتی انسان سے اس طرح اجتناب برتنے کی تلقین فرمائی ہے جیسے بھاو لے کتے سے بچنا ضروری سمجھا جاتا ہے، بھاو لا کتا اگر کسی کو کاٹ لے تو وہ شخص بھی کتے کی طرح باؤلا ہو جاتا ہے، اسی طرح بدعتی انسان کا قرب اس شخص کے اندر بدعت کے جراثیم سمونے کا سبب بن جائے گا۔ واللہ المستعان

آخر میں عزیز قاری عبدالرشید اسلم سلمہ اللہ کا شکر گزار ہوں اور دعا گو بھی ہوں کہ انہوں نے نو نہالان قوم کے لیے ایک انتہائی مثبت خدمت انجام دی ہے، ہمارا یہ مشورہ ہے کہ تصنیف و تالیف کا یہ سلسلہ جاری رکھیں، رسول اللہ کے فرمان:

(أو ترک علما) کے بمصداق یہ بہترین صدقہ جاریہ ہوگا ایک ایسی تاصیل ہوگا جس سے بڑے عظیم نتائج و ثمرات برآمد ہوں گے۔ واللہ تعالیٰ ولی التوفیق واصلی

واسلم علی نبیہ و صفیہ محمد و علی آلہ و صحبہ و اہل طاعتہ أجمعین

الشیخ عبداللہ ناصر الرحمانی صاحب

شیخ الحدیث، استاذ و محدث، امیر جمعیت الحمدیث سندھ پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تقریظ

(ارشاد الحق اثری)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَاصْحَبِهِ وَاتَّبَاعِهِ اَجْمَعِیْنَ وَبَعْدُ:

خطبہ اور وعظ کی تیاری میں بہت سی کتابوں کو دیکھنے کا اتفاق ہوا، مگر محترم عزیزم
قاری عبد الرشید اسلم صاحب حفظہ اللہ کے تقریری مجموعہ (زاد الطلاب والواعظین)
میں موضوع سے متعلقہ منقول نصوص کو جس سلیقے سے جمع کیا گیا ہے وہ کسی اور کتاب
میں دیکھنے میں نہیں آیا۔

خطباء حضرات اپنے خطبات کو اشعار اور قصص کی بجائے نصوص سے
مزین کریں، جس کے لیے یہ مفید ترین کتاب ہے۔

الشیخ ارشاد الحق اثری صاحب

سابق رکن اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان

نگران مجلس افتاء مرکزی جمعیت اہلحدیث

ناظم ادارہ علوم اثریہ فیصل آباد



کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0313-4254133

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تقریظ

(عبدالستار الاحمد)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَاتَّبَاعِهِ أَجْمَعِينَ وَبَعْدُ:
رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔

ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی عیسائی یا
مجوسی بنا لیتے ہیں۔ (بخاری، الجنازہ: 1358)

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ بچے کی اٹھان فطرت اسلام پر ہوتی ہے، والدین
اس کی اوائل عمری میں فطرت سلیمہ سے چھیڑ چھاڑ کر کے یہودی یا عیسائی بنا لیتے ہیں،
دوسرے لفظوں میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ اوائل عمری ایک ایسی زرخیز زمین ہے جس
میں انسان جو چاہے اچھا یا برا بیج کاشت کر سکتا ہے، تعلیم و تربیت کے ماہرین بچوں
کی ذہنی تربیت کے لیے بچپن کی عمر کو ہی تجویز کرتے ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ اس
عمر میں بچوں کا ذہن صاف ہوتا ہے، اس وقت جو چیز ان کے ذہن پر ثبت ہو جائے گی
وہ پتھر پر لکیر کی طرح دیر پا اور امنٹ ہوگی۔

برخوردار عزیز القدر مولانا قاری عبدالرشید اسلم سلمہ اللہ نے بچوں کی اس عمر کو غنیمت
خیال کرتے ہوئے زیر تعلیم طلباء کے لیے تقاریر کا ایک مجموعہ بنام () تیار کیا ہے جو درج
ذیل خوبیوں پر مشتمل ہے:

بچوں کی ذہنی استعداد کے عین مطابق، سامعین کی کے لیے دلچسپی کا باعث خطباء

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing, 0301-4894081
Book Printing, Book Merchandising 0313-4254133

کے لیے افادیت کا حامل، عوام الناس کے لیے تربیتی پہلو پر مشتمل قرآن و حدیث کے حوالہ جات سے مزین نیز مختصر مگر جامع ہونے کے ساتھ ساتھ مناسب اختتامیہ کا خصوصی اہتمام

اس مجموعہ کے عناوین انتہائی جاذبِ نظر اور دلچسپ ہیں۔

اس مجموعہ کو مرتب کرنے کا مقصد یہ ہے کہ شعبہ حفظ کے طلباء ایک بہترین پختہ حافظ اور اچھے قاری بننے کے ساتھ ساتھ بہترین خطیب کی صورت میں سامنے آئیں۔ مؤلف اپنے مقصد میں کس قدر کامیاب ہیں اس کا فیصلہ قارئین خود کریں گے۔

عطر آں باشد کہ خود بوید نہ کہ عطار بگوید

بہر حال ہماری نظر میں یہ مجموعہ انتہائی مفید، کارآمد اور خاصے کی چیز ہے، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے ہاں شرفِ قبولیت سے نوازے اور اسے مؤلف کے لیے آخرت میں ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

وصلی اللہ وسلم علی النبی الامین وعلی آلہ وأصحابہ ومن

تبعہم باحسان الی یوم الدین.

ابو محمد عبدالستار الحماد

مرکز الدراسات الاسلامیہ

سلطان کالونی میاں چنوں



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تقریظ

(محمد اجمل بھٹی)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَاتَّبَاعِهِ أَجْمَعِينَ وَبَعْدُ:
دین کی نشر و اشاعت امت مسلمہ کا عظیم فریضہ اور امت کا اصل مشن ہے، ارشادِ
ربانی ہے:

﴿وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ﴾

[سورہ آل عمران: 104]

”تم میں سے کچھ لوگ تو ضرور ہونے چاہئیں جو نیکی کی طرف بلائیں،
بھلائی کا حکم دیں اور برائیوں سے روکتے ہیں۔ جو لوگ یہ کام کریں گے
وہی فلاح پائیں گے۔“

لوگوں کو اللہ کی طرف بلانا، سب سے بڑی نیکی اور سب سے بہتر کام ہے، ارشادِ
ربانی ہے:

﴿وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنِّي
مِنَ الْمُسْلِمِينَ﴾ (سورہ حم السجدة: 33)

ایک شخص کی ہدایت سرخ اونٹ پانے سے بہتر:
فتح خیبر کے موقع پر آپ ﷺ نے آخری دن جھنڈا سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو مرحمت

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing, 0301-4894081
Book Printing, Book Merchandising 0313-4254133

فرمایا تو ان سے فرمایا:

(ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِكَ رَجُلًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ) صحیح البخاری: 3009

پہلے ان کو اسلام کی دعوت دینا، تمہارے ذریعہ اگر ایک بھی شخص اسلام قبول کر لے تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں کے حصول سے بھی بہتر ہے۔ اگر دعوت دینے والے کی دعوت سے لوگ کوئی سنت نبوی اپنالیتے ہیں تو دعوت دینے والے کو کتنا اجر و ثواب مل سکتا ہے۔

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

(مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سَنَةً حَسَنَةً، فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْءٌ) صحیح مسلم: 1017

جس شخص نے اسلام میں کسی نیک کام کی بنیاد ڈالی تو اس کے لیے اپنے عمل کا ثواب بھی ہے اور اس کے بعد جو لوگ اس نیک کام پر عمل کریں گے ان کا ثواب بھی ہے، جبکہ بعد میں عمل کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہ کی جائے گی۔

اسی جذبے اور تڑپ کو لے کر برادر م قاری عبدالرشید اسلم حفظہ اللہ نے ایک خوبصورت کتاب مرتب کی ہے۔ کتاب کی افادیت قاری پر مخفی نہیں رہے گی، اللہ کریم سے دعا ہے کہ اس کتاب کو قارئین کے لیے نفع بخش بنائے، فاضل مؤلف، اس کے والدین اور اساتذہ کے لیے توشہء آخرت بنائے۔ آمین یارب العلمین

شیخ محمد اجمل بھٹی صاحب

فاضل مدینہ یونیورسٹی، ریسرچ سکالر پیغام ٹی وی

سابق مدرس کلیۃ القرآن الکریم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تقریظ

(عبد الرحمن محسن)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَاتَّبَاعِهِ أَجْمَعِينَ وَبَعْدُ:

دعوت الی اللہ ایک ایسا کارِ عظیم ہے جو اس امت کا بنیادی فریضہ ہے، اس کے لیے
رجال کی فراہمی اور افراد کی تیاری امت کی ضرورت ہی نہیں فرض بھی ہے۔

اس فرض کی ادائیگی میں ہمارے فاضل بھائی فضیلۃ الشیخ قاری عبدالرشید اسلم
صاحب رحمۃ اللہ علیہ قابلِ قدر حصہ ڈال رہے ہیں۔ نہ صرف میدانِ دعوت میں بلکہ تدریس کے
عظیم منصب پہ فائز ہیں۔ اپنے دعوتی و تدریسی تجربات میں (زاد الطلاب والواعظین)
تصنیف کر چکے ہیں۔

اب اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اس کا دوسرا حصہ منظرِ عام پہ لانے والے ہیں، اس
کتاب کو میں نے سرسری دیکھا ہے۔ فاضل مؤلف نے محنتِ شاقہ سے یہ مجموعہ ترتیب
دیا ہے، بحکم ربانی (بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ) تبلیغ کی حقیقی روح پیغامِ ربانی
کا ابلاغ ہے، اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر دے انہوں نے اس مایہ ناز تصنیف میں ہر
پوائنٹ کو قرآن و سنت کی نصوص سے مزین کیا ہے، یہ مجموعہ خطباتِ آیات و احادیث کا
حسین گلدستہ ہے، اگر یہ مجموعہ طلبہ کو ازبر کرا دیا جائے تو ہمیں مستقبل کے ایسے خطیب
میسر آجائیں جن کی تقریرِ رطب و یابس کی بجائے، قرآن و سنت سے معطر ہوگی۔

میں اہلِ علم اور اربابِ مدارس سے التماس کرتا ہوں کہ اس طرح کا مجموعہ طلبہ کو

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing, 0301-4894081
Book Printing, Book Merchandising 0313-4254133

فراہم کیا جائے تاکہ وہ دروس، تقریر کی تیاری مستند مواد سے کریں، بات بات پر کلام الہی پڑھیں اور ارشادِ نبوی سنائیں، اپنی ایک ایک تقریر میں بیسیوں آیات و احادیث پڑھ کر اپنے سامعین کے ایمان میں اضافہ کریں۔

فاضل مؤلف کو اس بہترین کاوش پہ دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمتِ جلیلہ کو شرفِ قبولیت سے نوازتے ہوئے صدقہء جاریہ اور ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

وصلی اللہ وسلم علی النبی الامین وعلی آلہ واصحابہ ومن تبعہم
باحسان الی یوم الدین. کتبہ الفقیر الی اللہ

عبید الرحمن محسن

دار الحدیث الجامعہ الکمالیہ راجوال

09/03/2019



چند لفظ

عزیزم قاری عبدالرشید اسلم حفظہ اللہ نے اپنی کتاب ”زاد الطالباء والواعظین“ بھیجی اور درخواست کی کہ اسے ایک نظر دیکھوں اور کتاب کے متعلق کچھ تبصرہ کروں، میں نے کتاب ایک نظر دیکھی مختصر اس کے عناوین پڑھے تو ایک بات موصوف کی اچھی نہیں لگی کہ انہوں نے کہا کہ یہ کتاب میں نے مبتدی طلبہ کے لیے تیار کی ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب علمی و تحقیقی مواد، مستند دلائل اور عمدہ اسلوب کے ساتھ اس قدر مزین ہے کہ اس سے ہم جیسے آخری صفوں کے طلبہ بھی خوب مستفید ہونگے۔

کہتے ہیں کتاب سب سے بہتر خزانہ، بہتر ہم نشین، بہترین شغل، تنہائی کی دوست اور سفر کی رفیق ہے، مگر یہ قصہ پارینہ بنتا جا رہا ہے۔ آج ہم ایک کتاب کو ایک بار بھی دیکھتے ہیں تو اکتا جاتے ہیں۔ علمائے سلف ایک ایک کتاب کو سینکڑوں بار دیکھتے تھے اور پیاس نہیں بجتی تھی۔ ابونصر فارابی نے ارسطو کی کتاب انفس کا سومرتبہ مطالعہ کیا تھا۔ (ابن خلکان: ۲۵۲/۲)

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مقبولیت دے اور موصوف کے لیے اسے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

محمد عظیم حاصل پوری

مدیر مہدیہ اسلامک ریسرچ سنٹر حاصل پور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرض مؤلف

﴿ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُونَ ﴾ (النحل: 44)

صغریٰ میں علم کو دل و دماغ میں محفوظ کرنا، پائدار بھی ہوتا ہے اور بہت آسان بھی۔
وقت کی برق رفتاری کے ساتھ ضبط میں کمی اور پھر دعوت و تبلیغ کا منصب اس بات کا
متقاضی ہے کہ کلامِ ربانی کے حفظ کے ساتھ ساتھ اوائلِ عمریٰ میں زیادہ سے زیادہ
احادیث کا ذخیرہ بھی یاد کیا جائے جس کی دوہرائی کا التزام کلام اللہ کی دوہرائی کی طرح
ہو کہ محنت محفوظ رہے کیونکہ اگر دوہرایا نہ جائے تو وقت کے ساتھ ساتھ انسان بھول جاتا
ہے۔ کسی کتاب کی دوہرائی کلام اللہ کی طرح ناممکن ہے الا ماشاء اللہ۔ ہمارے ہاں عموماً
دروس، خطبہ جمعہ میں احادیث تو دوہرائی ہی جاتی ہیں اسی بات کے پیش نظر بندہ ناچیز
کا خیال ہے اگر نچے کو شروع میں تیار شدہ درس کی شکل میں احادیث یاد کروادی جائیں
تو قوی امید ہے احادیث کا ذخیرہ جہاں یاد ہوگا، عمل بن کر ظاہر بھی ہوگا۔ بندہ کے
ذہن کے مطابق یہ نصاب ذیل میں درج خوبیوں کا حامل ہے۔

① بچوں کی ذہنی استعداد کا حامل

② تربیتی پہلوؤں کا حامل

③ سامعین کے لیے دلچسپی کا حامل

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0313-4254133

- ۴ خطباء کے لیے بھی افادیت کا حامل
- ۵ ترغیبی پہلوؤں کا حامل
- ۶ کم وقت میں زیادہ سننے سنانے کا حامل
- ۷ باحوالہ گفتگو کا حامل
- ۸ کلامِ ربانی سے مزین
- ۹ سلیس اردو ترجمہ سے مزین
- ۱۰ مختصر مگر جامع تمہید اور مناسب اختتامیہ

الحمد للہ ایسی تقاریر کے مجموعہ زاد الطالباء والواعظین کی پہلی پچیس تقاریر کے بعد اس کا دوسرا حصہ پچیس تقاریر پہ مشتمل پیش خدمت ہے اگر اساتذہ اپنی نگرانی میں طلباء کو یہ حفظ کروائیں تو میں اللہ کی رحمت سے قوی امید کرتا ہوں یہ طلباء دعوت و تبلیغ کے میدان میں بہت آسانی محسوس کریں گے اور مستقبل کے بہترین داعی و مدرس ثابت ہونگے۔

میں ان بھائیوں کا تہہ دل سے مشکور ہوں، کتاب کی تیاری میں کسی بھی طرح جن کا تعاون مجھے حاصل رہا بالخصوص محترم غلام اللہ شارق صاحب، قاری عبد المنان عاجز صاحب (کمپوزر) اور کلیہ کے وہ اساتذہ جن سے وقتاً فوقتاً رہنمائی ملتی رہی بالخصوص۔

۱ شیخ محمد احمد صدیق صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی، شیخ الحدیث و مفتی کلیۃ القرآن الکریم و التربیتۃ الاسلامیہ پھولنگر

۲ شیخ عبدالرؤف صاحب مدیر التعليم کلیۃ القرآن الکریم و التربیتۃ الاسلامیہ پھولنگر

۳ شیخ حفیظ الرحمن صاحب مدرس کلیۃ القرآن الکریم و التربیتۃ الاسلامیہ پھولنگر

اللہ تعالیٰ کلیہ کے تمام معلمین کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

اس کتابچے میں جو خامیاں ہیں وہ یقیناً میری کم علمی اور کم عملی کی وجہ سے ہیں اور اگر کوئی خیر کا پہلو ہے تو وہ اللہ رب العزت کے فضلِ خاص، والدین اور اساتذہ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔

اخوکم فی اللہ

قاری عبدالرشید اسلم

ایم اے اسلامیات پنجاب یونیورسٹی،

ایم ایڈ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی

مدرس کلیۃ القرآن الکریم والترتیبۃ الاسلامیہ

خطیب جامع مسجد ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کینال ویو گوجرانوالہ



تقریر کے سبق کے متعلقہ چند گزارشات

منصب تعلیم و تعلم (انَمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا)، جہاں وارثانِ نبوت و رسالت میں شمولیت کا ذریعہ ہے (الْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ)، وہاں کل مخلوقِ خداوندی کی دعا کا بھی ذریعہ ہے (ليصلون على معلم الناس الخير) اس وراثت کی آبیاری اور اس خیر کو آگے پہنچانے کے لیے حکمت و دانائی کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے اور (الْأَلْسَانِ قَوْمِهِ) کے الفاظ بول کر علاقائی زبان میں دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق پیش کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے اس مختصر کتابچے کا مقصد بھی یہی ہے، طلباء کو پڑھانے کے لیے چند تجاویز ذیل میں درج ہیں۔

کلاس میں سبق:

پہلا مرحلہ: استطاعت کے مطابق سادہ ناظرہ پڑھانا

دوسرا مرحلہ: نصوص کی عربی لہجے میں بار بار مشق کروانا

تیسرا مرحلہ: قابلیت کے مطابق زبانی سبق دینا

چوتھا مرحلہ: سادہ انداز میں سننا

پانچواں مرحلہ: تقریری انداز میں عربی لہجے کے مطابق سننا

چھٹا مرحلہ: تقریری انداز میں بار بار مشق کروانا

ساتواں مرحلہ: الفاظ کی ادائیگی پہ توجہ دلانا اور مشق کروانا

آٹھواں مرحلہ: مناسب اشاروں کی بار بار مشق کروانا

درس سے پہلے ہدایات:

- 1- مناسب تیاری: اچھا لباس، مسواک، وضو کے اہتمام کی تلقین (غسل اولیٰ ہے)
- 2- دو رکعت نماز ادا کرنا: قبل از درس دو رکعت ادا کر کے اللہ رب العزت سے توفیق خاص اور اخلاص کی دعا کرنے کی تلقین کرنا۔

انتظامی ہدایات:

- 1- باری مقرر کرنا: جس بچے کا درس ہو اسے ایک ہفتہ قبل آگاہ کرنا، وائٹ بورڈ پہ یا تحریری لسٹ آویزاں کرنا۔
- 2- ذہین طلباء کو مقدم کرنا: ذہین طلباء کے دروس کو مقدم کرنا تا کہ کمزور طلباء کو درس کی تیاری کے لیے مناسب وقت میسر آجائے۔
- 3- قاری قرآن کا اہتمام کرنا: تقریر میں موجود آیات کو قواعد تجوید کے ساتھ سکھانے کے لیے ماہر قاری قرآن کا اہتمام کرنا۔
- 4- درس ریکارڈ کرنا: مناسب اہتمام کے ساتھ درس ریکارڈ کرنا تا کہ بعد میں مقرر خود سنے اور اپنی اصلاح کو ممکن بنا سکے۔
- 5- سپیکر کا اہتمام کرنا: اندرونی سپیکر کا استعمال آسانی کے ساتھ ساتھ دیگر فوائد سے خالی نہیں ہے۔

6- نظم و ضبط کا خیال کرنا: دورانِ درس شروع شروع میں سامعین طلباء کو نظریں نیچی رکھنے کی تلقین کرنا۔

7- وقت کا خیال رکھنا: دیگر مصروفیات کے تناظر میں نمازوں کے اوقات پہ دروس کا سلسلہ بہتر بنانے کے لیے معینہ موضوع کا ابتدائیہ اور اختتامیہ ضروری قرار دے کر باقی نکات وقت کی مناسبت سے مختلف مقررین میں بانٹ دیں اس طرح عام

مقدمی حضرات کے لیے پانچوں اوقات ایک مکمل درس سننے کو میسر آئے گا۔
8- نظر انداز نہ کرنا: اگر کسی ذہین بچے نے مکمل تقریر یاد کی ہو اسے قابلِ تھسین گردانا مگر وقت کی نزاکت کے پیش نظر اس سے امتحان کی شکل میں سن لینا کہ فلاں ہیڈنگ سے لے کر فلاں ہیڈنگ تک سنائیں۔

9- تقاریر کی منزل سننا: ہفتہ کے اختتام پر دورانِ ہفتہ یاد کیا ہوا تقریری حصہ سن کر چھٹی فائل کرنا۔

10- ہوم ورک دینا: چھٹیوں میں گھر جانے والے طلباء کے لیے ہوم ورک کے نام سے ایک فارم ترتیب دینا جس میں مسجد کے امام کا نام مع فون نمبر اور تقریر کے متعلق تبصرہ کی جگہ موجود ہو۔

درس کے بعد ہدایات:

- 1- صحیح دلانا: بچے کی حوصلہ افزائی کرنا کہ بہت خوبصورت بیان کیا ہے۔
 - 2- کسی معروف خطیب کا نام لینا: بچے کے لہجے کے مطابق کسی بڑے شیخ کا نام لے کر کہنا کہ ماشاء اللہ آپ کا انداز تو فلاں شیخ محترم سے ملتا ہے۔
 - 3- کسی بڑے قاری قرآن کا نام لینا: ماشاء اللہ آپ نے جو آیات ترنم سے پڑھی ہیں، فلاں قاری صاحب کا لہجہ تھا دل راضی ہو گیا۔
 - 4- غلطیوں کی نشاندہی کرنا: حوصلہ بڑھانے کے بعد غلطیوں کی نشاندہی کرنا۔
 - 5- مسابقتی کا اہتمام کرنا: مابین طلباء مسابقتی کا اہتمام بہت مؤثر ہوتا ہے۔
- موقع محل کی مناسبت سے کوئی مزید لائحہ عمل استعمال کرنا مثالی استاد کی پہچان ہے۔
اللہ رب العزت آپ کے ہاتھوں پہ خیر کو جاری فرمائے، آپ کی دینی جہود کو ثمرور بنائے میزانِ حسنات میں جمع فرمائے۔ آمین یا رب العلمین

(1) ہدایت سے محرومی کے اسباب

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَتَحَ طَرِيقَ الْفَلَاحِ ، وَأَرَشَدَهُمْ إِلَى الْخَيْرِ
وَالْبِرِّ وَالصَّالِحِ ، وَأَمَرَهُمْ بِالْحَسَنَةِ لِلْفَوْزِ وَالنَّجَاحِ ، وَأَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي بُعِثَ لِلْإِصْلَاحِ ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مَا أَشْرَقَ الْفَجْرَ وَلَا حَ ، أَمَّا بَعْدُ :
فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ،
﴿وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا﴾ (النساء: 116)

زندگی اور موت کے اس کھیل میں ہر سانس پہ فتنہ ہے، ہر موڑ پہ امتحان ہے، جس طرح بھٹکا ہوا راہی وقت کے تناسب سے منزل سے دور ہوتا چلا جاتا ہے۔ ہدایت کی راہوں کو چھوڑ کر گمراہی کے راستے پہ چلنے والا، ہدایت و سعادت سے دور چلا جاتا ہے۔ وہ ہدایت جسے میں اور آپ ہر نماز اور ہر نماز کی ہر ہر رکعت میں اپنے رب سے مانگتے ہیں۔ آئیے دیکھئے وہ کونسا بے نصیب اور محروم ہے جو وقت کے ساتھ گمراہی اور گمراہی کی دلدل میں بڑھتا چلا جاتا ہے اور ہدایت کے نور سے دور ہوتا چلا جاتا ہے۔

❶ شرک کرنے والا:

سورہ النساء آیت نمبر 116 میں ارشادِ ربانی ہے:

((إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا))

اسے اللہ قطعاً نہ بخشے گا کہ اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جائے، ہاں شرک کے علاوہ گناہ جس کے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور اللہ کے ساتھ شریک کرنے والا بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔

❷ کفر کرنے والا:

سورہ المائدہ آیت نمبر 67 میں ارشادِ ربانی ہے:

((إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ))

بے شک اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

سورہ البقرہ آیت نمبر 264 میں ہے ارشادِ ربانی ہے:

((وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ))

اور اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

❸ آخرت کا انکار کرنے والا:

سورہ سبأ آیت نمبر 8 میں ارشادِ ربانی ہے:

((افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ))

(ہم نہیں کہہ سکتے) کہ خود اس نے (ہی) اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے یا

اسے دیوانگی ہے بلکہ (حقیقت یہ ہے) کہ آخرت پر یقین نہ رکھنے والے ہی عذاب میں اور دور کی گمراہی میں ہیں۔

❶ فرائض سے منہ موڑنے والا:

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق:

((لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَطُولَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ حَتَّى يَقُولَ قَائِلٌ لَا نَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَضْلُوا بِتَرْكِ فَرِيضَةِ أَنْزَلَهَا اللَّهُ))
میں ڈرتا ہوں کہ کہیں زیادہ وقت گزر جائے اور کوئی شخص یہ کہنے لگے کہ کتاب اللہ میں تو رجم کا حکم ہمیں کہیں نہیں ملتا اور اس طرح وہ اللہ کے ایک فریضہ کو چھوڑ کر گمراہ ہو جائے جسے اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے۔
(صحیح بخاری 6829)

❷ سنت سے منہ موڑنے والا:

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق:

((لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِ إِلَّا عَمِلْتُ بِهِ فَإِنِّي أَخْشَى أَنْ تَرَكَتُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِهِ أَنْ أَزِيغَ))
میں کسی بھی ایسے عمل کو نہیں چھوڑ سکتا جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی میں کرتے رہے ہوں میں ڈرتا ہوں اگر میں کسی عمل کو (سنت کو) چھوڑ دوں تو کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں۔ (صحیح بخاری 3093، صحیح مسلم 4681)

❸ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرنے والا:

سورہ الاحزاب آیت نمبر 36 میں ارشاد ربانی ہے:

((وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ صِلًا مَبِينًا))
یاد رکھو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی جو بھی نافرمانی کرے گا وہ صریح
گمراہی میں پڑے گا۔

سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 2047 نمبر روایت:
((أَنَّ رَجُلًا خَطَبَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ
يُطِيعُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدَ وَمَنْ يَعْصِيهِمَا فَقَدْ غَوَى. فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْسِ الْخَطِيبِ أَنْتَ. قُلْ
وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ))

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص نے دورانِ خطبہ یہ کہا
جس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی بلاشبہ وہ
ہدایت پا گیا جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی بلاشبہ وہ گمراہ ہو گیا
تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو بُرا خطیب ہے اس طرح
بولیے، اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

② ظلم کرنے والا:

سورہ المائدہ آیت نمبر 51 میں ارشاد ربانی ہے:
((إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ))
اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

③ عدل و انصاف نہ کرنے والا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی صحیح بخاری میں 6788 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا ضَلَّ مَنْ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ تَرَكَوهُ وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فِيهِمْ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَآيُمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَقَتْ لَقَطَعَتْ مُحَمَّدٌ يَدَهَا))

اے لوگو تم سے پہلے کے لوگ اس لئے گمراہ ہو گئے کہ جب ان میں کوئی بڑا آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے لیکن اگر کمزور چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے تھے اور اللہ کی قسم اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ نے بھی چوری کی ہوتی تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کا ہاتھ ضرور کاٹ ڈالتے۔

❶ فسق و فجور کرنے والا:

سورہ المائدہ آیت نمبر 108 میں ارشاد بانی ہے:
((وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ))
اور اللہ تعالیٰ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

❷ دنگا فساد کرنے والا:

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 5550 نمبر روایت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضَلَالًا لَا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ))
(حجۃ الوداع موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا)

تم عنقریب اپنے رب سے ملو گے اس وقت وہ تم سے تمہارے اعمال کے بارے میں سوال کرے گا۔ آگاہ ہو جاؤ میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں

کاٹنے لگ جاؤ۔ (صحیح مسلم 4477)

❶ شراب پینے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 5576 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى لَيْلَةَ أُسْرَى بِهِ بِأَيُّلِيَاءَ بَقْدَحَيْنٍ مِنْ خَمْرٍ وَلَبِنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا ثُمَّ أَخَذَ اللَّبْنَ فَقَالَ جَبْرِيلُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَذَاكَ لِلْفِطْرَةِ وَلَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ))

جس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کرائی گئی تو آپ کو (بیت المقدس کے شہر) ایلیا میں شراب اور دودھ کے دو پیالے پیش کئے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیکھا پھر آپ نے دودھ کا پیالہ لے لیا اس پر جبریل علیہ السلام نے کہا اس اللہ کے لئے تمام تعریفیں ہیں جس نے آپ کو دین فطرت کی طرف چلنے کی ہدایت فرمائی اگر آپ نے شراب کا پیالہ لے لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔ (صحیح مسلم: 5358)

❷ خواہش نفس کی پیروی کرنے والا:

سورہ ص آیت نمبر 26 میں ارشاد ربانی ہے:

((يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ

((الْحِسَابِ))

اے داؤد! ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنا دیا تم لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلے کرو اور اپنی نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرو ورنہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی یقیناً جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹک جاتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اس لئے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا ہے۔

﴿۱۳﴾ موسیقی سے دل بہلانے والا:

سورہ لقمان آیت نمبر 6 میں ارشاد ربانی ہے:

((وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ))
بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو لغو باتوں کو مول لیتے ہیں کہ بے عملی کے ساتھ لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکائیں اور اسے ہنسی بنا لیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

﴿۱۴﴾ برے دوست رکھنے والا:

سورہ الفرقان آیت نمبر 28 اور 29 میں ارشاد ربانی ہے:

((يَا وَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فَلَانًا خَلِيلًا لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا))
ہائے افسوس کاش کے میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا اس نے تو مجھے اس کے بعد گمراہ کر دیا کہ نصیحت میرے پاس آ پہنچی تھی اور شیطان تو انسان کو (وقت پر) دغا دینے والا ہے۔

۱۵ جھوٹ بولنے والا:

سورہ الزمر آیت نمبر 3 میں ارشاد ربانی ہے:
 ((إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ))
 جھوٹے اور ناشکرے لوگوں کو اللہ تعالیٰ راہ نہیں دکھاتا۔

سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 6094 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَإِنَّ الْكُذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَابًا))
 اور بلاشبہ جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی جہنم کی طرف اور
 ایک شخص جھوٹ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے یہاں بہت جھوٹا
 لکھ دیا جاتا ہے۔ (صحیح مسلم 6805)

۱۶ خیانت کرنے والا:

سورہ یوسف آیت نمبر 52 میں ارشاد ربانی ہے:
 ((وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ))
 بے شک اللہ تعالیٰ دغا بازوں کے ہتھکنڈے چلنے نہیں دیتا۔

۱۷ استغفار نہ کرنے والا:

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المستدرک میں 7672 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((إِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ وَعَزَّتْكَ يَا رَبِّ لَا أَبْرُحُ أَعْوَى عِبَادَكَ
 مَا دَامَتْ أَرْوَاحُهُمْ فِي أَجْسَادِهِمْ فَقَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى :

وَ عِزَّتِي وَ جَلَالِي لَا أَرَا أَعْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَعْفِرُونِي))

شیطان نے کہا اے اللہ تیری عزت کی قسم جب تک تیرے بندے دنیا میں زندہ رہیں گے (آخری سانس تک) میں ان کو گمراہ کرتا رہوں گا اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا: مجھے میری عزت اور جلال کی قسم جب تک وہ استغفار کرتے رہیں گے میں ان کی تمام غلطیاں معاف کرتا رہوں گا۔ (صحیح الجامع 1650)

۱۸ غیر عالم سے فتویٰ لینے والا:

سیدنا عمرو بن العاص کی صحیح بخاری میں 100 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ أَنْتَزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا))

اللہ علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اس کے بندوں سے چھین لے بلکہ وہ (پختہ کار) علماء کو موت دے کر علم کو اٹھائے گا حتیٰ کہ جب کوئی عالم باقی نہیں رہے گا تو لوگ جاہلوں کو سردار بنالیں گے ان سے سوالات کئے جائیں گے وہ بغیر علم کے جواب دیں گے اس لیے خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔ (صحیح مسلم 6971)

۱۹ کسی گمراہ کو امام بنانے والا:

سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 3952 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَإِنَّ مِمَّا اتَّخَوْفَ عَلَىٰ أُمَّتِي أُمَّةً مُضِلِّينَ))

میں جس چیز کا خوف کرتا ہوں اپنی امت پہ وہ گمراہ کرنے والے آئمہ ہیں۔

(السلسلہ الصحیحہ ج 4 ص 156)

۱۶ دین سے روکنے والا:

سورہ النساء آیت نمبر 167 میں ارشاد ربانی ہے:

((إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا
بَعِيدًا))

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے اوروں کو روکا وہ یقیناً
گمراہی میں دور نکل گئے۔

۱۷ ناحق اولاد کا قتل کرنے والا:

سورہ الانعام آیت نمبر 140 میں ارشاد ربانی ہے:

((قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا
رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ))

واقعی خرابی میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو محض براہ حماقت بلا
کسی سند کے قتل کر ڈالا اور جو چیزیں ان کو اللہ نے کھانے پینے کو دی تھیں
ان کو حرام کر لیا محض اللہ پر افتراء باندھنے کے طور پر بے شک یہ لوگ
گمراہی میں پڑ گئے اور کبھی راہ راست پر چلنے والے نہیں ہوئے۔

۱۸ اکثریت کی پیروی کرنے والا:

سورہ الانعام میں آیت نمبر 116 میں ارشاد ربانی ہے:

((وَإِنْ تَطَعُ أَكْثَرُ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنْ
يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ))

اور دنیا میں زیادہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپ ان کا کہنا ماننے لگے تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بے راہ کر دیں وہ محض بے اصل خیالات پر چلتے ہیں اور بالکل قیاسی باتیں کرتے ہیں۔

حاضرین مجلس!

ہدایت سے محرومی کتنی بڑی محرومی ہے۔ کیا مطلب؟
 اس راہ سے محرومی جس سے جنت کا سامان ہوتا ہے۔
 اس راہ سے محرومی جس سے رب کا تقرب ملا کرتا ہے۔
 اس راہ سے محرومی جس سے رب کی رضا کا حصول ہوتا ہے۔
 پھر مجھے اور آپ کو ان کاموں سے نہیں بچنا چاہیے؟
 جو ہدایت سے محرومی اور گمراہی کا ذریعہ ہیں۔
 شریعت اسلامیہ کی رہنمائی یہ ہے
 کہ شرک کرنے والا، کفر کرنے والا،
 آخرت کا انکار کرنے والا، فرائض سے منہ موڑنے والا،
 سنت سے منہ موڑنے والا، نبی مکرم ﷺ کی نافرمانی کرنے والا،
 ظلم کرنے والا، عدل و انصاف نہ کرنے والا،
 فسق و فجور کرنے والا، دنگا فساد کرنے والا،
 شراب پینے والا، خواہش نفس کی پیروی کرنے والا،
 موسیقی سے دل بہلانے والا، برے دوست رکھنے والا،
 جھوٹ بولنے والا، خیانت کرنے والا،
 استغفار کرنے والا، غیر عالم سے فتویٰ لینے والا،
 کسی گمراہ کو امام بنانے والا، دین سے روکنے والا،

بلاوجہ منصوبہ بندی کرنے والا، اکثریت کی پیروی کرنے والا،
ہدایت کی دولت سے محروم ہوتا چلا جاتا ہے۔

وہ کونسا راستہ ہے جو مجھے اور آپکو اس محرومی سے نکال سکتا ہے آئیے؟
شریعت کی آسانی دیکھیے:

گمراہی سے نجات چاہتے ہو؟
ہدایت کی دولت چاہتے ہو؟

❶ ایمان کی فکر کیجیے:

(إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا) سورة النحل آیت نمبر 99

❷ دل میں اخلاص پیدا کیجیے:

(إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ) سورة صاد آیت نمبر 83

❸ حدیث کے مطابق آیۃ الکرسی کا اہتمام کیجیے:

(لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللَّهِ حَافِظٌ) صحیح البخاری 3275

❹ معوذتین کا اہتمام کیجیے:

(تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ) سنن ابی داؤد 5082

❺ قرآن مجید کی تلاوت کیجیے:

(وَأَلِّمُوا عَلَىٰ أَذْبَارِهِمْ نُفُورًا) سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 46

❻ گھر سے نکلنے کی دعا کا اہتمام کیجیے:

(بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ) سنن

ترمذی 3426

❼ اذان کی اہمیت کو جان لیجیے:

(إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانَ) صحیح البخاری 608

۸ نماز کی پابندی کیجیے:

(لَا تَقَامُ فِيهِمُ الصَّلَاةُ، إِلَّا اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ) سنن نسائی 847

۹ نماز میں سستی نہ کیجیے:

(فَإِنْ صَلَّى أَنْحَلَتْ عُقْدَةً فَاصْبَحَ نَشِيطًا) صحیح البخاری: 1142

۱۰ گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر کیجیے:

(إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ) صحیح

مسلم 2018

۱۱ غیر محرم کے ساتھ خلوت سے اجتناب کیجیے:

(لَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ) سنن ترمذی 1171

یہ وہ کام ہیں جو میرے اور آپ کے لیے شیطان سے نجات کا ذریعہ اور ہدایت

کے نور کا ذریعہ ہے۔

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے، کہ خالق و مالک مجھے اور آپ کو ان کاموں

سے محفوظ فرمائے، جو گمراہی اور ہدایت سے محرومی کا ذریعہ ہیں اور ان کاموں کی توفیق

عطا فرمائے، جو ہدایت اور ایمانی نور کا ذریعہ ہیں، خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت

الفر دوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(2) کامل ایمان سے محرومی کے اسباب

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَوْضَحَ لِعِبَادِهِ طُرُقَ الْهَدْيَايَةِ ، وَيَسَّرَ لَهُمْ
اَسْبَابَ النَّجَاةِ وَالْوَقَايَةِ ، وَاَنْزَلَ كِتَابًا يَشْتَمِلُ عَلٰى الْعِلْمِ
وَالدَّرَايَةِ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ فِى
الْعِبَادَةِ وَالْوَلَايَةِ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اَيْدَى
اللّٰهُ بِهِ الدِّينَ وَنَصَرَهُ بِالْحِمَايَةِ ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ
وَاصْحَابِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، اَمَّا بَعْدُ :

فَاعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ،
﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾

(النساء: 65)

اللہ ذوالجلال کی قدرت، اللہ مالک الملک کی کاریگری، ”فَأَنْبَتْنَا بِهِ
حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ“ ایک دانہ جوزمین میں بودیا جاتا ہے وقت کے
ساتھ ساتھ ایک کونپل کی شکل میں اگتا بھی ہے پھلتا بھی ہے پھولتا بھی
ہے پودے کی جڑ سے شروع ہو کر اس پانی کو دیکھتے تھے سے ہوتا ہوا،
شاخوں سے گزرتا ہوا ایک ایک پتے تک اور ایک ایک پتے کے ہر ہر
ریشے تک کس انداز سے گزرتا چلا جاتا ہے۔ جس طرح کسی پودے کی جڑ
کے کٹ جانے سے اس میں وہ ہریالی نہیں رہتی اسی طرح ایمان کے بغیر
عمل میں بھی وہ ہریالی نہیں رہتی، جب ایمان گدلا ہو جاتا ہے انسان کا
عمل بھی مسلسل بگڑتا چلا جاتا ہے۔

آئیے دیکھئے وہ کونسا بے نصیب ہے جو اپنی کوتاہی کے سبب اپنے ایمان کو گدلا کر بیٹھتا ہے اور کامل ایمان جیسی دولت سے محروم ہو جاتا ہے، اسلام کے باوجود، رب کی کلام قرآن مجید فرقانِ حمید کے باوجود قبلہ و کعبہ، ذکر اور تلاوت کے باوجود، صدقہ و خیرات کے باوجود وہ کون سے اسباب ہیں جو میرے اور آپ کے ایمان کو گدلا کر دیتے ہیں یا وہ کون سے بے نصیب ہیں جو کامل ایمان کے نور سے محروم ہیں؟

① توحید و رسالت کی گواہی اور آخرت پہ یقین نہ رکھنے والا:

سیدنا علیؑ کی جامع ترمذی میں 2145 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ وَيُؤْمِنُ بِالْمَوْتِ وَبِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَيُؤْمِنُ بِالْقَدْرِ))

کوئی بھی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ چار چیزوں کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا موت پہ ایمان رکھتا ہے موت کے بعد کی زندگی پہ ایمان رکھتا ہے اور تقدیر پر ایمان رکھتا ہے۔ (صحیح الجامع 7584)

② جان سے بڑھ کر پیغمبر زماں کو محبوب نہ جاننے والا:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 15 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ))

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ))

تم میں سے کوئی ایک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اسے میں اس کے والدین سے اس کی اولاد سے اور سب لوگوں سے محبوب نہ ہو جاؤں۔ (صحیح مسلم 178)

۳ اطاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے منہ موڑنے والا:

سیدنا عبد اللہ بن عمر ورضی اللہ عنہ کی رفع الیدین للبخاری میں 43 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ يَكُونَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهِ))

تم میں سے کوئی ایک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنی خواہش کو اس کے تابع نہ کر لے جو میں لے کر آیا ہوں۔

(السنن لابن ابی عاصم 15، فتح الباری ج 13 ص 289)

۴ پیغمبر زماں کی بات کو حرف آخر نہ ماننے والا:

سورہ النساء آیت نمبر 65 میں ارشاد ربانی ہے۔

((فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا))

چنانچہ (اے نبی) آپ کے رب کی قسم وہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں آپ کو فیصلہ کرنے والے نہ مان لیں پھر آپ کے کیے ہوئے فیصلے پر ان کے دلوں میں کوئی تنگی نہ آنے پائے اور وہ اسے دل و جان سے مان لیں۔

۵ نماز کی پابندی نہ کرنے والا:

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق:

((لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا صَلَاةَ لَهُ))

اس شخص کا ایمان نہیں جو نماز ادا نہیں کرتا۔

(تعظیم قدر الصلاة 945، صحیح الترغیب والترہیب 575)

۱ امانت کی پاسداری نہ کرنے والا:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی صحیح بن حبان میں 194 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ))

اس شخص کا ایمان نہیں جو امانت کی پاسداری نہیں کرتا اور اس شخص کا دین نہیں جو

عہد کی پاسداری نہیں کرتا۔ (صحیح الجامع 7179)

۲ لعن طعن اور گالی گلوچ کرنے والا:

سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی الادب المفرد میں 332 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبِدِيِّ))

مومن لعن طعن کرنے والا نہیں ہوتا اور نہ بے حیاء ہوتا ہے اور نہ فحش گو ہوتا ہے۔

(صحیح الجامع 5381)

۳ اپنے بھائی کے لیے اچھی سوچ نہ رکھنے والا:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 13 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ))

تم میں سے کوئی ایک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے

وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

۹ پڑوسی سے اچھا سلوک نہ کرنے والا:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کی الادب المفرد میں 112 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَائِعٌ))

(صحیح الترغیب والترہیب 2562)

وہ شخص مومن نہیں ہو سکتا جو سیر ہو کر کھائے اور اس کا پڑوسی بھوکا ہو۔

۱۰ جان بوجھ کر پڑوسی کو ستانے والا:

سیدنا ابو شریح رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 6016 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ قِيلَ وَمَنْ يَا رَسُولَ

اللَّهِ قَالَ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَاقِهِ))

واللہ وہ ایمان والا نہیں۔ واللہ وہ ایمان والا نہیں۔ واللہ وہ ایمان والا

نہیں۔ عرض کیا گیا کون یا رسول اللہ؟ فرمایا وہ جس کے شر سے اس کا

پڑوسی محفوظ نہ ہو۔

حاضرین مجلس!

مسجد بھی ہو، مدرسہ بھی ہو، صحت بھی ہو، تندرستی بھی ہو، اور موقع بھی ہو، اتنی بہاروں کے باوجود ایمان میں جو مطلوب ہریالی ہے ویسی بہار نہ ہو تو کتنی بڑی محرومی ہے شریعت اسلامیہ کا پیغام ہے۔

کہ توحید و رسالت کی گواہی اور آخرت پر یقین نہ رکھنے والا،

جان سے بڑھ کر پیغمبر زماں کو محبوب نہ جانے والا،
 اطاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منہ موڑنے والا،
 پیغمبر اعظم کی بات کو حرف آخر نہ ماننے والا،
 نماز کی پابندی نہ کرنے والا،
 امانت کی پاسداری نہ کرنے والا،
 لعن طعن اور گالی گلوچ کرنے والا،
 اپنے بھائی کے لیے اچھی سوچ نہ رکھنے والا،
 پڑوسی سے اچھا سلوک نہ کرنے والا،
 جان بوجھ کر پڑوسی کو ستانے والا، کامل ایمان سے محروم ہے۔
 بہت بڑی خوش نصیبی اور بہت بڑی سعادت ہے اس شخص کے لیے جسے اللہ
 ذوالجلال ایمان کی فکر نصیب فرمائے۔

ایمان کے لیے ایسی تڑپ رکھنا اور ایسا درد رکھنا اور اس کوشش میں رہنا کہ میرا
 ایمان سلامت رہے، اگر یہ کوشش اللہ ذوالجلال کو پسند آجائے تو یہی جنت کی بہاروں کا
 ذریعہ بن جاتی ہے۔

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 7337 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ لِلْمُؤْمِنِ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِنْ لَوْلَاةٍ وَاحِدَةٍ مُجَوَّفَةٍ
 طُولُهَا سِتْوَانُ مِائِلًا لِلْمُؤْمِنِ فِيهَا أَهْلُونَ يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُونَ
 فَلَا يَرَى بَعْضُهُمْ بَعْضًا))

پیشک جنت میں مومن کیلئے ایک موتی کا ایسا خیمہ ہے جس کی اندرونی

وسعت ساٹھ میل تک ہوگی۔ اس میں مومن کے اہل و عیال ہوں گے ان کے پاس مومن کا آنا جانا تو رہے گا مگر وہ ایک دوسرے کو نہیں دیکھیں گے۔

(صحیح الجامع: 2182، صحیح الترغیب والترہیب 371)
کامل ایمان کے لیے پیغمبر زماں صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سنئے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ وَأَبْغَضَ لِلَّهِ وَأَعْطَى لِلَّهِ وَمَنَعَ لِلَّهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ
الْإِيمَانَ (سنن ابی داؤد 4681)

جس نے اللہ ہی کی رضا کے لیے محبت کی، اللہ ہی کی رضا کے لیے دشمنی کی، اللہ ہی کی رضا کے لیے دیا، اللہ ہی کی رضا کے لیے منع کر دیا تو اس نے اپنا ایمان مکمل کر لیا۔

کسی سے محبت ہو تو اللہ کے لیے، نفرت ہو تو اللہ کے لیے، ملاقات ہو تو اللہ کے لیے، جدائی ہو تو اللہ کے لیے،

وفا ہو تو اللہ کے لیے، جفا ہو تو اللہ کے لیے، یہ وہ خوبی ہے جس سے ایمان مکمل ہو جاتا ہے۔ شبہات سے بچاؤ بھی کامل ایمان کا ذریعہ ہے۔

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 52 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

(الْحَلَالُ بَيْنَ وَالْحَرَامِ بَيْنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشَبَّهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ
كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَى الْمُشَبَّهَاتِ اسْتَبْرَأَ دِينَهُ وَعَرَضَهُ،
وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ كَرَّاعٍ يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ
يُوقِعَهُ، أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، أَلَا إِنَّ حِمَى اللَّهِ فِي أَرْضِهِ

مَحَارِمُهُ، أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ

حلال بھی واضح ہے حرام بھی واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان بعض چیزیں شبہ کی ہیں جن کو بہت لوگ نہیں جانتے (کہ حلال ہیں یا حرام) پھر جو کوئی شبہ کی چیزوں سے بھی بچ گیا اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا اور جو کوئی ان شبہ کی چیزوں میں پڑ گیا اس کی مثال اس چرواہے کی ہے جو (شاہی محفوظ) کے آس پاس اپنے جانوروں کو چرائے۔ وہ قریب ہے کہ کبھی اس چراگاہ کے اندر گھس جائے (اور شاہی مجرم قرار پائے) سن لو ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے۔ اللہ کی چراگاہ اس کی زمین پر حرام چیزیں ہیں۔ (پس ان سے بچو اور) سن لو بدن میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب وہ درست ہوگا سارا بدن درست ہوگا اور جہاں بگڑا سارا بدن بگڑ گیا۔ سن لو وہ ٹکڑا آدمی کا دل ہے۔

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک ان کاموں سے محفوظ فرمائے جو ایمان کو گدلا کر دیتے ہیں اور ان کاموں کی توفیق عطا فرمائے جن سے ایمانی تازگی ملا کرتی ہے، جب تک رکھے ایمان کے ساتھ رکھے، جب بھی بلائے ایمان کی خوبصورت کیفیت میں بلائے، خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(3) قلب سلیم سے محرومی کے اسباب

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ الْكِتَابَ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ، وَعِبْرَةٌ لِّلْمُعْتَبِرِیْنَ،
وَرَحْمَةً وَمَوْعِظَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ، وَشِفَاءً لِّمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِیْنَ،
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الَّذِیْ بَعَثَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی اَشْرَفِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ، اَمَّا بَعْدُ:

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ،
﴿كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِ الْكٰفِرِیْنَ﴾ (الاعراف: 101)

اللہ ذوالجلال کے اس نظام ارض و سماء میں سورج اللہ کی تخلیق کا کتنا بڑا شاہکار ہے جس کے آنے سے دن روشن ہوا کرتا ہے جس کے جانے سے رات چھا جایا کرتی ہے بالکل اسی طرح انسانی جسم میں رب کی عطا میں تو بہت ہے مگر دل ایسی نعمت ہے جس کا روشن ہونا زندگی کے ہر عمل کو روشن کر دیتا ہے اور جس کا تاریک ہونا ذلت و رسوائی، ہدایت سے محرومی، رب کی رضا اور اس کی معرفت سے محرومی کا ذریعہ ہوا کرتا ہے، جس کی درستگی سبھی معاملات کی درستگی ہے اور جس کی خرابی سبھی معاملات کی خرابی ہوا کرتی ہے اس سے بڑی محرومی اور کیا ہو سکتی ہے کہ انسان رب کی دی ہوئی نعمتوں کے باوجود پروا نہ کرے اور نتیجے میں سبھی معاملات خراب کر بیٹھے۔

آئیے دیکھئے وہ کونسا بے نصیب ہے جو قلب سلیم سے محروم ہے وہ قلب سلیم جو نجات کا پیغام ہوگا۔

﴿إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ﴾ سورہ الشعرا 89

❶ شرک کرنے والا:

سورہ البقرہ آیت نمبر 7 میں ارشاد بانی ہے:

((حَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةً
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ))

اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

❷ کفر کرنے والا:

سورہ الاعراف آیت نمبر 101 میں ارشاد بانی ہے:

((تِلْكَ الْقُرَى نَقِصُ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ كَذَلِكَ يَطْبَعُ
اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ))

ان بستیوں کے کچھ کچھ قصے ہم آپ سے بیان کر رہے ہیں اور ان سب کے پاس ان کے پیغمبر معجزات لے کر آئے۔ پھر جس چیز کو انہوں نے ابتداء میں جھوٹا کہہ دیا یہ بات نہ ہوئی کہ پھر اس کو مان لیتے اللہ تعالیٰ اسی طرح کافروں کے دلوں پر بند لگا دیتا ہے۔

❸ تکبر کرنے والا:

سورہ المؤمن آیت نمبر 35 میں ارشاد بانی ہے:

((الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ كَبُرَ مَقْتًا
عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُتَكَبِّرٍ
جَبَّارٍ))

جو بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے
ہیں اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک یہ تو بہت بڑی بیزاری کی چیز
ہے اللہ تعالیٰ اسی طرح ہر ایک مغرور سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

۲ ذکر نہ کرنے والا:

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 6407 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ))
اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور اس کی مثال جو اپنے
رب کو یاد نہیں کرتا زندہ اور مردہ جیسی ہے۔ (صحیح مسلم 1859)

۳ شکر نہ کرنے والا:

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شعب الایمان میں 4430 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
((قَلْبٌ شَاكِرٌ وَ لِسَانٌ ذَاكِرٌ وَ زَوْجَةٌ صَالِحَةٌ تُعِينُكَ عَلَى أَمْرِ
دُنْيَاكَ وَ دِينِكَ خَيْرٌ مَّا أَكْثَرُ النَّاسُ))
شکر گزار دل، ذکر گزار زبان، اور تیرے دنیا و دین کے معاملہ میں مددگار
نیک بیوی یہ بہتر ہے جس پر اکثر لوگ ہیں۔ (صحیح الجامع 4409)

① رب سے نہ ڈرنے والا:

امام ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ کے قول کے مطابق:

((مَا فَارِقَ الْخَوْفِ قَلْبًا إِلَّا خَرَبَ))

جس دل سے خوف نکل جاتا وہ ویراں ہو جاتا ہے۔

(مدارج السالکین جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 513)

② گناہ یہ گناہ کرنے والا:

امام ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ کے قول کے مطابق:

((مِنْ عُقُوبَةِ الْمَعَاصِي أَنهَا تَعْمِي بَصِيرَةَ الْقَلْبِ وَتَطْمِس نُورَهُ))

وَتَسُدُّ طُرُقَ الْعِلْمِ وَتَحْجُبُ مَوَازِ الْهَدَايَةِ))

گناہگار کی سزا میں سے یہ بھی ہے کہ یہ قلبی بصیرت کو اندھا کر دیتی ہے اور

اس کا نور بھسم کر دیتی ہے اور علم کے راستے روک دیتی ہے اور ہدایت کا

سامان ختم کر دیتی ہے۔ (ہل تفقدت قلبک“ جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 13)

③ خواہش نفس کی پیروی کرنے والا:

سورہ الجاثیہ آیت نمبر 23 میں ارشاد بانی ہے:

((أَفَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى

سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ عِثَابَ غِشَاوَةٍ فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ))

کیا آپ نے اسے بھی دیکھا؟ جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا

رکھا ہے اور باوجود سمجھ بوجھ کے اللہ نے اسے گمراہ کر دیا ہے اور اس کے

کان اور دل پر مہر لگا دی ہے اور اسکی آنکھ پر بھی پردہ ڈال دیا ہے اب

ایسے شخص کو اللہ کے بعد کون ہدایت دے سکتا ہے کیا اب بھی تم نصیحت نہیں پکڑتے۔

۱ زنا کاری کرنے والا:

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسند احمد میں 22211 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ فَتَى شَابًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ دُنْتُ لِي بِالزَّانَا فَأَقْبَلَ الْقَوْمُ عَلَيْهِ فَزَجَرُوهُ قَالُوا مَهْ مَهْ فَقَالَ أَذْنُهُ فَدَنَا مِنْهُ قَرِيبًا قَالَ فَجَلَسَ قَالَ أَتَّحِبُّهُ لِأُمَّكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ قَالَ وَلَا النَّاسُ يُحِبُّونَهُ لِأُمَّهَاتِهِمْ قَالَ أَتَّحِبُّهُ لِابْنَتِكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ قَالَ وَلَا النَّاسُ يُحِبُّونَهُ لِابْنَاتِهِمْ قَالَ أَتَّحِبُّهُ لِأَخَوَاتِهِمْ قَالَ لَا وَاللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ قَالَ وَلَا النَّاسُ يُحِبُّونَهُ لِأَخَوَاتِهِمْ قَالَ أَتَّحِبُّهُ لِعَمَّتِكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ قَالَ وَلَا النَّاسُ يُحِبُّونَهُ لِعَمَّاتِهِمْ قَالَ أَتَّحِبُّهُ لِخَالَاتِكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ قَالَ وَلَا النَّاسُ يُحِبُّونَهُ لِخَالَاتِهِمْ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبَهُ وَطَهِّرْ قَلْبَهُ وَحَصِّنْ فَرْجَهُ فَلَمْ يَكُنْ بَعْدُ ذَلِكَ الْفَتَى يَلْتَفِتُ إِلَى شَيْءٍ))

ایک انصاری نوجوان، نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسول! آپ مجھے زنا کی اجازت دیں، لوگ اس پر پل پڑے اور کہا، خاموش ہو جا، خاموش ہو جا، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نوجوان سے فرمایا: قریب ہو جا۔ پس

وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہو کر بیٹھ گیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! کیا تو اپنی ماں کے لئے اس چیز کو پسند کرتا ہے؟ اس نے کہا اللہ کی قسم ہرگز نہیں، اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر قربان کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اسی طرح لوگ اپنی ماؤں کے لئے اس برائی کو پسند نہیں کرتے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا کیا تو اپنی بیٹی کے لئے اس چیز کو پسند کرے گا؟ اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر قربان کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ بھی اس برائی کو اپنی بیٹیوں کے لئے پسند نہیں کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا کیا تو زنا کو اپنی بہن کے لئے پسند کرتا ہے؟ اس نے کہا اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر خدا کرے میں اپنی بہن کے لئے اس کو کبھی بھی پسند نہیں کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! لوگ بھی اپنی بہنوں کے لئے اس برائی کو پسند نہیں کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو اس کو اپنی پھوپھی کے لیے پسند کرے گا؟ اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم میں اس کو پسند نہیں کروں گا اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر قربان کرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! تو پھر لوگ بھی اپنی پھوپھیوں کے لیے پسند نہیں کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا یہ بتاؤ کہ کیا تو اس برائی کو اپنی خالہ کے لیے پسند کرے گا؟ اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم میں اس کو پسند نہیں کروں گا، اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر قربان کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر لوگ بھی آپنی خالوں کے لئے اس برائی کو پسند نہیں کرتے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس پر رکھا اور اس کے حق میں یہ دعا فرمائی اے اللہ اس کے گناہ بخش دے اس کے دل کو پاک کر دے اور اس کی شرمگاہ کو محفوظ کر دے۔ اس کے بعد وہ نوجوان کسی چیز کی طرف مڑ کر بھی نہیں دیکھتا تھا۔

(سلسلہ الصحیحہ 370 ج 1 ص 369)

۱۰ حد سے تجاوز کرنے والا:

سورہ یونس آیت نمبر 74 میں ارشاد ربانی ہے:

((ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ))

پھر (نوح) کے بعد ہم نے اور رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا سو وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے جس چیز کو انہوں نے اول میں جھوٹا کہہ دیا یہ نہ ہوا کہ پھر اس کو مان لیتے۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح حد سے بڑھنے والوں پر بند لگا دیتا ہے۔

۱۱ دل میں نفاق رکھنے والا:

سورہ البقرہ آیت نمبر 10 میں ارشاد ربانی ہے:

((فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ))

ان کے دلوں میں بیماری تھی اللہ تعالیٰ نے انہیں بیماری میں مزید بڑھا دیا اور ان کے جھوٹ کی وجہ سے ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۱۲ وعدہ خلافی کرنے والا:

سورہ النساء آیت نمبر 155 میں ارشاد ربانی ہے:

((فِيمَا نَقَضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بَغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا))

(یہ سزا تھی) بہ سبب انکی عہد شکنی کے اور احکام الہی کے ساتھ کفر کرنے کے اور اللہ کے نبیوں کو ناحق قتل کر ڈالنے کے اور اس سبب سے کہ یوں کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہے۔ حالانکہ دراصل ان کے کفر کی وجہ سے ان پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگا دی ہے۔ اس لئے یہ قدر قلیل ہی ایمان لاتے ہیں۔

۱۳) بلا وجہ نماز جمعہ ترک کرنے والا:

سیدنا ابو الجعد الضمری صحیح ابن حبان میں 2786 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللَّهُ عَلَى

قَلْبِهِ)) (صحیح ابن خزیمہ حدیث نمبر: 1858 باب ذکر الدلیل علی

أن الطبع علی القلب ج 3 ص 176)

جس نے تین جمعہ سستی سے چھوڑ دیے اس کے دل پر مہر لگ گئی۔

۱۴) جہاد سے اعراض کرنے والا:

سورہ التوبہ آیت نمبر 87 میں ارشاد ربانی ہے:

((رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا

يَفْقَهُونَ))

یہ تو خانہ نشین عورتوں کے ساتھ دینے پر رتجھ گئے اور ان کے دلوں پر

مہر لگا دی گئی اب وہ کچھ سمجھ عقل نہیں رکھتے۔

۱۵) اولاد سے پیار نہ کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 5997 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعِنْدَهُ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ جَالِسًا فَقَالَ الْأَقْرَعُ إِنَّ لِي عَشْرَةَ مِنْ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ))

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بوسہ دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اقرع بن حابس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے ہوئے تھے اقرع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس پر کہا میرے دس لڑکے ہیں اور میں نے ان میں سے کسی کو بوسہ نہیں دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ جو اللہ کی مخلوق پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔ (صحیح مسلم 6170)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 4942 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ)) (صحیح الجامع 74 67)
رحمت (مہربانی و شفقت) صرف بد بخت ہی سے چھینی جاتی ہے۔

﴿۱۲﴾ یتیم یہ شفقت نہ کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسند احمد میں 7576 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((أَنَّ رَجُلًا شَكَاَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْوَةَ قَلْبِهِ فَقَالَ: إِنَّ أَرَدْتَ أَنْ يَلِينَ قَلْبَكَ فَاطْعِمِ الْمَسَاكِينَ وَأَمْسَحْ رَأْسَ الْيَتِيمِ)) (صحیح الجامع 1410)

ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے دل کی سختی کی شکایت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا

چاہتے ہوتو مسکینوں کو کھانا کھلایا کر اور یتیم کے سر پر ہاتھ بھی پھیرا کر۔

﴿ مسکین کے ساتھ تعاون نہ کرنے والا:﴾

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اسنن الکبریٰ للبیہقی 7345 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((أَنَّ رَجُلًا شَكَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْوَةَ قَلْبِهِ فَقَالَ: إِنْ أَرَدْتَ أَنْ يَلِينَ قَلْبَكَ فَاطْعِمِ الْمَسَاكِينَ وَامْسَحْ رَأْسَ الْيَتِيمِ))

ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے دل کی سختی کی شکایت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتا ہے مسکین کو کھانا کھلایا کر اور یتیم کے سر پر ہاتھ بھی پھیرا کر۔ (صحیح

الجامع 1410)

حاضرین مجلس!

انسانی جسم میں سب سے زیادہ اہمیت کی چیز اگر ہے تو وہ انسان کا دل ہے چیز جتنی زیادہ اہمیت کی حامل ہو اس کی حفاظت کا اہتمام بھی اتنا اونچا ہونا چاہیے ذرا سی غفلت میرے اور آپ کے لئے دل کی خرابی کے ساتھ ساتھ ناکامی کا سبب ہو سکتی ہے۔

شریعت کا پیغام ہے!

کفر کرنے والا، شرک کرنے والا،

تکبر کرنے والا، ذکر نہ کرنے والا،

شکر نہ کرنے والا، رب سے نہ ڈرنے والا،

گناہ پہ گناہ کرنے والا، خواہش نفس کی پیروی کرنے والا،

زنا کاری کرنے والا، حد سے تجاوز کرنے والا،
 دل میں نفاق رکھنے والا، وعدہ خلافی کرنے والا،
 بلاوجہ نماز جمعہ ترک کرنے والا، جہاد سے اعراض کرنے والا،
 اولاد سے پیار نہ کرنے والا، یتیم پر شفقت نہ کرنے والا،
 مسکین کے ساتھ تعاون نہ کرنے والا، قلب سلیم سے محروم ہیں۔
 میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک میرے اور آپ کے قلب و
 ایمان کی حفاظت فرمائے اور ان کاموں کی توفیق عطا فرمائے جو میرے اور آپ کے
 لیے جسمانی و روحانی شفا کا ذریعہ ہوا کرتے ہیں شریعت کی آسانی دیکھیے۔

❶ کلام ربانی کی تلاوت کرنا:

(وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ) بنی اسرائیل 82

❷ معوذتین کا اہتمام کرنا:

(قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمَعُودَتَيْنِ حِينَ تُمْسِي وَحِينَ تُصْبِحُ ثَلَاثَ

مَرَّاتٍ تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ) سنن ابی داؤد 5082

❸ صدقہ و خیرات کرنا:

(دَاوُوا مَرَضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ) (صحیح الجامع: 3358)

میرے اور آپ کے لیے کس قدر جسمانی و روحانی شفا کا ذریعہ ہیں، اللہ رب
 العزت مجھے اور آپ کو قلب سلیم عطا فرمائے، خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس
 میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محبت الہی سے محرومی کے اسباب (1)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُرْتَفِعِ عَنْ إِدْرَاكِ الْأَبْصَارِ النَّاطِرَةِ، الْمُنَزَّهِ عَنِ
التَّخَيُّلَاتِ، وَالْأَوْهَامِ الْخَاطِرَةِ، الَّذِي جَعَلَ الْمَوْتَ أَوَّلَ مَنَازِلِ
الْآخِرَةِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْمُبْعُوثُ بِالْآيَاتِ الْبَاهِرَةِ، الَّذِي أَلْفَ
بَيْنَ الْقُلُوبِ الْمُتَنَافِرَةِ. وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِهِ وَعِترته الطَّاهِرَةِ، وَعَلَى أَصْحَابِهِ الْأَنْجَمِ الزَّاهِرَةِ، أَمَّا
بَعْدُ:

فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ،
﴿وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ﴾ (آل عمران: 134)

اگر شعور زندہ ہو تو فہم و بصیرت رکھنے والا عقل و دانش رکھنے والا مثالی بیٹا
والدین کی ناراضی کیسے برداشت کر سکتا ہے۔

ایک تو وہ ہے جس سے اس کا والد ناراض ہو جائے۔

ایک تو وہ ہے جس سے اس کی والدہ ناراض ہو جائے۔

ایک تو وہ ہے جس سے اس کا استاد ناراض ہو جائے۔

مگر وہ شخص کس قدر محروم ہے جس سے ناراض ہو جائے۔

خود عرش والا رحمان ناراض ہو جائے۔

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0313-4254133

آئیے دیکھئے وہ کون سے بے نصیب ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوتا ہے۔
اور وہ اللہ کی حقیقی محبت سے محروم ہو جاتے ہیں؟

① اللہ کے ساتھ شرک کرنے والا:

سورہ الاعراف آیت نمبر 152 میں ارشاد بانی ہے:
(إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ))
پیشک وہ لوگ جنہوں نے بچھڑے کو معبود بنایا انکے لیے جلد ہی ان کے
رب کا غضب آن پہنچے گا اور انہیں دنیا کی زندگی میں ذلت نصیب ہوگی
اور بہتان باندھنے والوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

② اللہ کے بارے جھگڑنے والا:

سورہ الشوری آیت نمبر 16 میں ارشاد بانی ہے:
(وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ
دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ))
اور وہ لوگ جو اللہ رب العزت کے بارے میں اس کو تسلیم کر لینے کے بعد
جھگڑا کرتے ہیں ان کی دلیل ان کے رب کے ہاں باطل ہے اور ان
پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لیے عذاب شدید ہے۔

③ قبر کو سجدہ گاہ بنانے والا:

سیدنا عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ کی مؤطا امام مالک میں 593 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
(اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِي وَثَنًا يُعْبَدُ اَشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى قَوْمٍ

اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ))

اے اللہ میری قبر کو عبادت گاہ (پوجا کی جگہ) نہ بنا نا اللہ رب العزت اس قوم سے سخت ناراض ہوتے ہیں جنہوں نے انبیاء کرام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔ (مسند احمد 7352، شعيب الأرنؤط: اسنادہ قوی)

۴ ایمان کے بعد کفر کرنے والا:

سورہ النحل آیت نمبر 106 میں ارشاد ربانی ہے:

((مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ))

جو شخص اپنے ایمان کے بعد اللہ پر کفر کرے سوائے اس کے جس پر جبر کیا گیا اس کا دل ایمان پر مطمئن تھا لیکن جس نے کفر کے لیے سینہ کھول دیا تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے اور اس کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔

۵ مشیت الہی کا انکار کرنے والا:

سورہ البقرہ آیت نمبر 90 میں ارشاد ربانی ہے:

((بِسْمَا اسْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ يَنْزِلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ فَبَاءَ وَابِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ))

وہ چیز بہت بڑی ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنا نفس بیچ دیا یہ کہ وہ اس چیز کا انکار کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے نازل کی اور صرف اس چیز کی بنا پر کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں میں سے جس پر اپنا فضل کرے پس وہ غضب در غضب کے ساتھ لوٹے اور

کافروں کے لیے ذلیل کر دینے والا عذاب ہے۔

① آخرت پہ ایمان نہ رکھنے والا:

سورہ الممتحنہ آیت نمبر 13 میں ارشاد ربانی ہے:

((يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَسُؤُوا
مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَبِئْسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ))

اے ایمان والو تم اس قوم سے دوستی نہ کرو جس پر اللہ تعالیٰ نے غضب نازل کیا وہ آخرت سے مایوس ہو گئے ہیں جیسے کفار قبروں والوں کے جی اٹھنے سے مایوس ہو گئے ہیں۔

② معجزات کا انکار کرنے والا:

سورہ آل عمران آیت نمبر 112 میں ارشاد ربانی ہے:

((ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلِيلَةُ أَيْنَ مَا تُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِنَ
النَّاسِ وَبَاتُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذَلِكَ
بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ
ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ))

وہ جہاں کہیں بھی پائیں ان پر ذلت کی مار پڑی الا یہ کہ وہ اللہ کی یا لوگوں کی پناہ میں تھے وہ اللہ کی طرف سے غضب کے حق دار ٹھہرے اور ان پر محتاجی مسلط کر دی گئی یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو قتل کرتے تھے اور اس وجہ سے بھی کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

۸ اللہ کی نافرمانی کرنے والا:

سورہ محمد آیت نمبر 27، 28 میں ارشاد ربانی ہے:

((فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَصْرِبُونَ وَجُوهَهُمْ وَأَذْبَارَهُمْ
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا أَسْحَطَ اللَّهُ وَكَرَهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ
أَعْمَالَهُمْ))

پھر کیا حال ہوگا جب فرشتے انکو فوت کریں گے جبکہ وہ ان کے چہروں
اور پیٹھوں پر مارتے ہوں گے یہ اس لیے کہ بیشک انہوں نے اس چیز کی
پیروی کی جس نے اللہ کو ناراض کر دیا اور انہوں نے اللہ کی رضامندی
ناپسند کی لہذا اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے۔

۹ رب کی تقسیم یہ راضی نہ ہونے والا:

سورہ البقرہ آیت نمبر 61 میں ارشاد ربانی ہے:

((وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا
وَبَصَلِهَا قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ اهْبِطُوا
مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا
بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ
النَّبِيِّنَّ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ))

اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ایک کھانے پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے لہذا
ہمارے لیے اپنے رب سے دعا مانگ کہ وہ ہمارے لیے وہ چیزیں نکال
دے جو زمین اگاتی ہے یعنی اسکی ترکاری ککڑی، گندم، مسور، اور پیاز موسیٰ

نے کہا کہ تم کم تر چیز لینا پسند کرتے ہو بدلے اس چیز کے جو بہتر ہے۔
 اترو کسی شہر میں بیشک وہاں تمہارے لیے وہی کچھ ہے جس کا تم نے سوال
 کیا اور ان پر ذلت اور محتاجی مسلط کر دی گئی وہ اللہ کے غضب کے ساتھ
 لوٹے یہ اس وجہ سے ہوا کہ بیشک وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے
 اور نبیوں کو قتل کرتے تھے اور اس وجہ سے بھی کہ انہوں نے نافرمانی کی
 اور حد سے بڑھ جانے والے تھے۔

❶ جھوٹی قسم اٹھانے والا:

سورہ المجادلہ آیت نمبر 14 میں ارشاد ربانی ہے:
 ((اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِنْكُمْ
 وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكُذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ))
 آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اس قوم سے دوستی کی جن پر
 اللہ غصے ہوا نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے اور وہ جھوٹ پر
 قسمیں کھاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

❷ فحش گوئی کرنے والا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی سنن ابی داؤد میں 4792 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ))
 بے شک اللہ تعالیٰ بے حیاء فحش گو کو پسند نہیں فرماتے۔
 (صحیح الجامع 7922)

۱۲ غیبت کرنے والا:

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 5005 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((إِنَّ اللَّهَ يُغْضُ الْبَلِغَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِي يَتَحَلَّلُ بِلِسَانِهِ تَحَلُّلُ
 الْبَاقِرَةِ بِلِسَانِهَا)) (صحیح الجامع 1875)
 بلاشبہ لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ اس گفتگو کرنے والے شخص کو ناپسند
 فرماتے ہیں جو اپنی زبان کو ایسے حرکت دیتا ہے جیسے گائے اپنی زبان کو
 حرکت دیتی ہے۔

۱۳ چغلی کرنے والا:

سیدنا مطرف بن سمرہ کے والد کی شعب الایمان میں 6743 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((إِنَّ اللَّهَ يُغْضُ الْبَيْتَ اللَّحْمِ))
 بے شک اللہ تعالیٰ چغلی کھانے والے شخص سے ناراض ہوتے ہیں۔

۱۴ زنا کرنے والا:

امام غزالی رحمہ اللہ کی فقہ السیرہ میں جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 341 پہ منقول صحیح روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((إِذَا شَاعَ الزَّانَا وَالرَّبَّاءُ فِي قَرْيَةٍ فَقَدْ أَحَلَّتْ بِنَفْسِهَا غَضَبُ
 اللَّهِ))
 جب کسی بستی میں زنا اور سود عام ہو جاتا ہے تو وہ اللہ کے غضب کی مستحق
 ہو جاتی ہے۔

۱۵) تکبر کرنے والا:

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ کی سنن ترمذی میں 2568 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَالثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ الشَّيْخُ الزَّانِي وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ وَالْغَنِيُّ الظَّلُومُ))

اللہ تعالیٰ تین لوگوں سے سخت ناراض ہوں گے بوڑھے زانی، تنگدست متکبر، استیصال کرنے والے غنی سے۔

(صحیح بن حبان 3349 شعب الأرنؤط: حدیث صحیح)

۱۶) خود کو بادشاہوں کا بادشاہ کہلانے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی المستدرک میں 7724 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَأَشْتَدُّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَي رَجُلٍ تَسْمَى مَلِكُ الْأَمْلاَكِ لَا مُلْكَ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ))

اللہ تعالیٰ اس شخص سے سخت ناراض ہوتے ہیں جو خود کو بادشاہوں کا بادشاہ کہلاتا ہے بادشاہی تو صرف اللہ ذوالجلال کی ہے۔ (صحیح الترغیب والترہیب 207/2)

۱۷) رعایا پہ ظلم کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بن حبان میں 5558 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((أَرْبَعَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ: وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ وَالشَّيْخُ الزَّانِي وَالْإِمَامُ

الْجَائِرُ)) (السلسلہ الصحیحہ 363، شعب الأرنؤط اسنادہ صحیح)

چار لوگوں سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ (ان میں سے) تنگدست

متکبر، بوڑھا زانی، اور ظلم کرنے والے بادشاہ سے۔

۱۸ ظلم کا ساتھ دینے والا:

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 2320 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ بِظُلْمٍ (أَوْ يُعِينُ عَلَى ظُلْمٍ) لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ))

جو انسان لڑائی میں ظلم کا ساتھ دیتا ہے وہ اس وقت تک اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے وہ باز آ جائے۔ (صحیح الجامع 6049)

۱۹ چٹ کر سوال کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی المعجم الکبیر میں 1024 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُبْغِضُ السَّائِلَ الْمُلْحِفُ)) (صحیح الجامع 1876)

بے شک اللہ تعالیٰ چٹ کر سوال کرنے والے سے ناراض ہوتے ہیں۔

۲۰ کسی مومن کو ناحق قتل کرنے والا:

سورہ النساء آیت نمبر 93 میں ارشاد باری ہے:

((وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْنَةُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا))

اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دے اس کی سزا جہنم ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہوگی۔

اور اللہ نے اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۱) میدان جہاد سے بھاگ جانے والا:

سورہ انفال آیت نمبر 16 میں ارشاد ربانی ہے:

((وَمَنْ يُؤَلِّهْمْ يَوْمَئِذٍ ذُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِتْنَةٍ
فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ))
اور جو شخص اس دن ان سے پیٹھ پھیرے گا سوائے اس شخص کے جو لڑائی
کے لیے پینتر ابدلنے والا ہو یا اپنے کسی گروہ کی پناہ لینے والا ہو تو یقیناً وہ
اللہ کا غضب لے کر لوٹا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بری لوٹنے
کی جگہ ہے۔

۱۲) دعا نہ کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی جامع ترمذی میں 3373 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّهُ مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ)) (صحيح الجامع 2418)

جو اللہ ذوالجلال سے مانگتا نہیں (اللہ) اس سے ناراض ہو جاتے ہیں۔

اللَّهُ يَغْضَبُ إِنْ تَرَكْتَ سُؤَالَهُ

وَبُنَىٰ آدَمَ حِينَ يُسْأَلُ يَغْضَبُ

حاضرین مجلس!

جس سے اس کا رب ناراض ہو جائے جس سے دنیا نہیں بلکہ دنیا بنانے والا خود

رحمان منہ موڑ لے اس سے بڑا محروم کون ہو سکتا ہے پھر ذہن نشین کر لیجئے!

اللہ کے بارے میں جھگڑنے والا، اللہ کے ساتھ شرک کرنے والا،

قبر کو سجدہ گاہ بنانے والا، ایمان کے بعد کفر کرنے والا،
 مشیت الہی کا انکار کرنے والا، آخرت پر ایمان نہ رکھنے والا،
 معجزات کا انکار کرنے والا، اللہ کی نافرمانی کرنے والا،
 رب کی تقسیم پر راضی نہ ہونے والا، جھوٹی قسم اٹھانے والا،
 فحش گوئی کرنے والا، غیبت کرنے والا، چغلی کرنے والا،
 زنا کرنے والا، تکبر کرنے والا، خود کو بڑا بادشاہ، کہلوانے والا،
 رعایا پہ ظلم کرنے والا، چمٹ کر سوال کرنے والا،
 کسی مومن کو ناحق قتل کرنے والا،

میدان جہاد سے بھاگ جانے والا، دعا نہ کرنے والا،
 اللہ کی ناراضی کے مستحق اور اس کی محبت سے محروم ہیں۔

جہاں یہ محرومی ہے وہاں رب کا انعام یہ بھی ہے
 کہ آپ اپنے قول و عمل کو بدلیے،

میرا رب نہ صرف محبت کرے گا

بلکہ آپ کو کبھی تنہا نہیں کرے گا

میرے رب کی مدد ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے گی

میرے رب کے ہو کر تو دیکھیے،

میرے رب کی جانب آ کر تو دیکھیے

اللہ کی مدد چاہیے؟؟

① عقیدہ توحید اختیار کیجیے:

(إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا) سورة غافر

آیت نمبر 51

۲ کثرت سے دعائے خیر کیجیے:

(إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ) سورہ انفال

آیت نمبر 9

۳ نماز کی پابندی کیجیے:

(وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ) سورۃ البقرہ آیت نمبر 45

۴ تکبر سے اجتناب کیجیے:

(لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ) سورہ التوبہ آیت نمبر 25

۵ اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت کو پورا کیجیے:

(وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ) صحیح مسلم

7028

۶ جھگڑے ختم کیجیے:

(وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ) سورہ انفال آیت نمبر 46

۷ دین کی سر بلندی کے لیے کوشش کیجیے:

(إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ) سورہ محمد آیت

نمبر 7

میری اللہ ذوالجلال سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپ کو ان کاموں کی توفیق عطا فرمائے، جن سے اللہ رب العزت ہم سے راضی ہو جائیں، اللہ کی نصرت اور مدد ہمیں میسر آجائے۔ خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



(5) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محبت الہی سے محرومی کے اسباب (2)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُبْدِئِ الْمُعِیْدِ، فَعَالَ لَمَّا یُرِیْدُ، وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ، وَهُوَ اَقْرَبُ اِلَيْهِمْ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ نَبِیْنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، بَشَرًا نَّذَرَ وَحَدَّرَ یَوْمَ الْوَعِیْدِ، اَمَّا بَعْدُ :

فَاعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، ﴿اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلٰی الظّٰلِمِیْنَ﴾ (ہود: 10)

اللہ کی زمین پر جتنا انسان خطا کار و سیاہ کار ہے میرا رب اس سے کہیں رحیم بھی ہے، کریم بھی ہے غفور بھی ہے، غفار بھی ہے۔ میرا رب فرماتا ہے! اِنَّ رَحْمَتِیْ سَبَقَتْ غَضَبِیْ (صحیح بخاری 7422)

میرا رب فرماتا ہے! اِنَّ رَحْمَتِیْ غَلَبَتْ غَضَبِیْ (صحیح بخاری 3194)
میرا رب فرماتا ہے! وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ (سورۃ الاعراف 156)
میرا رب فرماتا ہے! اَلَا تَتُكَّ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةٌ (جامع ترمذی 3540)
رحمت الہی کی ان وسعتوں کے باوجود وہ شخص کتنا محروم ہے جو پھر بھی اللہ کی رحمت سے محروم ہو جائے اللہ کی رحمت سے دور ہو جائے۔

آئیے دیکھئے وہ کون سے بے نصیب ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہوا کرتی ہے یعنی اللہ کی رحمت سے دور اور محروم ہوا کرتے ہیں۔

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing, 0301-4894081
Book Printing, Book Merchandising 0313-4254133

❶ شرک کرنے والا:

سورہ ہود آیت نمبر 18 میں ارشادِ ربانی ہے:

((وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أُولَئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ))

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پہ جھوٹ گھڑے؟

ایسے لوگ اپنے رب کے حضور پیش ہوں گے اور گواہ شہادت دیں گے کہ یہ ہی وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ گڑھا تھا سنو ظالموں (مشرکوں) پر اللہ کی لعنت ہے۔

❷ کفر کرنے والا:

سورہ الاحزاب آیت نمبر 64 میں ارشادِ ربانی ہے:

((إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا))

بے شک اللہ تعالیٰ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

❸ غیر اللہ کے لئے ذبح کرنے والا:

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 5239 نمبر روایت :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ))

اللہ تعالیٰ نے اس آدمی پر لعنت فرمائی ہے جو غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کرے۔

۷ قبر کو سجدہ گاہ بنانے والا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی صحیح بخاری میں 1390 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ))

اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت فرمائی کہ انہوں نے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

(صحیح مسلم 1214)

۸ مرتد ہونے والا:

سورہ آل عمران آیت نمبر 86، 87 میں ارشادِ ربانی ہے:

((كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ

الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

أُولَئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ

أَجْمَعِينَ))

کیسے ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہدایت بخشے جنہوں نے نعمت ایمان پالنے کے بعد پھر کفر اختیار کیا حالانکہ وہ خود اس بات پر گواہی دے چکے ہیں کہ یہ رسول حق پر ہے اور ان کے پاس روشن نشانیاں بھی آچکی ہیں اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ان کے ظلم کا صحیح بدلہ یہی ہے کہ ان پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

۹ حالت کفر میں فوت ہونے والا:

سورہ البقرہ آیت نمبر 161 میں ارشادِ ربانی ہے:

((إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ

وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ))

جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر کی حالت میں جان دی ان پر اللہ فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

② نفاق رکھنے والا:-

سورة التوبة آیت نمبر 68 میں ارشادِ بانی ہے:
 ((وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعْنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ))
 ان منافق مردوں عورتوں اور کافروں کے لئے اللہ نے آتش دوزخ کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہی ان کے لئے کافی ہے ان پر اللہ کی لعنت ہے اور ان کے لئے قائم رہنے والا عذاب ہے۔

③ صحابہ کرام کو گالی دینے والا:-

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المعجم الکبیر میں 913 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَبَّ أَصْحَابِي)) (صحیح الجامع 1151)
 اللہ تعالیٰ نے اس آدمی پر لعنت فرمائی ہے جس نے میرے صحابہ کو گالی دی۔

④ اپنے والدین کو گالی دینے والا:-

سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المستدرک میں 5280 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَبَّ وَالِدَيْهِ))
 اللہ تعالیٰ نے اس آدمی پر لعنت فرمائی ہے جس نے اپنے والدین کو گالی دی۔
 (تعلیق الذہبی فی التلخیص صحیح ، مسند احمد 858 شعیب الأرنؤط:

(اسنادہ قوی)

⑩ اپنے باپ پر لعنت کرنے والا:

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 5239 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ))

اللہ تعالیٰ نے اس آدمی پر لعنت فرمائی ہے جو اپنے باپ پر لعنت کرے۔

⑪ ظلم کرنے والا:

سورہ ہود آیت نمبر 18 میں ارشادِ ربانی ہے:

((أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ))

خبردار اللہ تعالیٰ نے ظلم کرنے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔

⑫ کسی مومن کو عداقت کرنے والا:

سورہ النساء آیت نمبر 93 میں ارشادِ ربانی ہے:

((وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَعَصَبَ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْنَةُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا))

وہ شخص جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی جزا جہنم ہے جس

میں وہ ہمیشہ رہے گا اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے

اس کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

⑬ جھوٹ بولنے والا:

سورہ آل عمران آیت نمبر 61 میں ارشادِ ربانی ہے:

((فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا

نَدْعُ أَبْنَانَنَا وَأَبْنَاؤَكُمْ وَنِسَائِنَا وَنِسَائِكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ
نَبْتَهِّلُ فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ))

یہ علم آجانے کے بعد اب جو کوئی اس معاملہ میں تم سے جھگڑا کرے تو
اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس سے کہو کہ آؤ ہم اور تم خود بھی آ جائیں اور
اپنے اپنے بال بچوں کو بھی لے آئیں اور اللہ سے دعا کریں کہ جو جھوٹا
ہو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

﴿۱۴﴾ لعان میں جھوٹ بولنے والا:

سورہ نور آیت نمبر 6 میں ارشادِ بانی ہے:

((وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ
فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةَ
أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ))

جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام لگائیں اور ان کے پاس خود ان کے اپنے سوا
دوسرا گواہ نہ ہو تو ان میں سے ایک شخص کی شہادت یہ ہے کہ وہ چار چار
مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ اپنے (الزام میں) سچا ہے اور پانچویں
بار کہے اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ (اپنے الزام میں) جھوٹا ہو۔

﴿۱۵﴾ پاک دامن عورت پر تہمت لگانے والا:

سورہ نور آیت نمبر 23 میں ارشادِ بانی ہے:

((إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ))

جو لوگ بھولی بھالی، پاک دامن اور با ایمان عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا و

آخرت میں ملعون ہیں اور ان کے لیے بہت بھاری عذاب ہے۔

۱۷) حق بات چھپانے والا:

سورہ البقرہ آیت نمبر 59 میں ارشادِ بانی ہے:

((إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ))
جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روشن تعلیمات اور ہدایات کو چھپاتے ہیں
درآں حالانکہ ہم انہیں سب انسانوں کی رہنمائی کے لئے انہیں کتاب
میں بیان کر چکے ہیں یقین جانو کہ اللہ بھی ان پر لعنت کرتا ہے اور تمام
لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔

۱۸) اندھے کو راستہ سے بھٹکانے والا:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المستدرک میں 8052 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
((لَعَنَ اللَّهُ مَنْ كَمَّهَ الْأَعْمَىٰ عَنِ السَّبِيلِ))
اللہ تعالیٰ نے اس آدمی پر لعنت فرمائی ہے جس نے کسی اندھے کو راستے سے
بھٹکا دیا۔ (تعلیق الذہبی فی التلخیص صحیح ، السلسلہ الصحیحہ 3462)

۱۹) ناجائز قبضہ کرنے والا:

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 5239 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
((وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ))
اللہ تعالیٰ نے اس آدمی پر لعنت فرمائی ہے جو زمین کے نشان یعنی حدیں بدلے۔

۱۹ بدعتی کی حمایت کرنے والا:

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 5239 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحَدِّثًا))

اللہ تعالیٰ نے اس آدمی پر لعنت فرمائی ہے جس نے کسی بدعتی کو پناہ دی۔

۲۰ قطع تعلق کرنے والا:

سورہ الرعد آیت نمبر 25 میں ارشادِ ربانی ہے:

((وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ

اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوَصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ

وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ))

اور وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور

وہ لوگ جو ان رابطوں کو کاٹتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے

اور وہ لوگ جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں سب لعنت کے مستحق ہیں اور

ان کے لیے آخرت میں بہت برا ٹھکانا ہے۔

۲۱ جانور سے بدکاری کرنے والا:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المستدرک میں 8052 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ وَقَعَ عَلَىٰ بِهِيمَةٍ)) (السلسلہ الصحیحہ 3462)

اللہ تعالیٰ نے اس آدمی پر لعنت فرمائی ہے جس نے کسی جانور سے بدکاری کی۔

۲۲ جانور کا منہ داغنے والا:

سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 5674 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ حِمَارٌ قَدْ وُسِمَ فِي
 وَجْهِهِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الَّذِي وَسَمَهُ))
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے ایک گدھا گزرا جس کے
 منہ پر داغ دیا گیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس آدمی پر
 اللہ نے لعنت فرمائی ہے جس نے اس کو داغا ہے۔

۲۳ دھوکہ کرنے والا:

سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 3460 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا))
 اللہ تعالیٰ نے یہودیوں پر اس وجہ سے لعنت فرمائی کہ چربی ان پر حرام تھی
 دونوں نے اس کو پگھلا کر بیچنا شروع کر دیا۔ (صحیح مسلم 4134)

۲۴ چوری کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 6783 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقَطَّعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ
 فَتُقَطَّعُ يَدُهُ))
 چور پر اللہ کی لعنت ہے انڈا چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے رسی

چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔ (صحیح مسلم 4503)

۱۵) کفن چوری کرنے والا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی صحیح الجامع میں 5102 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَعَنَ اللَّهُ الْمُخْتَفِيَ وَالْمُخْتَفِيَةَ)) (الأم دار المعرفة 145/6)

اللہ تعالیٰ نے کفن چور مرد پر اور کفن چور عورت پر لعنت فرمائی ہے۔

۱۶) جسم پر پیل بوٹے لگانے والی:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 5933 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ))

اللہ تعالیٰ نے بالوں میں جوڑا لگانے والی اور لگوانے والی نیز جسم پر پیل

بوٹی بنانے اور بنوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔ (صحیح مسلم 5693)

۱۷) مصنوعی بال لگانے والی:

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی صحیح بخاری میں 5934 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ)) (صحیح مسلم 5687)

اللہ تعالیٰ نے بالوں میں جوڑا لگانے والی اور لگوانے والی عورت پر لعنت

فرمائی ہے۔

حاضرین مجلس!

رب سے دوری، اللہ کی رحمت سے محرومی سے بڑی محرومی اور کیا ہو سکتی ہے

مگر غفلت اور سستی میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو زندگی کو گزارتے ہیں
مگر رب کی رحمت کی بجائے اللہ کی لعنت کے مستحق ہو کر گزارتے ہیں
وہ کونسا بے نصیب ہے جس پر رب کی جانب سے لعنت ہوتی ہے
اور جو رب کی رحمت سے دور ہے۔

کفر کرنے والا، شرک کرنے والا،

غیر اللہ کے لئے ذبح کرنے والا،

قبر کو سجدہ گاہ بنانے والا، مرتد ہونے والا،

حالت کفر میں فوت ہونے والا،

نفاق رکھنے والا، صحابہ کرام کو گالی دینے والا،

اپنے والدین کو گالی دینے والا،

اپنے باپ پر لعنت کرنے والا، ظلم کرنے والا،

کسی مومن کو عداقت کرنے والا،

جھوٹ بولنے والا، لعان میں جھوٹ بولنے والا،

پاکدامن خاتون پر تہمت لگانے والا، حق بات چھپانے والا،

اندھے کو راستہ سے بھٹکانے والا ناجائز قبضہ کرنے والا،

بدعتی کی حمایت کرنے والا، قطع تعلق کرنے والا،

جانور سے بدکاری کرنے والا، جانور کا منہ داغنے والا،

دھوکہ کرنے والا، چوری کرنے والا،

کفن چوری کرنے والا،

جسم پر تیل بوٹی لگانے والی،
مصنوعی بال لگانے والی
اللہ کی رحمت سے دور ہے اور لعنت کی مستحق ہے۔
میرا رب اعلان فرماتا ہے

(فأین تذهبون) کہاں جا رہے ہو؟

ایسے کام کیوں کرتے ہو جو اللہ کی رحمت سے محروم کر دیں
تم ایسے کام کیوں نہیں کرتے کہ رب کی رحمت کے مستحق بن جاؤ،
رحمتِ خداوندی کا ارادہ رکھتے ہو؟

❶ تقویٰ اختیار کیجیے:

(وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ) سورہ الانعام آیت نمبر 155

❷ توبہ واستغفار کیجیے:

(لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ) سورہ النمل آیت نمبر 46

❸ درود شریف کا اہتمام کیجیے:

(صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا) صحیح مسلم میں 939

❹ اطاعتِ مصطفیٰ کو لازم بنا لیجیے:

(وَاطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ) سورہ النور آیت نمبر 56

❺ کلام ربانی کی تلاوت کیجیے:

(فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ) سورہ الاعراف آیت نمبر

204

❻ قرآن کی محفل کی زینت بن جائیے:

(وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ) سنن ابی داؤد 1308

۷ عصر کی سنتوں کا اہتمام کیجیے:

(رَحِمَ اللَّهُ أُمَّرَأً صَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا) سنن ابی داؤد 1154

۸ دعوت و تبلیغ میں حصہ لیجیے:

(أُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ) سورہ التوبہ آیت نمبر 71

۹ خلقِ خدا پہ احسان کیجیے:

(إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ) سورہ الاعراف آیت نمبر 56

۱۰ لوگوں کے لیے آسانیاں کیجیے:

(رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا سَمَحًا إِذَا بَاعَ سَمَحًا إِذَا اشْتَرَى) صحیح ابن

حبان 4903

۱۱ بیماری کی بیماری پر سی کیجیے:

(مَنْ عَادَ مَرِيضًا خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ) صحیح الترغیب والترہیب 3479

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپ کو ایسی جرات سے محفوظ فرمائے کہ ہم ایسا کریں، جس سے اللہ کی رحمت سے دور ہو جائیں، بلکہ ان کاموں سے محفوظ فرمائے جو رحمت خداوندی سے دوری کا نتیجہ ہے اور ان کاموں کی توفیق عطا فرمائے جو رب کی رحمت کا نتیجہ ہیں، خاتمہ بالا ایمان فرمائے جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



(6) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محبت الہی سے محرومی کے اسباب (3)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاسِعُ الْجُودِ وَالْكَرَمِ، وَكَاشِفُ السُّوءِ وَالسَّقَمِ،
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي وَحَدَّ اللَّهُ وَهَجَرَ كُلَّ صَنَمٍ،
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْمُسْتَعِينِينَ بِاللَّهِ مِنْ كُلِّ أَمٍّ، أَمَّا بَعْدُ:
فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ،،
﴿ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴾ (آل عمران : 32)

زندگی میں کبھی، اولاد کی مسلسل نادانیوں پہ والد نے منہ موڑ لیا ہو، زندگی
میں کبھی والدہ نے مکھ موڑ لیا ہو، کبھی استاد نے توجہ چھوڑ دی ہو۔ محرومی تو
یہ بھی بہت بڑی ہے کہ والد ناراض ہو جائے، والدہ ناراض ہو جائے،
استاد ناراض ہو جائے مگر یہ بے نصیبی کتنی بڑی ہے کہ کسی شخص سے ناراض
ہو جائے، اس کا رب ناراض ہو جائے اور ناراض بھی اتنا ہو کہ اعلان فرما
دیں کہ یہ شخص مجھے پسند نہیں آئیے دیکھیے وہ کون سے بے نصیب ہیں
جنہیں اللہ رب العزت پسند نہیں فرماتے۔

❶ کفر کرنے والا:

سورہ آل عمران آیت نمبر 32 میں ارشاد ربانی ہے:
(﴿ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴾)
کہہ دیجئے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی غلامی میں آ جاؤ پھر اگر وہ

منہ موڑ لیں تو بیشک اللہ تعالیٰ کافروں کو پسند نہیں کرتے۔

۲ گناہ کرنے والا:

سورہ البقرہ آیت نمبر 276 میں ارشاد ربانی ہے:

((يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُزِيلُ الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ
أَثِيمٍ))

اللہ سبحانہ و تعالیٰ سود کو مٹاتے ہیں اور صدقات کو بڑھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر کفر کرنے والے گھنگار کو پسند نہیں کرتے۔

۳ ظلم کرنے والا:

سورہ آل عمران آیت نمبر 57 میں ارشاد ربانی ہے:

((وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللَّهُ
لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ))

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک صالح عمل کئے اللہ تعالیٰ ان کو پورا پورا اجر دیں گے اور اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں کرتے۔

۴ تکبر و غرور کرنے والا:

سورہ لقمان آیت نمبر 18 میں ارشاد ربانی ہے:

((وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ
لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ))

اور لوگوں کے سامنے اپنے گال نہ پھیلا اور نہ زمین میں اکڑ کر چل بے شک اللہ تعالیٰ خود پسند متکبر سے محبت نہیں کرتے۔

۵ شلوار ٹخنوں سے نیچے رکھنے والا:

سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 3574 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
(يَا سُفْيَانَ ابْنَ سَهْلٍ لَا تُسَبِّلْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُسَبِّلِينَ))
اے سفیان بن سہل! شلوار ٹخنوں سے نیچے نہ لٹکائیے بے شک اللہ تعالیٰ
شلوار کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔
(السلسله الصحيحه مختصره 4004)

۱ فضول خرچی کرنے والا:

سورہ الاعراف آیت نمبر 31 میں ارشاد ربانی ہے:
(يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا
وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ))
اے آدم علیہ السلام کی اولاد ہر نماز کے وقت اپنی زینت کو اختیار کرو اور کھاؤ
پیو اور اسراف نہ کرو بے شک وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۲ ح د سے تجاوز کرنے والا:

سورہ المائدہ آیت نمبر 87 میں ارشاد ربانی ہے:
(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرَّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا
تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ))
اے ایمان والو تم پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو جو اللہ نے تم پر حلال کی
ہیں اور حد سے تجاوز نہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں سے
محبت نہیں کرتے۔

۸ فساد کرنے والا:

سورہ القصص آیت نمبر 77 میں ارشاد ربانی ہے:

((وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ))

اور جو مال اللہ تعالیٰ نے تم کو عطا کیا ہے اس سے آخرت کی بھلائی طلب کرو اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلاؤ جیسے اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان کیا ہے تم لوگوں پر احسان کرو اور زمین میں فساد برپا نہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۹ فحش گوئی کرنے والا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی سنن ابی داؤد میں 4792 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشُ))

اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! بے شک اللہ تعالیٰ بے حیا اور فحش گو کو پسند نہیں فرماتے۔ (صحیح الجامع 7922)

۱۰ فضول گفتگو کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی شعب الایمان میں 4980 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ))

بے شک اللہ تعالیٰ فضول گفتگو، سوال کی کثرت اور مال کے ضائع کرنے

کو پسند نہیں فرماتے۔ (اسناد صحیح علی شرط مسلم)

❶ تکلف و تصنع سے باتیں کرنے والا:

سیدنا و ائمه بن اسحق رضی اللہ عنہ کی اکبیر میں 170 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ هَذَا وَصَوْتُهُ يَلُوُونَ أَلْسِنَتَهُمْ لِلنَّاسِ لِيَّ
الْبُقْرَةَ لِسَانَهَا بِالْمَرْعَىٰ كَذَلِكَ يَلُوي اللَّهُ أَلْسِنَتَهُمْ وَوُجُوهُهُمْ
فِي النَّارِ))

بیشک اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو پسند نہیں فرماتے جو لوگوں کے لئے اپنی زبان
پھیرتا ہے تکلف و تصنع سے گفتگو کرتا ہے جس طرح گائے چارے کے
لئے اپنی زبان پھیرتی ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ ان کی زبانوں کو اور
چہروں کو جہنم کی آگ میں الٹ پلٹ فرمائیں گے۔ (السلسلہ الصحیحہ

مختصرة 3426)

❷ خیانت کرنے والا:

سورہ الانفال آیت نمبر 58 میں ارشاد بانی ہے:

((وَأَمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ إِنَّ اللَّهَ لَا
يُحِبُّ الْخَائِنِينَ))

اور اگر تمہیں کسی قوم کی خیانت کا ڈر ہو تو انکا عہد انکی طرف برابر پھینک
دو بے شک اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔

حاضرین مجلس!

اللہ ذوالجلال کا تقرب اور تعلق جتنی بڑی سعادت ہے رب سے تعلق سے محرومی بھی اتنی ہی بڑی محرومی ہوا کرتی ہے۔ دنیا کی لاکھ محرومیاں ایک جانب جس کے بارے میں خود خالق کائنات فرما دے یہ بندہ مجھے پسند نہیں اس کی محرومی کو لفظوں میں کیسے ڈھال دیا جائے وہ کون ہیں جو محبت الہی سے محروم ہیں؟

کفر کرنے والا، گناہ کرنے والا،

ظلم کرنے والا، تکبر و غرور کرنے والا،

شلوار ٹخنوں سے نیچے رکھنے والا، اسراف کرنے والا،

حد سے تجاوز کرنے والا، فساد کرنے والا،

فحش گوئی کرنے والا، فضول گفتگو کرنے والا،

غیبت کرنے والا، خیانت کرنے والا اللہ کی محبت سے محروم ہو جاتا ہے۔

حکثیتِ مسلمان مجھے ان کاموں سے بچنا نہیں چاہیے؟

جو رب کی ناراضی کا ذریعہ بنتے ہیں

کیا مجھے وہ کام نہیں کرنے چاہئیں

جن سے اللہ کی محبت کا سامان ہوتا ہے، اگر اللہ کی محبت چاہیے

① اپنے عقیدے کو درست کیجیے:

(وَإِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا عَطَاهُ الْإِيمَانَ) المستدرک 95

② پکی اور سچی توبہ کیجیے:

(إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ) سورة البقرہ 222

۳ پیغمبر کائنات کی اطاعت کیجیے:

(فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ) سورہ آل عمران آیت نمبر 31

۴ تقویٰ اختیار کیجیے:

(فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ) سورہ آل عمران آیت نمبر 76

۵ دکھ درد پہ صبر کیجیے:

(وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ) سورہ آل عمران آیت نمبر 146

۶ وقت پہ نماز کا اہتمام کیجیے:

(الصَّلَاةُ عَلَيَّ وَفِيهَا) صحیح البخاری 5625

۷ دوسروں سے حسن سلوک کیجیے:

(وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ) سورہ آل عمران آیت نمبر 134

۸ دوسروں کی غلطی سے درگزر کیجیے:

(أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ) سورہ النور آیت نمبر 22

۹ عدل و انصاف کیجیے:

(إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ) سورة الممتحنه آیت نمبر 08

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپکو وہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے جس سے اللہ ذوالجلال راضی ہو جائیں اور ان کاموں سے محفوظ فرمائے کہ جن کے کرنے سے میرا رب ناراض ہو جائے۔ خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



(7) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رضائے الہی سے محرومی کے اسباب

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَهَّابِ، الْغُفُورِ، التَّوَّابِ، خَلَقَ الْخَلْقَ مِنْ تُرَابٍ،
وَجَعَلَ لَهُمْ أَجْلاً لَا رَيْبَ فِيهِ يُعَوِّدُونَ إِلَى رَبِّ الْأَرْبَابِ، أَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، مَا لَكَ بِيَوْمِ الْحِسَابِ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَالْكِتَابَ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
آلِهِ وَالْأَصْحَابِ، وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الْمَأْتِ. أَمَّا بَعْدُ:
فَاعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ،
﴿ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴾ (التوبه: 96)

محرومی اور بد نصیبی اس وقت انسان کو گھیر لیا کرتی ہے جب وہ اپنوں کی
شفقت اور دعا سے محروم ہو جایا کرتا ہے۔

محروم تو وہ بھی ہے جس نے اپنے والد کو ناراض کیا

محروم تو وہ بھی ہے جس نے اپنی والدہ کو ناراض کیا

محروم تو وہ بھی ہے جس نے اپنے استاد کو ناراض کیا

اس کی محرومی کو لفظوں میں کیسے ڈھالا جاسکتا ہے جو ناراض کر بیٹھے اللہ ذوالجلال

کو ناراض کر بیٹھے جو محروم ہو جائے، اللہ ذوالجلال کی رضا سے محروم ہو جائے۔

آئیے دیکھئے وہ کونسا بے نصیب ہے جو اپنی غفلت کے سبب رضائے الہی سے

محروم ہو جاتا ہے؟

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0313-4254133

① بے عمل داعی (خود عمل نہ کرنے والا):

سورہ الصف 2,3 نمبر آیت میں ارشاد ربانی ہے:
 ((يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ
 أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ))

اے ایمان والو تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں؟ اللہ کے ہاں
 بڑی ناراضی (والی بات) ہے کہ تم وہ بات کہو جو تم کرتے نہیں۔

② دعوتِ حق پر غصہ کرنے والا:

سورہ غافر آیت نمبر 10 میں ارشاد ربانی ہے:
 ((إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لِمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ
 إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ))

جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہا جائے گا اللہ کی ناراضی و بیزاری
 وہ (آج) تمہاری اپنے آپ پر ناراضی و بیزاری سے بڑھ کر تھی جب
 (دنیا میں) تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے۔

③ والد کو ناراض کرنے والا:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جامع ترمذی میں 1899 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((رَضِيَ الرَّبُّ فِي رِضَى الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ))
 اللہ کی رضا باپ کے راضی ہونے میں ہے اور اللہ کی ناراضی باپ کے
 ناراض ہونے میں ہیں۔ (سلسلہ الصحیحہ 516 ج 2 ص 15)

۷ رب کی تقسیم پر راضی نہ ہونے والا:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 4031 روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((عَظْمُ الْجَزَاءِ مَعَ عَظْمِ الْبَلَاءِ وَإِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ
فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَا وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ السُّخْطُ))

جتنی بڑی مصیبت ہوتی ہے اتنا ہی بڑا ثواب ہوتا ہے، اور بے شک اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو اسے آزما تا ہے، پھر جو کوئی اس سے راضی و خوش رہے تو وہ اس سے راضی رہتا ہے اور جو کوئی اس سے خفا ہو تو وہ بھی اس سے خفا ہو جاتا ہے۔ (صحیح الجامع 2110)

۸ بے صبری کے بول بولنے والا:

سیدہ اسماء بنت یزید کی سنن ابن ماجہ میں 1589 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ))

آنکھ روتی ہے، دل غمگین ہوتا ہے، اور ہم کوئی ایسی بات نہیں کہتے جس سے اللہ تعالیٰ ناخوش ہو۔ (الصحيحه 1732)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 1303 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ الْعَيْنَ تَدْمَعُ وَالْقَلْبَ يَحْزَنُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا
وَإِنَّا بِفِرَاقِكَ يَا إِبْرَاهِيمَ لَمَحْزُونُونَ))

آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور دل غم سے ٹدھال ہے پر زبان سے ہم

وہی کہیں گے جو ہمارے پروردگار کو پسند ہے اور اے ابراہیم! ہم تمہاری جدائی سے غمگین ہیں۔

① دل میں نفاق رکھنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 7628 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((يَا رَبِّ آمَنْتُ بِكَ وَبِكَتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ وَصَلَيْتُ وَصُمْتُ وَتَصَدَّقْتُ. وَيُسْبِي بِخَيْرٍ مَا اسْتَطَاعَ فَيَقُولُ هَا هُنَا إِذَا قَالَ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ الْآنَ نَبَعْتُ شَاهِدَنَا عَلَيْكَ. وَيَتَفَكَّرُ فِي نَفْسِهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْهَدُ عَلَيَّ فَيُخْتَمُ عَلَيَّ فِيهِ وَيُقَالُ لِفَخْدِهِ وَلَحْمِهِ وَعِظَامِهِ انْطِقِي فَتَنْطِقُ فِخْدُهُ وَلَحْمُهُ وَعِظَامُهُ بِعَمَلِهِ وَذَلِكَ لِيُعْذِرَ مِنْ نَفْسِهِ. وَذَلِكَ الْمُنَافِقُ وَذَلِكَ الَّذِي يَسْخَطُ اللَّهُ عَلَيْهِ))

اے میرے رب! میں تجھ پر تیری کتابوں پر اور تیرے رسولوں پر ایمان لایا تھا اور نمازیں پڑھی تھیں روزے رکھے تھے اور صدقہ دیا کرتا تھا جتنا اس کے بس میں ہوگا (اپنی نیکی کی) تعریف کرے گا پھر کہا جائے گا اب ہم تیرے خلاف گواہ لائیں گے چنانچہ وہ دل میں سوچے گا میرے خلاف کون گواہی دے گا پھر اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کی ران، گوشت، اور ہڈیوں سے کہا جائے گا۔ بولو تو اس کی ران، اس کا گوشت اور اس کی ہڈیاں اس کے عمل کے متعلق بتائیں گی یہ اس لئے کہا جائے گا کہ وہ (اللہ) اس کی ذات سے اور اس کے عذر دور کر دے اور وہ منافق ہوگا اور وہی شخص ہوگا جس پر اللہ تعالیٰ سخت ناراض ہوگا۔

◀ رب کی نافرمانی میں چلنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسند احمد میں 8286 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ خَارِجٍ يَخْرُجُ يَعْنِي مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا بِيَدِهِ رَايَتَانِ رَايَةٌ بِيَدِ
مَلَكٍ وَرَايَةٌ بِيَدِ شَيْطَانٍ فَإِنْ خَرَجَ لِمَا يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
اتَّبَعَهُ الْمَلَكُ بِرَايَتِهِ فَلَمْ يَزَلْ تَحْتَ رَايَةِ الْمَلَكِ حَتَّى يَرْجِعَ
إِلَى بَيْتِهِ وَإِنْ خَرَجَ لِمَا يُسْخِطُ اللَّهُ اتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ بِرَايَتِهِ فَلَمْ
يَزَلْ تَحْتَ رَايَةِ الشَّيْطَانِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ))

نہیں ہے کوئی نکلنے والا جو اپنے گھر سے نکلتا ہے مگر اس کے دروازے پر دو
جھنڈے ہوتے ہیں ایک جھنڈا فرشتے کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور ایک شیطان کے ہاتھ
میں، اگر وہ شخص اللہ کے پسندیدہ کام کے لیے نکلتا ہے تو فرشتہ اپنا جھنڈا لے کر اس کے
پیچھے چل پڑتا ہے اور وہ شخص فرشتے کے جھنڈے کے نیچے رہتا ہے یہاں تک کہ گھر
واپس آجاتا ہے اور اگر ایسے کام کے لیے نکلتا ہے جو اللہ کو ناراض کرتا ہے تو اس کے
پیچھے شیطان اپنا جھنڈا لے کر چل پڑتا ہے اور وہ شخص شیطان کے جھنڈے کے نیچے ہی
رہتا ہے یہاں تک کہ وہ گھر واپس لوٹ آتا ہے۔ (شعیب الأرنؤوط: اسنادہ حسن)

▶ گناہ پہ گناہ کرنے والا :

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ضیاء المقدسی میں 351 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((أَوْضَانَا رَسُولُ اللَّهِ بِسَبْعِ خِصَالٍ وَلَا تَرَكُّبُوا الْمَعْصِيَةَ، فَإِنَّهَا
سَخِطُ اللَّهِ))

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات باتوں کی وصیت فرمائی (جن میں سے ایک یہ ہے) رب کی نافرمانی نہ کیجیے گناہ پہ گناہ کرنا رب کو ناراض کر دیتا ہے۔ (قال المقدسی اسنادہ صحیح)

۹ ناحت ظلم کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 7374 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((يُوْشِكُ اِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ اَنْ تَرَى قَوْمًا فِيْ اَيْدِيْهِمْ مِّثْلُ اَذْنَابِ الْبَقْرِ يَغْدُوْنَ فِيْ غَضَبِ اللّٰهِ وَيُرُوْحُوْنَ فِيْ سَخَطِ اللّٰهِ))
قریب ہے کہ اگر تمہیں لمبی مدت مل گئی تو تم ایسے لوگوں کو دیکھو گے جن کے ہاتھ میں گائے کی دموں جیسے (کوڑے) ہوں گے اور وہ اللہ کے غضب میں صبح کریں گے اور اللہ کی سخت ناراضی میں شام بسر کریں گے۔

۱۰ پشت پناہی میں حرام خوری کرنے والا:

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المعجم الکبیر میں 7616 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((سَيَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ شُرَطَةٌ يَغْدُوْنَ فِيْ غَضَبِ اللّٰهِ وَيُرُوْحُوْنَ فِيْ سَخَطِ اللّٰهِ فَاِيَّاكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنْ بَطَانَتِهِمْ))
عنقریب قرب قیامت ایسے ملازم ہوں گے جو اللہ کے غضب میں صبح کریں گے اور اللہ کی سخت ناراضگی میں شام بسر کریں گے تو ان کے ساتھی بننے سے بچ جانا۔ (صحیح الجامع 6636)

۱۱ رب کی بجائے دوسروں کو راضی کرنے والا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی صحیح ابن حبان میں 276 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنِ التَّمَسَ رِضَى اللَّهِ بِسَخَطِ النَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَرْضَى النَّاسَ عَنْهُ وَمَنِ التَّمَسَ رِضَا النَّاسِ بِسَخَطِ اللَّهِ سَخَطَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَسَخَطَ عَلَيْهِ النَّاسَ))

جو کوئی بھی اللہ کی رضا تلاش کرے خواہ وہ ہم لوگوں کے لئے کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو تو اس شخص سے اللہ راضی ہو جاتا ہے اور لوگوں کو بھی اس شخص سے راضی کر دے گا اور جو کوئی لوگوں کی دلجوئی اور خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرے تب اللہ اس شخص سے ناراض ہو جاتا ہے اور لوگوں کو بھی اس شخص سے ناراض کر دے گا۔ (شعب الأثرناوط:

اسنادہ حسن)

۱۲ زبان کی حفاظت نہ کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 6478 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ))

اور بندہ ایسا کلمہ زبان سے نکالتا ہے جو اللہ کی ناراضی کا باعث ہوتا ہے اسے وہ کوئی اہمیت نہیں دیتا لیکن اس کی وجہ سے وہ جہنم میں چلا جاتا ہے۔

۱۳ جھوٹ یہ لڑائی کرنے والا:

سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 3597 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَمَنْ خَاصَمَ فِي بَاطِلٍ وَهُوَ يَعْلَمُهُ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ عَنْهُ))

ور جو جانتے ہوئے کسی باطل امر کے لیے جھگڑے تو وہ برابر اللہ کی ناراضی میں رہے گا یہاں تک کہ اس جھگڑے سے دستبردار ہو جائے۔

(الصحيحه 437)

۱۴ بغیر جانے لڑائی یہ مدد کرنے والا:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسند احمد میں 5544 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَمَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ بغيرِ حَقٍّ فَهُوَ مُسْتَظِلٌّ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَتْرُكَ))

اور جو بغیر حق کے کسی جھگڑے پر مدد کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضی میں

رہے گا یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے۔ (شعیب الارناؤط: اسنادہ حسن)

۱۵ دنگا فساد کرنے والا:

سورہ توبہ آیت نمبر 96 میں ارشادِ ربانی ہے:

((فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ))

بے شک اللہ تعالیٰ فاسق قوم سے راضی نہیں ہوتا۔

تصویریں بنانے والا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مسند ابویعلیٰ میں 4438 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَقُلْتُ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مِمَّا أَذْنَبْتُ قَالَ مَا هَذِهِ النُّمْرُقَةُ قُلْتُ لِتَجْلِسَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدهَا قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذِّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ الصُّورَةُ))

انہوں نے ایک گداخریدا جس پر تصویریں بنی ہوئی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اسے دیکھ کر) دروازے پر کھڑے ہو گئے اور اندر تشریف نہیں لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے جو غلطی کی ہے اس سے میں اللہ سے معافی مانگتی ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ گدا کس لئے ہے؟ میں نے عرض کیا کہ آپ کے بیٹھنے اور اس پر ٹیک لگانے کے لیے ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو تم نے پیدا کیا ہے اسے زندہ بھی کر کے دکھاؤ اور فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر (مورت) ہو۔ (صحیح بخاری 2105)

حاضرین مجلس!

کتنی بڑی محرومی ہے کہ کائنات کا مالک اور خالق کسی سے ناراض ہو جائے۔ جتنی

بڑی سعادت ہے کہ کسی پہ آسمان کا رب راضی ہو جائے اتنی بڑی یہ محرومی ہے کہ کوئی شخص رب کی رضا سے محروم ہو جائے۔ شریعت اسلامیہ کی رہنمائی ہے۔
 کہ بے عمل داعی (خود عمل نہ کرنے والا، دعوت حق پہ غصہ کرنے والا،
 والد کو ناراض کرنے والا، رب کی تقسیم بھی راضی نہ ہونے والا،
 بے صبری کے بول بولنے والا، دل میں نفاق رکھنے والا،
 رب کی نافرمانی میں چلنے والا، گناہ پہ گناہ کرنے والا،
 ناحق ظلم کرنے والا، پشت پناہی میں حرام خوری کرنے والا،
 رب کی بجائے لوگوں کو راضی کرنے والا، زبان کی حفاظت نہ کرنے والا،
 جھوٹ پہ لڑائی کرنے والا، بغیر جانے لڑائی پہ مدد کرنے والا،
 تصویریں بنانے والا، رضائے الہی سے محروم ہے۔
 اگر ہم اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ آسمان والا رب راضی ہو جائے
 تو آگے بڑھیے، رب کی رضا چاہیے؟

❶ والدین کی خدمت کیجیے:

(رَضِيَ الرَّبُّ فِي رَضَى الْوَالِدِ) سنن ترمذی 1899

❷ اللہ کی تقسیم پہ راضی ہو جائیے:

(فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَا) سنن ابن ماجہ 4031

❸ زبان کی حفاظت کیجیے:

(وَلَا نَقُولُ مَا يُسْحَطُ الرَّبُّ) سنن ابن ماجہ 1589

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0313-4254133

۴ اپنے دل کو صاف کیجیے:

(وَذَلِكَ الَّذِي يَسْحَطُ اللَّهُ عَلَيْهِ) صحیح مسلم 7628

۵ گناہ سے اجتناب کیجیے:

(وَلَا تَرْكَبُوا الْمَعْصِيَةَ؛ فَإِنَّهَا سَحَطُ اللَّهِ) ضیاء المقدسی 351

۶ لوگوں کی بجائے رب کو راضی کیجیے:

(رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَرْضَى النَّاسَ عَنْهُ) صحیح ابن حبان 276

۷ جھگڑے ختم کیجیے:

(فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ) سورہ توبہ آیت نمبر 96

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپکو اپنی رضا سے محرومی کی بجائے اپنی رحمتوں کا مستحق بننے کی توفیق عطا فرمائے خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



(8) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محبت مصطفیٰ سے محرومی کے اسباب (۱)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی اِحْسَانِهِ وَالشُّكْرُ لَهُ عَلٰی تَوْفِیْقِهِ وَامْتِنَانِهِ، اَشْهَدُ
 اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ تَعْظِیْمًا لِشَانِهِ، وَ اَشْهَدُ اَنَّ
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ الدَّاعِیَ اِلٰی رِضْوَانِهِ، اَمَّا بَعْدُ :
 فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ ، فَانَّهُ عَدُوٌّ لِلْاِنْسَانِ ،
 قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی : ﴿ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ
 فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴾ (المائدہ: 118)

وہ ہستی جو میرے اور آپ کے لیے راتوں کو اٹھ اٹھ کر مغفرت اور بخشش کی
 دعا کرتی ہو وہ ہستی جو اِن تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ تلاوت کر کے کس قدر
 نڈھال ہو جاتی ہو وہ ہستی جسے فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰی اٰثَارِهِمْ
 اللہ کی جانب سے پیغام ملتا ہو

وہ ہستی جس نے اپنی دعا تک کو اپنی امت کی بخشش کے لیے مؤخر کر رکھا ہو ان
 لفظوں کو دیکھ کر کہنا چاہتا ہوں (وَدِدْتُ لَقَيْتُ اِخْوَانِي) (السلسلہ الصحیحہ 2888)
 وہ ہستی میرے اور آپ کے لیے کتنا احساس رکھتی ہوگی، کتنا درد رکھتی ہوگی، کتنی
 محبت رکھتی ہوگی، کتنی چاہت اور پیار رکھتی ہوگی، مگر اس محبت کے باوجود وہ کتنا بے
 نصیب اور محروم ہے جو ایسا کام کرے کہ محبت مصطفیٰ کی بجائے پیغمبرِ زماں کی ناراضی
 سے اپنے دامن کو بھرتا ہو آئیے دیکھیے وہ کون سے لوگ ہیں جو محبت کی بجائے اللہ کے
 نبی ﷺ کی ناراضی کو خرید لیتے ہیں۔

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
 Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
 0313-4254133

۱ باجماعت نماز نہ ادا کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 7224 نمبر روایت:

((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ بِحَطَبٍ يُحْتَطَبُ ثُمَّ أَمُرَ رَجُلًا فَيَوْمَ النَّاسِ، ثُمَّ أَخَالَفَ إِلَى رِجَالٍ فَأَحْرَقُوا عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ)) (صحیح مسلم 1514)

اللہ کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میرا ارادہ ہوا کہ میں لکڑیوں کے جمع کرنے کا حکم دوں، پھر کسی کو کہوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور میں اس کی بجائے ان لوگوں کے پاس جاؤں (جو جماعت میں شریک نہیں ہوتے) اور انہیں ان کے گھروں سمیت جلا دوں۔

۲ توجہ سے نماز ادا نہ کرنے والا:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 750 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهَنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخَطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ))

ان لوگوں کا کیا حال ہے جو نماز کے اندر اپنی نگاہیں آسمان کی طرف بلند کرتے ہیں۔

آپ نے اس سے نہایت سختی سے روکا۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے فرمایا! ”ان

لوگوں کو اپنے اس فعل سے باز آجانا چاہیے، ورنہ ان کی بینائی اچک لی جائے گی۔

۳ کتاب اللہ میں اختلاف کرنے والا:

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 2666 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((هَجَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ فَسَمِعَ أَصْوَاتَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِي آيَةٍ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرِفُ فِي وَجْهِهِ الْغَضَبُ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَاكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتَابِ))

”ایک دن صبح سویرے میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا آپ نے دو شخصوں کی آواز سنی جو ایک آیت میں جھگڑ رہے تھے۔ آپ باہر نکلے اور آپ ﷺ کے چہرے پر غصے کے آثار تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا! تم سے پہلے لوگ تباہ ہوئے اس لیے کہ وہ کتاب اللہ میں جھگڑتے تھے۔“

۴ فیصلہ نبوت کو نہ ماننے والا:

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 2359 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((أَسْقِي يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أُرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ أَنْ كَانَ ابْنُ عَمَّتِكَ فَتَلَوْنَ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اسْقِي يَا زُبَيْرُ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ))

ایک انصاری اور سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ کے مابین باغ کی سیرابی کے متعلق جھگڑا اور بار نبوت میں پہنچتا ہے تو آپ فرماتے ہیں زبیر پہلے تم اپنا

باغ سیراب کر لو پھر اپنے پڑوسی کے لیے پانی چھوڑ دینا، اس پر انصاری نے کہا: یا رسول اللہ! اس لیے کہ یہ آپ کے پھوپھی زاد بھائی ہیں، یہ الفاظ سن کر آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا، آپ کے چہرے سے غصہ ظاہر ہو رہا تھا پھر آپ نے فرمایا زبیر! اپنے باغ کو خوب سیراب کر اور پانی کو اس وقت تک روکے رکھو حتیٰ کہ منڈیر تک پہنچ جائے۔

(صحیح مسلم 6258)

۵ عدل مصطفیٰ یہ زبان درازی کرنے والا:

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 1062 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَرْتُهُ فَعَضِبَ مِنْ ذَلِكَ غَضَبًا شَدِيدًا وَاحْمَرَّ وَجْهُهُ حَتَّى تَمَنَيْتُ أَنِّي لَمْ أَذْكُرْهُ لَهُ))

میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو میں نے چپکے سے ساری گفتگو آپ کو بتائی تو آپ یہ سن کر بہت شدید غصے میں آگئے اور آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور مجھے اس بات پر اس قدر رنج ہوا حتیٰ کہ میں نے تمنا کی کہ کاش میں آپ کو اس کی خبر نہ دیتا۔

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 3150 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((فَمَنْ يَعْدِلْ إِذَا لَمْ يَعْدِلِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ رَحِمَ اللَّهُ مُوسَى قَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرٍ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ))

اگر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم عدل و انصاف نہیں کرتے تو پھر کون ہے جو عدل کرے گا! اللہ تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام پر رحم فرمائے ان کو اس سے بھی زیادہ تکلیف دی گئی جس پر انہوں نے صبر کا ہی مظاہرہ کیا تھا۔

❶ اختلاف کو ہوا دینے والا:

مسند احمد میں مرو بن شعيب عن ابيه عن جدہ کی 6702 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا ذَكَرُوا آيَةَ مِنَ الْقُرْآنِ فَتَمَارَوْا فِيهَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضِبًا قَدْ أَحْمَرَ وَجْهَهُ يَرْمِيهِمُ بِالتُّرَابِ وَيَقُولُ مَهْلًا يَا قَوْمِ بِهَذَا أَهْلَكْتُ الْأُمَّةَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ))

چند لوگوں نے قرآن کریم کی آیت کا تذکرہ کیا اور ایک دوسرے سے جھگڑ پڑے۔ اس اختلاف سے اتنا شور و غل ہوا آوازیں وہاں پر ہی بہت بلند ہو گئیں تو رسول ﷺ یہ آوازیں سن کر غصے کے عالم میں باہر نکلے اور آپ کے غصے کا یہ عالم تھا کہ آپ کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا اور ان لوگوں کی طرف مٹی پھینکتے ہوئے آپ فرمانے لگے اے قوم! مبالغہ آمیزی سے مت کام لو، کیونکہ تم سے پہلی امتیں بھی اسی وجہ سے ہلاکت و تباہی کے دہانے پر پہنچیں کیونکہ انہوں نے اپنے انبیاء کرام کے معاملات میں بھی اختلاف کیا۔ (شعب الاریاؤط: اسنادہ صحیح)

❷ انبیاء کرام کے مابین درجہ بندی کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 2373 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لِمَ لَطَمْتَ وَجْهَهُ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي أَصْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْبَشَرِ وَأَنْتَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا. قَالَ فَعَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى عَرِفَ الْغَضْبُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تَفْضَلُوا بَيْنَ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ))

نبی کریم ﷺ نے جب (انصاری صحابی سے پوچھا) آپ نے اس آدمی کو تھپڑ کیوں مارا ہے؟ تو وہ انصاری عرض کرنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس نے کہا تھا اس ذات کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام انسانیت پر فوقیت و برتری عطا فرمائی ہے جب کے آپ کے ہمارے درمیان موجود ہیں۔ یہ الفاظ سن کر نبی کریم ﷺ کو بڑا شدید غصہ آیا حتیٰ کہ غصہ کے آثار چہرہ نبوت پر نمودار ہوئے پھر فرمایا اللہ کے انبیاء کے درمیان ایک دوسرے پر فوقیت اور بلندی دینے کا تمہیں قطعاً کوئی حق نہیں۔

Ⓐ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی عظمت کو نہ پہچاننے والا:

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 3661 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ اللَّهَ بَعَثَنِي إِلَيْكُمْ فَقُلْتُمْ كَذَبْتُمْ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ صَدَقَ وَوَأَسَانِي بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَهَلْ أَنْتُمْ تَارِكُوا لِي صَاحِبِي مَرَّتَيْنِ فَمَا أُؤَذَى بَعْدَهَا))

اللہ تعالیٰ نے مجھے تمہاری طرف بھیجا تو تم لوگوں نے کہا: جھوٹا ہے اور

ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا سچ کہتے ہیں اور انہوں نے اپنے مال و جان سے میری خدمت کی ہے پس کیا تم میرے لیے میرے دوست کو چھوڑ دو گے یا نہیں“ دو مرتبہ (یہی فرمایا) اس کے بعد سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو کسی نے نہیں ستایا۔

۹ مسجد کی عظمت کو نہ پہچاننے والا:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 405 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ حَتَّى رُبِّي فِي وَجْهِهِ. وَفِي رِوَايَةٍ. فَعَضِبَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْهَهُ. فَقَامَ فَحَكَّهُ بِيَدِهِ))

نبی کریم ﷺ نے بغم دیکھا جو کسی نے قبلہ رخ پھینکا ہوا تھا، وہ آپ پر بڑا گراں گزر ا حتیٰ کہ اس کے آثار آپ کے چہرہ نبوت سے بھی دکھائی دے رہے تھے۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں: اسے دیکھ کر آپ کو اتنا غصہ آیا کہ آپ کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔ آپ کھڑے ہوئے اور اپنے ہاتھ سے کھرچ دیا۔

۱۰ معذور اور بوڑھوں کا خیال نہ کرنے والا:

سیدنا ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 466 نمبر روایت:

((جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لِأَتَأَخَّرُ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيلُ بِنَاءَ، فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ فِي مَوْعِظَةٍ قَطُّ أَشَدَّ مِمَّا غَضِبَ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنْفِرِينَ فَأَيُّكُمْ أَمَّ

النَّاسَ فَلْيُوجِزْ فَإِنَّ مِنْ وِرَائِهِ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ))
 نبی کریم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کرنے لگا اے اللہ کے
 رسول ﷺ! فلاں آدمی جو ہمیں لمبی نماز پڑھاتا ہے میں اس کی وجہ سے
 فجر کی نماز میں جماعت سے پیچھے رہ جاتا ہوں۔ اس دن رسول اللہ ﷺ
 جس قدر غصے میں تھے میں نے اس سے بڑھ کر کسی وعظ میں آپ کو غصے
 کی حالت میں نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا اے لوگو! تم میں سے کچھ لوگ
 ایسے ہیں جو لوگوں کے دلوں میں نفرت ڈالنے والے ہیں جو بھی تم میں
 سے لوگوں کی امامت کروائے اس کو چاہیے کہ وہ نماز ہلکی پڑھائے کیونکہ
 اس کے پیچھے بوڑھے، بچے اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

① کسی کا ناحق قتل کرنے والا :

سیدنا انس بن مالک کی صحیح بخاری میں 6899 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((فَقَتَلُوا رَاعِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَطْرَدُوا النَّعَمَ
 فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي
 آثَارِهِمْ فَأَذْرَكُوا فَجِيءَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقَطَّعَتْ أَيْدِيهِمْ
 وَأَرْجُلُهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنُهُمْ ثُمَّ نَبَذَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا))

(قبیلہ عَقْل یا قبیلہ عربینہ کے آٹھ لوگ پیغمبر کائنات کی بیعت کرتے
 ہیں، پھر بیمار ہوتے ہیں پھر آپ ﷺ چرواہے کے ساتھ ایک مقام پہ
 بھجواتے ہیں جب وہ صحت یاب ہو جاتے ہیں) ان ظالموں نے رسول

اللہ ﷺ کے چرواہے کو قتل کر ڈالا اور اونٹوں کو ہانک کر لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ تک یہ بات پہنچی تو آپ نے ان کا تعاقب کرنے کے لیے صحابہ کرام کو بھیجا تو صحابہ کرام نے بڑی تگ و دو کے ساتھ ان کو پکڑ لیا، ان کو پکڑ کر لایا گیا پھر آپ نے حکم جاری فرمایا کہ ان کے ہاتھ اور پاؤں کو کاٹ دیا جائے اور ان کی آنکھوں میں سلایاں گرم کر کے پھیری جائیں پھر صحابہ کرام نے ان کو اسی کیفیت میں شدید گرمی میں پھینک دیا وہ اسی گرمی میں ہی پڑے رہے حتیٰ کہ وہ وہاں مر گئے۔

۱۲) ناجائز سفارش کرنے والا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی صحیح مسلم میں 1668 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

فَكَلَّمَهَا فِيهَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَتَلَوْنَ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ. وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ((

مخزومیہ قبیلے کی چوری کرنے والی عورت کے بارے میں) جب اسامہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ سے بات کی آپ ﷺ کا چہرہ غصے کی شدت کی وجہ سے متغیر ہو گیا آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم اللہ کی حدود میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کر رہے ہو۔

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان اگر محمد کی لخت جگر فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں محمد اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔

۱۳ کسی کی نیت یہ ناجائز شک کرنے والا:

سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 6872 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((يَا أَسَامَةَ أَقْتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا كَانَ مُتَعَوِّذًا قَالَ أَقْتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَمَا زَالَ يُكْرِرُهَا عَلَيَّ حَتَّى تَمَنَيْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أُسَلِّمُ قَبْلَ ذَلِكَ الْيَوْمِ))

اے اسامہ تم نے اس کو لا الہ الا اللہ پڑھنے کے بعد قتل کر ڈالا؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! اس نے تو صرف جان بچانے کے لیے اقرار کیا تھا، نبی کریم ﷺ اس جملے کو بار بار دہراتے رہے حتیٰ کہ میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہونے لگی کہ کاش میں اس سے پہلے مسلمان نہ ہوا ہوتا۔ (صحیح مسلم 288)

اور ایک روایت میں ہے

((أَفَلَا شَقَقْتُ عَنْ قَلْبِهِ. فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِإِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ إِذَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) (صحیح مسلم 97)

کیا تو نے اس کے دل کو چیر کر دیکھ لیا تھا کہ مجھے معلوم ہوتا کہ اس نے دل سے کلمہ کہا ہے یا نہیں، تم کیا جواب دو گے کا جب وہ روز قیامت آئے گا لا الہ الا اللہ کے ساتھ آئے گا۔

۱۴ فرمان نبوی کے سامنے عذر پیش کرنے والا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 20 نمبر روایت:

((كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَرَهُمْ أَمْرَهُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ بِمَا يُطِيقُونَ قَالُوا إِنَّا لَسْنَا كَهَيْئَتِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَيَغْضِبُ حَتَّى يُعْرِفَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ يَقُولُ إِنَّ اتَّقَاكُمْ وَأَعْلَمَكُمْ بِاللَّهِ أَنَا))

رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کو کسی کام کا حکم دیتے تو وہ ایسا ہی کام ہوتا جس کے کرنے کی لوگوں میں طاقت ہوتی تو اس پر صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم تو آپ جیسے نہیں ہیں آپ کے اگلے پچھلے اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیے ہیں اس لیے ہمیں اپنے سے زیادہ عبادت کا حکم دیں یہ سن کر رسول اللہ غصے میں آگئے حتیٰ کے خنکلی اور غصے کے آثار آپ کے چہرہ مبارک سے ظاہر ہو رہے تھے تو اس وقت آپ نے فرمایا! میں تم سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں۔

۱۵) لا یعنی سوال کرنے والا:

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 7291 نمبر روایت:
 ((سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ كَرِهَهَا فَلَمَّا أَكْثَرُوا عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ غَضِبَ..... فَلَمَّا رَأَى عُمُرُ مَا بَوَّجِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَضَبِ قَالَ إِنَّا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ))

رسول اللہ ﷺ سے ایسی چیزوں کے متعلق پوچھا گیا جن کو آپ ناپسند کرتے تھے جب صحابہ کرام نے بہت زیادہ سوال کرنا شروع کر دیے تو

آپ ﷺ کو غصہ آ گیا جب سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے چہرہ نبوت پر غصے کو محسوس کیا تو فوراً کہا ہم اللہ رب العزت کی بارگاہ میں آپ کو غصہ دلا نے سے توبہ کرتے ہیں۔ (صحیح مسلم 6274) وَفِي رِوَايَةٍ

((فَبَرَكَ عُمَرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ عُمَرُ ذَلِكَ))

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے اور فرماتے ہیں ہم اللہ کے رب ہونے پر راضی ہیں اسلام کے دین ہونے پر راضی ہیں اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہیں جب سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے یہ الفاظ کہے تو رسول اللہ ﷺ اس وقت خاموش ہو گئے (صحیح بخاری 7294)

۱۲ تصاویر بنانے والا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی صحیح بخاری میں 6109 نمبر روایت:

((دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ قِرَامٌ فِيهِ صُورٌ فَتَلَوْنَ وَجْهَهُ ثُمَّ تَنَاوَلَ السُّتْرَ فَهَتَكَهُ وَقَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُصَوِّرُونَ هَذِهِ الصُّورَ))

نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے ، وہاں گھر کے اندر ایک پردہ لٹکا ہوا تھا جس پر تصویریں بنی ہوئی تھیں ان تصویروں کو دیکھ کر آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا پھر آپ نے وہ پردا پکڑا اور اس کو پھاڑ ڈالا ام المومنین فرماتی ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا! ”قیامت کے دن ان

لوگوں پر سب سے سخت عذاب ہوگا جو یہ تصاویر بناتے ہیں۔

﴿ بے صبری کا مظاہرہ کرنے والا:﴾

سیدنا خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 3852 نمبر روایت:
 ((أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً وَهُوَ فِي
 ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَقَدْ لَقِينَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ شِدَّةً فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 أَلَا تَدْعُو اللَّهَ فَتَقْعَدَ وَهُوَ مُحَمَّرٌ وَجْهُهُ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ مِنْ قَبْلِكُمْ
 لَيْمُسَطُ بِمِشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عِظَامِهِ مِنْ لَحْمٍ أَوْ عَصَبٍ مَا
 يَصْرِفُهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ))

فرماتے ہیں میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور آپ اس وقت بیت اللہ
 کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے اور ہمیں اس وقت مشرکین کی طرف
 سے بڑے بڑے مظالم کا سامنا تھا تو میں نے عرض کی: اے اللہ کے
 رسول ﷺ آپ اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے دعا کیوں نہیں کرتے کہ اللہ
 تعالیٰ ہماری مدد فرمائے، آپ بیٹھے ہوئے تھے۔

اور آپ کا چہرہ غصے سے سرخ تھا پھر آپ نے فرمایا تم سے پہلے (نبی اور ان پر
 ایمان لانے والے) ان کا حال یہ ہوتا تھا کہ ان کے گوشت اور ہڈیوں کے درمیان
 لوہے کے کنگے دھنسا دیے جاتے اور ان پر ظلم وہ ستم کی چکیاں پیسی جاتی تھیں، لیکن کوئی
 بھی چیز ان کو اس دین سے نہیں پھیر سکتی تھی۔

حاضرین مجلس!

پیغمبرزماں کی ناراضی اور غصے سے بڑی محرومی بندہ مومن کے لیے اور کیا ہو سکتی ہے۔
 باجماعت نماز نہ ادا کرنے کی کتنی بڑی محرومی ہے توجہ سے نماز نہ ادا کرنا، کتاب

اللہ میں اختلاف کرنا، فیصلہ نبوت کو قبول نہ کرنا، اختلافات کو ہوا دینا، کسی کی نیت پہ بے جا شک کرنا، ناجائز سفارش کرنا، لایعنی سوال کرنا، فضول تصاویر بنانا، اور تکالیف پہ صبر نہ کرنا، اتنی بڑی محرومی ہے کہ یہ شخص آپ ﷺ کی محبت کی بجائے اپنے ہی دامن میں پیغمبر کائنات کی ناراضی کو سمیٹ لیتا ہے۔

والدین تو والدین ہوا کرتے ہیں، اولاد کے معاملے میں ناراض بھی ہوں، تڑپ جایا کرتے ہیں مگر پیغمبر کائنات جو درد میرے اور آپ کے لیے رکھتے تھے اسے لفظوں میں ڈھالنا ناممکن ہے۔ پیغمبرِ زماں کی محبت سے محرومی کی بجائے اگر ان کی دعا لینا چاہو تو آگے بڑھیے شریعت کا پیغام ہے۔

① اپنے جسم کی حفاظت کیجیے:

(رَحِمَ اللَّهُ الْمُتَسَرُّوْلَاتِ) اللآئى مصنوعه 261/2

② اپنی زبان کی حفاظت کیجیے:

(رَحِمَ اللَّهُ أَمْرًا أَصْلَحَ مِنْ لِسَانِهِ) شرح كتاب الشبهات 104

③ زبان سے خیر کی بات کیجیے:

(رَحِمَ اللَّهُ أَمْرًا تَكَلَّمُ فَغَنِمَ أَوْ سَكَتَ فَسَلِمَ) مسند الشهاب 581

④ نمازِ عصر پہ سنتوں کا اہتمام کیجیے:

(رَحِمَ اللَّهُ أَمْرًا صَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا) سنن ابى داؤد 1271

⑤ نمازِ تہجد کا اہتمام کیجیے:

(رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى) سنن ابى داؤد 1308

⑥ فرامینِ نبویہ کو یاد کیجیے:

(نَضَرَ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ) سنن ابى داؤد 3660

④ فرامینِ نبویہ کو عام کیجیے:

(نَضَرَ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ مِنَّْا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ) صحیح ابن حبان 66

⑤ علم کے مطابق عمل کیجیے:

(رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا تَعَلَّمَ فَرِيضَةً أَوْ فَرِيضَتَيْنِ وَعَمِلَ بِهِمْ) تسدید

القوس 385/2

⑥ لوگوں کے لیے آسانیاں کیجیے:

(رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا سَمَحًا إِذَا بَاعَ وَإِذَا اشْتَرَى وَإِذَا اقْتَضَى)

صحیح بخاری 2076

⑦ ظلم سے اجتناب کیجیے:

(رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا كَانَتْ لِأَخِيهِ عِنْدَهُ مَظْلَمٌ) صحیح ابن حبان 7362

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپ کو ان کاموں سے محفوظ فرمائے جو آپ ﷺ کی ناراضی کا سبب ہیں۔

اور ان کاموں کی توفیق عطا فرمائے جو آپ کی محبت اور دعاؤں کا ذریعہ ہیں، خاتمہ
بالایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



(9) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محبت مصطفیٰ سے محرومی کے اسباب (2)

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْفَوَاضِلِ الْجَلِيلَةِ وَالْعَوَائِدِ ، الَّذِي خَفَّفَ عَنْ عِبَادِهِ الْمَعْضَلَاتِ الشَّدَائِدِ، بِمَا قَيَّضَهُ مِنْ أَرْزَاقٍ مُتَّوَعَةٍ وَبَرَكَاتٍ مُتَّابِعَةٍ وَفَوَائِدٍ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْوَاحِدُ الْمَاجِدُ، الصَّمَدُ الْأَحَدُ الْوَاحِدُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَكْمَلَ مَثَنٍ عَلَى اللَّهِ وَحَامِدًا، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْمُحْسِنِينَ فِي الْأَعْمَالِ وَالْمَقَاصِدِ، أَمَّا بَعْدُ:

فَاعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، ﴿إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ (المائدہ: 118)

اللہ کی زمین پہ، اللہ کی جانب سے، خاتم النبیین کا تاج پہن کر سب سے آخر میں تشریف لانے والے محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنی امت کا اس قدر درد رکھنے والے، رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي کی صدا رکھنے والے پتھر کھا لینے کے بعد زخموں سے چور ہو جانے کے بعد بھی ((اللَّهُمَّ اهْدِ قَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ)) کی دعا کرنے والے، اپنی امت کی شفاعت کے لیے اپنی دعا کو بھی ذخیرہ بنانے والے میرے اور آپ کے لئے کتنا درد رکھتے ہوں گے کتنی تڑپ رکھتے ہوں گے۔ اس درد اور تڑپ کے

باوجود کچھ ایسے بھی بے نصیب ہیں جو نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی بجائے اللہ کے نبی کی زبان سے لعنت کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔

آئیے دیکھئے وہ کون سے بے نصیب ہیں جو زبان نبوت سے ملعون ٹھہرتے ہیں؟

❶ قبر کو سجدہ گاہ بنانے والا:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جامع ترمذی میں 320 نمبر روایت:
 ((لَعْنُ رَسُولِ اللَّهِ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَخَذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ))
 نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سے قبرستان جانے والیوں پہ اور قبر کو
 سجدہ گاہ بنانے والوں پہ لعنت فرمائی ہے۔ (مسند احمد 2030 شعب الارنوط
 حسن لغیرہ)

❷ دنیا کے پیچھے بھاگنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 4112 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ مَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلَّا ذِكْرُ اللَّهِ وَمَا وَالَاهُ أَوْ عَالِمًا
 أَوْ مُتَعَلِّمًا))
 دنیا لعنت کی گئی ہے جو کچھ اس میں ہے وہ بھی ملعون ہے سوائے اللہ کے
 ذکر کے اور سوائے اس کے جسے اللہ دوست رکھے اور سوائے عالم کے اور
 دین سیکھنے والے کے۔ (صحیح الجامع 3414)

❸ صدقے کو روکنے والا:

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جامع ترمذی میں 617 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَعْنَنَ مَا بَعِثَ الصَّدَقَةَ))

صدقے کو روکنے والے پر لعنت کی گئی ہے۔ (قال الشيخ البانی صحیح)

۴ رشوت لینے اور دینے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جامع ترمذی میں 1336 نمبر روایت:

((لَعْنَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَّ وَالْمُرْتَشِيَّ))

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت لینے اور دینے والے پر لعنت فرمائی

ہے۔ (صحیح الترغیب والترہیب 2211 سنن ابی داؤد 3580)

۵ سو دکھانے اور کھلانے والا:

سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 4177 نمبر روایت:

((لَعْنَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤَكِّلَهُ

وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدِيهِ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سو دکھانے اور کھلانے والے پر، لکھنے

والے پر، اور اس کی گواہی دینے والے پر لعنت کی ہے اور فرمایا ان سب

کا گناہ ایک جیسا ہی ہے۔

۶ شراب پینے پلانے والا:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 3381 نمبر روایت:

((لَعْنَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ عَشْرَةَ

عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَالْمَعْصُورَةَ لَهُ وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ لَهُ

وَبَائِعَهَا وَالْمَبْيُوعَةَ لَهُ وَسَاقِيَهَا وَالْمُسْتَقَاةَ لَهُ))

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب کے معاملے میں دس آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے۔ کشید کرنے والے پر، کشید کروانے والے پر، جس کے لئے کشید کی جائے، اٹھانے والے پر، جس کے لیے اٹھائی جائے، بیچنے والے پر، جس کے لیے بیچی جائے، پلانے والے پر، اور جس کو پلائی جائے۔ (صحیح الترغیب والترہیب 2357)

② حلالہ کرنے اور کروانے والا:

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 1935 نمبر روایت:
 ((لَعْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلَّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ))
 نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے حلالہ نکالنے والے اور نکالوانے والے پر۔ (سنن الدارمی 2258 قال حسین سلیم أسد اسنادہ صحیح)

③ گودنے اور گدوانے والی عورتیں:

سیدنا ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 5962 نمبر روایت:
 ((أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِّ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبُعْغِيِّ وَلَعْنِ آكِلِ الرِّبَا وَمُوكَلِّهِ وَالْوَأَشِمَةَ وَالْمُسْتَوَشِمَةَ وَالْمُصَوِّرَ))

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خون نکالنے کی اجرت لینے، کتے کی قیمت وصول کرنے، بدکار عورت کی آمدنی لینے سے منع فرمایا ہے نیز سود کھانے اور کھلانے والے، (جسم) گودنے والی اور گودوانے والی عورت پر اور تصویر بنانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

۹ راستے پر رکاوٹ ڈالنے والا:

سیدنا حذیفہ بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المعجم الکبیر میں 3050 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ آذَى الْمُسْلِمِينَ فِي طُرُقِهِمْ وَجَبَتْ عَلَيْهِ لَعْنَتُهُمْ))

جو شخص مسلمانوں کو ان کے راستوں میں تکلیف دے (یعنی راستوں میں کانٹے) گندگی یا کوئی اور تکلیف دہ چیز ڈال دے اس پر لعنت واجب ہوگئی۔ (صحیح الجامع 5923)

۱۰ دوسروں کو تنگ کرنے والا:

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المعجم الکبیر میں 247 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَ: الْبَرَّازَ فِي الْمَوَارِدِ وَقَارِعَةَ الطَّرِيقِ وَالظِّلَّ))

تین لعنت والے کاموں سے بچو قیام گاہوں پر، گزرگاہوں پر اور سائے والی جگہوں پر قضاے حاجت کرنے سے۔ (صحیح الجامع 112)

۱۱ حیوان کا مثلہ کرنے والا:

سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 5515 نمبر روایت:

((لَعَنَ النَّبِيُّ مَنْ مَثَلَ بِالْحَيَوَانِ))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حیوان کا مثلہ کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

۱۲ زندہ جانور کو باندھ کر نیزا مارنے والا:

سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 5174 نمبر روایت:
 ((أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ لَعَنَ مَنْ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا))
 بے شک نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی جانور کو نشانے بازی کے لئے
 نشانہ بنانے والے شخص پر لعنت فرمائی ہے۔

۱۳ عورتوں کی مشابہت کرنے والا:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 5885 نمبر روایت:
 ((لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ
 بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت کی جو عورتوں کی مشابہت
 اختیار کرتے ہیں اور ایسی عورتوں پر لعنت کی جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔

۱۴ عورتوں جیسا لباس پہننے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 4098 نمبر روایت:
 ((لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ
 الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی پر لعنت کی ہے جو عورتوں کا
 لباس پہنتا ہے اور اس عورت پر لعنت کی ہے جو مردوں کا لباس پہنتی
 ہے۔ (صحیح الترغیب والترہیب 2069)

۱۵ نوحہ و ماتم کرنے والی:

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 1585 نمبر روایت:

((اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْخَامِشَةَ وَجَهَهَا
وَالشَّاقَّةَ جَبِيْهَا وَالدَّاعِيَةَ بِالْوَيْلِ وَالشُّبُوْرِ))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چہرہ نوچنے والی، گریبان پھاڑنے
والی، اور (چینتے چلاتے ہوئے) تباہی و ہلاکت کے بول بولنے والی پر
لعنت کی ہے۔ (صحیح الترغیب والترہیب 3536)

۱۶) باریک لباس پہننے والی:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المعجم الاوسط میں 9331 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((سَيَكُوْنُ فِيْ آخِرِ اُمَّتِيْ نِسَاءٌ كَاسِيَاتٍ عَارِيَاتٍ عَلٰى رُؤْسِهِنَّ
كَاسِنِمَةِ الْبُخْتِ الْعُوْهُنَّ فَاِنَّهِنَّ مَلْعُوْنَآتٌ))

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا عنقریب میری امت میں ایسی عورتیں ہوں گی جو لباس پہنتی ہوں گی
مگر پھر بھی تنگی ہوں گی ان کے سر بختی اونٹ کی جھکی ہوئی کوہان کی طرح
ہونگے ان پر لعنت بھیجو یہ لعنت کی گئی ہیں۔ (السلسلہ الصحیحہ 2683)

حاضرین مجلس!

وہ ہستی جو اس کائنات میں اللہ کے بعد سب سے اونچی شان والی ہے سب سے
اونچے مقام والی ہے کسی شخص کے بارے میں بول دے کہ یہ شخص دھنکارا ہوا ہے یہ شخص
ملعون ہے اس پر لعنت ہے اس شخص سے بڑا محروم اور رسوا کون ہو سکتا ہے میرے اور
آپ کے نام شریعت اسلامیہ کا پیغام ہے کہ

قبر کو سجدہ گاہ بنانے والا، دنیا کے پیچھے بھاگنے والا،
 صدقے کو روکنے والا، رشوت لینے اور دینے والا،
 سود کھانے اور کھلانے والا، شراب پینے اور پلانے والا،
 حلالہ کرنے اور کروانے والا، تصویر بنانے والا،
 راستے میں رکاوٹ ڈالنے والا، دوسروں کو تنگ کرنے والا،
 حیوان کا مثلہ کرنے والا، زندہ جانور کو باندھ کر نیز امارنے والا،
 عورتوں کی مشابہت کرنے والا، عورتوں جیسا لباس پہننے والا،
 نوحہ و ماتم کرنے والی، باریک لباس پہننے والی، بزبان نبوت ملعون ہے۔
 امت محمدیہ کا اعزاز کتنا بڑا اعزاز ہے، کاش کہ میں اور آپ اس اعزاز کو سمجھنے والے
 بن جائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار اور درد کو سمجھنے والے بن جائیں۔
 کائنات کے سرتاج فرماتے ہیں (وَدِدْتُ أَنِّي لَقَيْتُ إِخْوَانِي) میرا دل کرتا ہے
 کہ میں اپنے بھائیوں سے ملوں، صحابہ کرام فرماتے ہیں ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ تو میرے ساتھی ہیں، میرے بھائی وہ ہیں جنہوں
 نے مجھے دیکھا نہیں ہوگا مگر مجھ پہ ایمان لائیں گے۔ (السلسلہ الصحیحہ 2888)
 یہ اعزاز آج میرا اور آپ کا مقدر بن سکتا ہے، اگر میں اور آپ دین پہ صبر و استقامت
 کا مظاہرہ کرنے والے بن جائیں۔

فرمان نبوی ہے:

((إِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ زَمَانٌ صَبْرٌ لِلْمُتَمَسِّكِ فِيهِ أَجْرُ خَمْسِينَ
 شَهِيدًا مِنْكُمْ))

”پیشک میرے بعد صبر کا زمانہ آئے گا جس میں صبر و استقامت کا مظاہرہ

کرنے والے کے لیے تم میں سے پچاس شہداء کے برابر اجر ہوگا۔“ (صحیح

الجامع: 2234)

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپ کو اس
عظمت کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے جو امت محمدیہ کا فرد ہونے کے
سبب ہمیں میسر ہے۔

ایسے کاموں سے محفوظ فرمائے جو نبوت کی زبان سے لعنت کا موجب ہیں۔ جب
تک رکھے ایمان کے ساتھ رکھے، خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے
دیدار کے ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت نصیب فرمائے۔ آمین



(10) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محبت مصطفیٰ سے محرومی کے اسباب (3)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْغَفُورِ، الرَّؤُوفِ الشَّكُورِ، طُوبَى لَنَا
لِتَحْصِيلِ الْمَكَاسِبِ وَالْأَجُورِ، نَرْجُوا تِجَارَةَ لَنْ تَبُورَ، أَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الَّذِي بِيَدِهِ تَصَارِيفُ
الْأُمُورِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَفْضَلُ أَمْرٍ وَأَجَلُّ
مَأْمُورٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
وَمَنْ تَبِعَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ، أَمَّا بَعْدُ:

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
﴿وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ
كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ﴾ (آل عمران: 97)

اللہ ذوالجلال کی جانب سے عطا کردہ نعمتوں میں سے والدین بلاشبہ
بہت بڑی نعمت ہوا کرتے ہیں اس نعمت کا چھن جانا بھی محرومی ہے مگر
والدین کے ہوتے ہوئے ان کی دعا سے محرومی والدین کی محبت اور تعلق
سے محرومی کتنی بڑی محرومی ہے مگر اس محرومی کو الفاظ کی مالا میں کیسے پرودیا
جائے کہ لاکھوں والدین سے زیادہ تڑپ رکھنے والی درد رکھنے والی
احساس رکھنے والی شخصیت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار سے
یہ شخص محروم ہو جائے یا نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمادیں کہ میرا اس

شخص سے کوئی تعلق نہیں۔

آئیے دیکھیے وہ کون سے بے نصیب ہیں جن سے خود پیغمبر کائنات اظہار بیزاری فرماتے ہیں؟

① خوبصورتی سے تلاوت نہ کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 7527 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
(لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَعَنَّ بِالْقُرْآنِ))
قرآن کو ترنم سے نہ پڑھنے والا ہم میں سے نہیں۔

② سنت نبوی سے اعراض کرنے والا:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 5063 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
(فَمَنْ رَغِبَ عَن سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي))
پس جس نے میری سنت سے بے رغبتی کی وہ مجھ سے نہیں ہے۔
(صحیح مسلم 3469)

③ غیروں کی مشابہت کرنے والا:

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی سنن ترمذی میں 2695 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
(لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَهَ بِغَيْرِنَا لَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصَارَى
فَإِنَّ تَسْلِيمَ الْيَهُودِ الْإِشَارَةُ بِالْأَصَابِعِ وَتَسْلِيمَ النَّصَارَى الْإِشَارَةُ
بِالْأَكْفِ))

وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے غیروں سے مشابہت اختیار کرے، نہ یہود کی مشابہت کرو اور نہ نصاریٰ کی، یہودیوں کا سلام انگلیوں کا اشارہ ہے اور نصاریٰ کا سلام ہتھیلیوں کا اشارہ ہے۔ (صحیح الجامع 5434)

۲ بدشگونی لینے والا:

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی مسند البزار میں 3578 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
(لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَطَيَّرَ أَوْ تُطَيَّرَ لَهُ) (صحیح الجامع 5435)
جس نے بدشگونی کی یا جس کے لیے بدشگونی کی گئی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۳ علم نجوم کا دعویٰ کرنے والا:

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی مسند البزار میں 3578 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
(أَوْ تَكْهَنَ أَوْ تُكْهَنَ لَهُ) (صحیح الجامع 5435)
کہانت کرنے والا یا جس کے لیے کی گئی ہم میں سے نہیں ہے۔

۴ جادو کرنے یا کروانے والا:

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی مسند البزار میں 3578 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
(أَوْ سَحَرَ أَوْ سُحِرَ لَهُ) (صحیح الجامع 5435)
جادو کرنے والا یا کروانے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

۵ ڈاکہ ڈالنے والا:

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 3937 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((مَنْ اَنْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا)) (صحیح الجامع 7486)
 جس نے زبردستی مال چھینا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۸ جھوٹ بول کر قبضہ کرنے والا:

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 226 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((وَمَنْ اَدْعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا وَلَيَتَّبِعُوْا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ))
 جس نے دعویٰ کیا ایسی چیز کا جو اس کی نہیں وہ ہم میں سے نہیں اور اس
 نے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنایا۔

۹ مسلمان پر اسلحہ اٹھانے والا:

سیدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 292 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السَّيْفَ فَلَيْسَ مِنَّا))
 جس نے ہم پر تلوار سناپی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (صحیح الجامع 6299)

۱۰ بیوی کو شوہر کے خلاف اکسانے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 2175 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلَيَّ رَوْجَهَا))
 بیوی کو اس کے شوہر کے متعلق اکسانے والا بدظن کرنے والا ہم میں سے
 نہیں ہے۔ (صحیح الجامع 5437)

۱۱ غلام کو مالک کے خلاف اکسانے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بن حبان میں 5560 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ حَبَّبَ عَبْدًا عَلَىٰ أَهْلِهِ فَلَيْسَ مِنَّا))

جس نے غلام کو مالک پر بھڑکایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (صحیح الترغیب و

الترہیب 2014)

۱۲ خادم کو مخدوم کے خلاف اکسانے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مسند احمد میں 9146 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ حَبَّبَ خَادِمًا عَلَىٰ أَهْلِيهَا فَلَيْسَ مِنَّا))

جس نے خدمت کرنے والے کو اس کے مالکوں کے خلاف بھڑکایا وہ ہم

میں سے نہیں۔ (سلسلۃ الصحیحہ 324)

۱۳ چھوٹے پر شفقت اور بڑے کا احترام نہ کرنے والا:

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 4943 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا))

جس نے ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہیں کی اور ہمارے بڑوں کی عزت نہیں کی وہ

شخص ہم میں سے نہیں۔ (صحیح الجامع 6540)

۱۴ نوحہ و ماتم کرنے والا:

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 1297 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى
 الْجَاهِلِيَّةِ))

جس نے رخساروں کو پیٹا گریبان چاک کیا اور جاہلیت کے بول بولے
 وہ ہم میں سے نہیں۔ (صحیح مسلم 296)

۱۸) موچھیں نہ ترچھوانے والا:

سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی جامع ترمذی میں 2761 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا))
 جس نے اپنی موچھوں کو نہ تراشا وہ ہم میں سے نہیں۔

(صحیح الجامع 6533)

۱۹) دوسری جنس کی مشابہت کرنے والا:

سیدنا عبد اللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ کی مسند احمد میں 6875 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِالرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ وَلَا مَنْ تَشَبَّهَ بِالنِّسَاءِ
 مِنَ الرِّجَالِ))

مردوں کی مشابہت کرنے والی عورت اور عورتوں کی مشابہت کرنے والا مرد یہ
 دونوں ہم میں سے نہیں ہے۔ (صحیح الجامع 5433)

۲۰) غیر اللہ کی قسم اٹھانے والا:

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 3253 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ حَلَفَ بِالْأَمَانَةِ فَلَيْسَ مِنَّا))

جس نے امانت کی قسم اٹھائی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (صحیح الجامع 6203)

حاضرین مجلس!

اس سے بڑی محرومی اور کیا ہو سکتی ہے کہ میرے اور آپ کے لئے کس قدر درد رکھنے والے، کس قدر تڑپ رکھنے والے، کس قدر محبت رکھنے والے، خود محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بات کا اظہار فرمائیں گے میرا اس شخص سے کوئی تعلق نہیں وہ کون ہیں جن سے اس انداز سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اظہار بیزاری رکھتے ہیں۔

خوبصورتی سے تلاوت نہ کرنے والا، سنت نبوی سے اعراض کرنے والا، غیروں کی مشابہت کرنے والا، بدشگونی لینے والا، علم نجوم کا دعویٰ کرنے والا، جادو کرنے والا یا کروانے والا، ڈاکہ ڈالنے والا، جھوٹ بول کر قبضہ کرنے والا، مسلمان پر اسلحہ اٹھانے والا، بیوی کو شوہر کے خلاف اکسانے والا، غلام کو مالک کے خلاف اکسانے والا، خادم کو مخدوم کے خلاف اکسانے والا، چھوٹے پر شفقت اور بڑے کا احترام نہ کرنے والا، نوحہ و ماتم کرنے والا، مونچھیں نہ ترچھوانے والا، دوسری جنس کی مشابہت کرنے والا، غیر اللہ کی قسم اٹھانے والا محبتِ مصطفیٰ سے محروم ہے۔

ایک جانب تو یہ محرومی ہے کہ پیغمبر کائنات فرمائیں میرا اس سے کوئی تعلق نہیں، ایک جانب یہ سعادت بھی ہے، یہ تعلق بھی ہے کہ روزِ قیامت سرتاجِ رسل فرمائیں، یہ میرا امتی ہے، میں سفارش کرتا ہوں اسے چھوڑ دیا جائے، اگر شفاعتِ مصطفیٰ کا ارادہ ہے تو شریعت کا پیغام سنیے۔

- ۱ شرک سے اجتناب کیجیے:
- (مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا) صحیح مسلم 338
- ۲ توحید کا اقرار کیجیے:
- (لَا خُرْجَنَ مِنْهَا مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) صحیح بخاری 7072
- ۳ درود شریف کا اہتمام کیجیے:
- (أَذْرَكَتُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ) صحیح الجامع 6357
- ۴ اذان کے بعد دعا کا اہتمام کیجیے:
- (حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ) صحیح بخاری 589
- ۵ مدینہ طیبہ میں رہنے کا اہتمام کیجیے:
- (فَإِنِّي أَشْفَعُ لِمَنْ يَمُوتُ بِهَا) سنن ترمذی 3917
- میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق مالک مجھے اور آپ کو ان کاموں کی توفیق عطا فرمائے جو بیزاری کی بجائے محبت مصطفیٰ کا ذریعہ بن جائیں شفاعتِ مصطفیٰ کا ذریعہ بن جائیں۔ خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



(11) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نظرِ رحمت سے محرومی کے اسباب

الْحَمْدُ لِلَّهِدَى الْبَطْشِ الشَّدِيدِ، الْمُبْدِيءِ وَالْمُعِيدِ، فَعَالَ
لَمَّا يُرِيدُ، الْمُنْتَقِمِ لِمَنْ عَصَاهُ بِالنَّارِ بَعْدَ الْإِنْدَارِ وَالْوَعِيدِ،
الْمُكْرَمِ لِمَنْ خَافَهُ وَاتَّقَاهُ بِدَارِ لَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ مَزِيدِ،
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ سَيِّدُ الْعَالَمِينَ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَمَنْ سَارَ عَلَى قَوْلِهِ السَّيِّدِ. أَمَّا بَعْدُ:

فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ،
﴿ قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ﴾

(التحریم: 6)

جرم جتنا بڑا ہو سزا بھی اتنی بڑی ہوا کرتی ہے ہاتھ سے مارنا بھی سزا ہے
کسی اور چیز سے مارنا بھی سزا ہے جرمانہ کر دینا بھی ایک سزا ہے مگر یہ سزا
کتنی بڑی ہے نہ ہاتھ سے مارا جائے نہ کسی اور چیز سے مارا جائے بلکہ
نظروں سے ہی گرا دیا جائے باپ کی نظروں سے گرنا استاد کی نظروں
سے گرنا عزیز رشتہ داروں کی نظروں سے گرنا بھی محرومی ہے مگر یہ کتنی
بڑی محرومی ہے کہ ایک شخص گرجائے اللہ کی نظروں سے گرجائے۔

آئیے دیکھیے وہ کونسے بے نصیب ہیں جو اس انداز سے اللہ کی نظروں سے گرتے

ہیں کہ رب ان کی جانب نظر رحمت نہیں فرماتے؟

① تکبر کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 5584 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى مَنْ يَجْرُ إِزَارَهُ بَطْرًا))

جو شخص تکبر سے اپنی تہہ بند کو کھینچتا ہے روز قیامت اللہ اس پر نظر رحمت نہیں فرمائیں گے۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 5576 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ الَّذِي يَجْرُ ثِيَابَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

جو شخص اپنے کپڑوں کو تکبر سے کھینچتا ہے روز قیامت اللہ اس پر نظر رحمت نہیں فرمائیں گے۔

② شلوار کٹنوں سے نیچے لٹکانے والا:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المعجم الکبیر میں 12414 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَى مُسْبِلِ إِزَارِهِ))

بے شک اللہ عزوجل شلوار کٹنوں سے نیچے لٹکانے والے کی جانب نظر رحمت نہیں فرماتے۔ (صحیح الجامع 1863)

③ ناحق مال ہڑپ کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 2369 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُنْظَرُ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سَلْعَةٍ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا أَكْثَرَ مِمَّا أُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ))
 تین طرح کے آدمی ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بات بھی نہیں کریں گے اور نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھیں گے۔ وہ شخص جو کسی سامان کے متعلق قسم کھائے کہ اسے اس کی قیمت اس سے زیادہ دی جا رہی تھی جتنی اب دی جا رہی ہے حالانکہ وہ جھوٹا ہے۔ وہ شخص جس نے جھوٹی قسم عصر کے بعد اس لیے کھائی کہ اس کے ذریعہ ایک مسلمان کے مال کو ہضم کر جائے۔

❷ والدین کی نافرمانی کرنے والا:

سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی صحیح ابن حبان میں 7340 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا يُنْظَرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْعَاقُ لِوَالِدَيْهِ وَمُذْمَنُ الْخَمْرِ وَالْمَنَّانُ بِمَا أُعْطِيَ))

تین آدمی ایسے ہیں جن کی طرف قیامت کے دن اللہ تعالیٰ دیکھے گا ہی نہیں۔ اپنے والدین کا نافرمان، شراب کا عادی، دے کر احسان جتلانے

والا۔ (السلسلہ الصحیحہ مختصرہ 1397)

❸ بدکاری کرنے والا:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی سنن ترمذی میں 1165 نمبر روایت:

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0313-4254133

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ أَتَى رَجُلًا أَوْ امْرَأَةً فِي الدُّبُرِ))
 اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف (رحمت کی نظر سے) نہیں دیکھے گا جو کسی
 مرد سے یا عورت کے پاس قضائے حاجت کی جگہ سے آتا ہے۔ (صحیح
 الجامع 7801)

① شراب پینے والا:

سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح ابن حبان میں 7340 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْعَاقُ لَوَالِدَيْهِ وَمُذْمِنُ
 الْخَمْرِ وَالْمَنَّانُ بِمَا أُعْطِيَ))
 تین آدمی ایسے ہیں جن کی طرف قیامت کے دن اللہ تعالیٰ دیکھے گا ہی
 نہیں۔ اپنے والدین کا نافرمان، مستقل شراب پینے والا، دے کر احسان
 جتانے والا۔ (السلسلہ الصحیحہ مختصرہ 1397)

② فقیر و فاقہ کش تکبر کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 296 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَا يَنْظُرُ
 إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ شَيْخٌ زَانٍ وَمَلِكٌ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ
 مُسْتَكْبِرٌ))
 تین (قسم کے لوگ) ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بات نہیں

کریں گے نہ ان کو پاک فرمائیں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ بوڑھا زانی، جھوٹا حکمران، اور تکبر کرنے والا، عیال دار محتاج۔

۸ بوڑھا زانا کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 309 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ شَيْخٌ زَانٍ وَمَلِكٌ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ))
تین (قسم کے لوگ) ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بات نہیں
کریں گے نہ ان کو پاک فرمائیں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب
ہے۔ بوڑھا زانی، جھوٹا حکمران، اور تکبر کرنے والا، عیال دار محتاج۔

۹ بادشاہ جھوٹ بولنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسند ابی یعلیٰ میں 6197 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ إِمَامٌ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ وَالشَّيْخُ الزَّانِي))
(قال حسين سليم أسد اسنادہ صحیح)

تین (قسم کے لوگ) ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بات نہیں
کریں گے نہ ان کو پاک فرمائیں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب
ہے۔ بوڑھا زانی، جھوٹا حکمران، اور تکبر کرنے والا، عیال دار محتاج۔

❶ جھوٹ بول کر فروخت کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 2369 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُنْظَرُ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سِلْعَةٍ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا أَكْثَرَ مِمَّا أُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ))

تین طرح کے آدمی ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بات بھی نہیں کریں گے اور نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھیں گے۔ وہ شخص جو کسی سامان کے متعلق قسم کھائے کہ اسے اس کی قیمت اس سے زیادہ دی جا رہی تھی جتنی اب دی جا رہی ہے حالانکہ وہ جھوٹا ہے۔

❷ دنیا کے لئے بیعت کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 2358 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا يُنْظَرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ..... وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنَّ أُعْطَاهُ مِنْهَا رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا سَخِطَ))

تین طرح کے لوگ وہ ہوں گے جن کی طرف قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نظر بھی نہیں اٹھائے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا..... وہ شخص جو کسی حاکم سے بیعت صرف مال کے لئے کرے کہ اگر وہ حاکم اسے کچھ دے تو وہ راضی رہے ورنہ خفا ہو جائے۔ (صحیح مسلم 310)

۱۲ ضرورت سے زائد پانی سے روکنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 2369 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَرَجُلٌ مَنَعَ
فَضْلَ مَاءٍ فَيَقُولُ اللَّهُ الْيَوْمَ أَمْنَعَكَ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَا
لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ))

تین طرح کے آدمی ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بات بھی نہیں کرے گا اور نہ ان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھے گا..... وہ شخص جو اپنی ضرورت سے بچے پانی سے کسی کو روکے اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ آج میں اپنا فضل اسی طرح تمہیں نہیں دوں گا جس طرح تم نے ایک ایسی چیز کے فالتو حصے کو نہیں دیا تھا جسے خود تمہارے ہاتھوں نے بنایا بھی نہیں تھا۔

۱۳ احسان جتلانے والا:

سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح ابن حبان میں 7340 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْعَاقُ لِوَالِدَيْهِ وَمُدْمِنُ
الْخَمْرِ وَالْمَنَّانُ بِمَا أُعْطِيَ))

تین آدمی ایسے ہیں جن کی طرف قیامت کے دن اللہ تعالیٰ دیکھے گا ہی نہیں۔ اپنے والدین کا نافرمان، مستقل شراب پینے والا، دے کر احسان جتلانے والا۔ (صحیح الترغیب والترہیب 2511، شعيب الأرنؤط:

(اسنادہ صحیح)

۱۴) بے حیائی پر خاموش رہنے والا:

سیدنا سالم بن عبداللہ کی سنن نسائی میں 2562 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عُزًّا وَجَلًّا إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْعَاقُّ لَوْلَا دَيْهِ
وَالْمَرْأَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ وَالذَّيُّوْتُ)) (مسند احمد 6180 شعيب الأرنؤوط

اسنادہ حسن ، قال الشيخ البانی صحیح)

تین طرح کے لوگ ہیں جن کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ دیکھے
گا۔ ایک ماں باپ کا نافرمان دوسری وہ عورت جو مردوں کی مشابہت
اختیار کرے تیسرا دیوث (بے غیرت)

۱۵) مردوں کی مشابہت کرنے والی:

سیدنا سالم بن عبداللہ کی مسند البزار میں 6051 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عُزًّا وَجَلًّا إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْعَاقُّ لَوْلَا دَيْهِ
وَالْمَرْأَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ تَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ وَالذَّيُّوْتُ))

اللہ تعالیٰ تین طرح کے لوگوں کی طرف روز قیامت نہ دیکھے گا جو والدین
کا نافرمان ہے اور دیوث اور وہ عورت جو مردوں جیسا لباس، چلن اختیار
کرتی ہے۔ (مسند احمد 6180 شعيب الأرنؤوط: اسنادہ حسن ، قال

الشيخ البانی صحیح)

۱۶ خاوند کی ناشکری کرنے والی:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المستدرک میں 2771 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
(لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى امْرَأَةٍ لَا تَشْكُرُ لِرِزْقِهَا وَهِيَ لَا تَسْتَعْنِي
عَنْهُ))

اللہ تعالیٰ ایسی عورت کی طرف بھی نہیں دیکھے گا جو اپنے خاوند کا شکر یہ
ادا نہیں کرتی جبکہ خاوند کے بغیر اس کا گزارہ بھی نہیں ہے۔ (سلسلہ
الصحيحه مختصرة 289)

حاضرین مجلس!

محرومیاں تو اور بھی بہت سی ہوتی ہیں دنیا میں مگر اس سے بڑی محرومی اور کیا ہو سکتی
ہے، کہ یہ شخص نظر رحمت سے محروم اللہ کی نظروں سے گر جائے۔

شریعت اسلامیہ کی رہنمائی ہے!

تکبر کرنے والا، ہشلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا،

ناحق مال ہڑپ کرنے والا، والدین کی نافرمانی کرنے والا،

بدکاری کرنے والا، شراب نچوڑنے والا،

غریب تکبر کرنے والا، بوڑھا زنا کرنے والا،

بادشاہ جھوٹ بولنے والا، جھوٹ بول کر فروخت کرنے والا،

دنیا کے لئے بیعت کرنے والا، پانی سے روکنے والا،

احسان جتلانے والا، بے غیرتی پر خاموش رہنے والا،
مردوں کی مشابہت کرنے والی، خاوند کی ناشکری کرنے والی،
اللہ ذوالجلال کی نظرِ رحمت سے محروم ہے۔

جہاں انسان اپنی نادانیوں سے نظرِ رحمت سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے
وہاں ایسے مواقع بھی اللہ کے فضل سے رکھتا ہے کہ
نظروں سے گرنا تو دور رب کے قریب اور قریب ہوتا چلا جاتا ہے،
گر رب کا تقرب، اللہ کا پیارا بننے کے لیے مجھے اور آپ کو کیا کرنا چاہیے
آئیے شریعت کا پیغام دیکھیے
اگر تقربِ خداوندی چاہیے
❶ فرائض کے ساتھ نوافل کا اہتمام کیجیے:

(وَمَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالْأَفْئِلِ) صحیح بخاری 6502

❷ نمازِ تہجد کا اہتمام کیجیے:

(وَهُوَ قَرِيبَةٌ إِلَىٰ رَبِّكُمْ) جامع ترمذی 3549

❸ سجدے میں دعائے خیر کیجیے:

(أَقْرَبَ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ) صحیح مسلم 482

❹ والدین کی خدمت کیجیے:

(لَا أَعْلَمُ عَمَلًا أَقْرَبَ إِلَى اللَّهِ مِنْ بِرِّ الْوَالِدَةِ) سلسلہ الصحیحہ

2799 (قول عباس رضی اللہ عنہ)

۵ اپنے گھر کو لازم بنا لیجیے:

(أَقْرَبَ مَا يَكُونُ إِلَى اللَّهِ وَهِيَ فِي قَعْرِ بَيْتِهَا)

المعجم الكبير 10115

۶ نیکی کو اختیار کیجیے:

(تُقَرَّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا)

سورہ سبأ آیت نمبر 37

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپ کو نظر رحمت سے محرومی کی بجائے محبوب نظر بنائے، اپنا تقرب نصیب فرمائے، خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



(12) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بخشش سے محرومی کے اسباب

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ كَفَاهُ، وَمَنْ طَلَبَ الشِّفَاءَ مِنْهُ شِفَاهُ، وَمَنْ عَمِلَ بِالْاَسْبَابِ النَّافِعَةِ صَلَحَ دِيْنُهُ وَدُنْيَاهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَلَا رَبَّ سِوَاهُ، وَاشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَمُصْطَفَاهُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَمَنْ اهْتَدٰى بِهَدٰىءِهِ، اَمَّا بَعْدُ:

فَاعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ﴾ (النساء: 48)

زندگی کا وہ لمحہ ہے جو رب کی بندگی میں گزر جائے۔ زندگی کا وہ لمحہ جو اللہ کی اطاعت میں گزر جائے۔

جتنا وہ لمحہ قیمتی ہے ”فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ“

اسی اعتبار سے زندگی کا وہ لمحہ جو رب کی نافرمانی میں گزر جائے۔

زندگی کا وہ لمحہ جو رب کی بغاوت میں گزر جائے۔

اتنا ہی وہ لمحہ انسان کے لئے ذلت و رسوائی کا باعث ہوگا۔

زندگی کی ایک ایک سانس رب کی نافرمانی میں گزری ہو

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0313-4254133

رحمان اور رحیم کا پیغام ہے۔

” غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ مِنْكَ وَلَا أُبَالِي “
مغفرت اور بخشش کی ان وسعتوں کے باوجود بخشش الہی سے محرومی کتنی
بڑی محرومی ہے۔

آئیے دیکھئے وہ کون سا بے نصیب ہے جو بخشش الہی سے محروم کر دیا جاتا ہے!
① شرک کرنے والا:

سورہ النساء آیت نمبر 48 میں ارشاد ربانی ہے:
(إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ))

بے شک اللہ (یہ گناہ) نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور وہ
اس کے علاوہ جسے چاہے بخش دیتا ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول کے مطابق:
(مَا زَالَ إِبْرَاهِيمُ يَسْتَغْفِرُ لِأَبِيهِ حَتَّى مَاتَ فَلَمَّا مَاتَ تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ
عَدُوٌّ لِلَّهِ لَمْ يَسْتَغْفِرْ لَهُ))

سیدنا ابراہیم علیہ السلام اپنے والد کے لئے بخشش طلب کرتے رہے حتیٰ
کہ (ان کا والد) دنیا سے رخصت ہو گیا۔ اس کی وفات کے بعد جب
ابراہیم علیہ السلام پر واضح ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے اس کے لئے بعد
میں بخشش کی دعا نہیں کی۔ (تفسیر ابن ابی حاتم میں 10055)

② کفر کرنے والا:

سورہ توبہ آیت نمبر 80 میں ارشاد ربانی ہے:

((اَسْتَغْفِرُ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ))

(اے نبی) صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ان کے لئے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں (برابر ہے) اگر آپ ان کے لیے ستر بار بھی بخشش مانگیں گے تو بھی اللہ انہیں نہیں بخشے گا یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۳ ایمان کے بعد کفر کرنے والا:

سورہ النساء آیت نمبر 137 میں ارشاد بانی ہے:

((إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أزدَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا))

بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر انہوں نے کفر کیا پھر ایمان لائے پھر کفر کیا پھر کفر میں کہیں بڑھ گئے اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ انہیں ہدایت کا راستہ دکھائے گا۔

۴ حالت کفر میں وفات پانے والا:

سورہ محمد آیت نمبر 34 میں ارشاد بانی ہے:

((إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ))

بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکا پھر وہ اسی حالت کفر میں مر گئے تو اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا۔

سورہ آل عمران آیت نمبر 91 میں ارشاد ربانی ہے:

((إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ افْتَدَى بِهِ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ))

بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور حالت کفر میں مرے ان میں سے کسی سے زمین پر سونا بھی قبول نہ کیا جائے گا اگرچہ وہ فدیے میں دنیا چاہے انہیں لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

۵) قطع تعلقی کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح ابن حبان میں 5663 نمبر روایت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِمَنْ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا الْمُتَهَاجِرِينَ يَقُولُ رُدُّوا هَٰذِهِنَّ حَتَّى يَصْطَلِحَ))

سوموار اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں شرک کرنے والے کے علاوہ ہر شخص کو معاف کر دیا جاتا ہے مگر قطع تعلقی کرنے والوں کے لئے اللہ فرماتے ہیں ان دونوں کو لوٹا دو یہ صلح نہیں کر لیتے۔ (قال شعيب الأرنؤط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم)

۶) توبہ نہ کرنے والا:

سورہ النساء آیت نمبر 18 میں ارشاد ربانی ہے:

((وَلَيْسَتْ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّى إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارًا أُولَئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا))

اور ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو برے کام کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آ جائے تو وہ کہتا ہے بے شک اب میں نے توبہ کی اور نہ ان لوگوں کی توبہ قبول ہوتی ہے جو اس حال میں مرتے ہیں کہ وہ کافر ہی ہوتے ہیں ان لوگوں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

❶ قرض ادا نہ کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جامع ترمذی میں 1078 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مَعْلَقَةٌ بِدِينِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ))

کسی مومن کی جان (وفات کے بعد) اس کے قرض کے ساتھ معلق رہتی ہے جب تک اسے ادا نہیں کر دیا جاتا۔ (صحیح الجامع 6799)

❷ معاف نہ کرنے والا:

سیدنا جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المعجم الکبیر میں 2475 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ وَمَنْ لَا يَغْفِرُ لَا يُغْفَرُ لَهُ))

جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا اور جو معاف نہیں کرتا اسے بھی معاف نہیں کیا جاتا۔ (صحیح الترغیب والترہیب 2466)

۹ کسی مسلمان کو ناحق قتل کرنے والا:

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 4270 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَغْفِرَهُ إِلَّا مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا أَوْ قَتَلَ
مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا))

ہر گناہ کو ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ معاف فرما دیں مگر جسے شرک پہ موت آ جائے یا جس نے کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کیا۔ (صحیح الجامع 4524)

۱۰ بخشش سے محرومی کا طعنہ دینے والا:

سیدنا ابوقحادہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسند الشامیین میں 281 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ رَجُلَيْنِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَمَا أَحَدُهُمَا فَيْرِي
أَنَّهُ أَفْضَلُهُمَا فِي الدِّينِ وَالْعِلْمِ وَالْخَلْقِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيْرِي أَنَّهُ
مُسْرِفٌ عَلَى نَفْسِهِ فَذَكَرَ عِنْدَ صَاحِبِهِ فَقَالَ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُ
فَقَالَ اللَّهُ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ رَحْمَتِي
سَبَقَتْ غَضَبِي وَإِنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ لِهَذَا الرَّحْمَةِ وَلِهَذَا الْعَذَابِ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَتَأَلَّوْا عَلَيَّ اللَّهُ))

کیا تمہیں میں بنی اسرائیل کے دو آدمیوں کے بارے میں نہ بتاؤں ان دونوں میں سے ایک نے دیکھا کہ وہ دین میں علم میں اور اخلاق میں افضل ہے جبکہ دوسرا اپنی جان پہ زیادتی کرنے والا ہے جب اس کا ذکر اس نے اپنے دوست سے کیا تو اس نے کہا کہ اسے اللہ ہرگز معاف نہیں فرمائے گا اللہ تعالیٰ نے کہا کیا تو نے نہ جانا میں رحم کرنے والوں میں سے بہت زیادہ رحم

کرنے والا ہوں کیا تو نے نہ جانا کہ میری رحمت میرے غصے پر سبقت لے گئی ہے بے شک میں نے اس پر اپنی رحمت کو واجب کر دیا ہے اور اس پر عذاب کو واجب کر دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! ”فَلَا تَتَأَلَّوْا عَلَيَّ اللَّهُ“ اللہ پہ قسم نہ اٹھائیں۔

حاضرین مجلس!

اللہ ذوالجلال کے ہاں وہ گناہ کس قدر سنگین ہوں گے۔ زندگی بھر کے گناہوں کو ندامت، شرمندگی اور احساس کے ایک آنسو پہ معاف کرنے والی ذات اعلان کرے کہ اس شخص کے لیے کوئی معافی نہیں میرے اور آپ کے لیے شریعت اسلامیہ کی رہنمائی ہے کہ شرک کرنے والا، کفر کرنے والا، ایمان کے بعد کفر کرنے والا، حالت کفر میں وفات پانے والا، قطع تعلق کرنے والا، توبہ نہ کرنے والا، قرض ادا نہ کرنے والا، معاف نہ کرنے والا، کسی مسلمان کو ناحق قتل کرنے والا، بخشش سے محرومی کا طعنہ دینے والا، اللہ کی بخشش سے محروم ہے۔

بخشیت مسلمان کیا مجھے ان کاموں سے اجتناب نہیں کرنا چاہیے؟ جو بخشش الہی سے محرومی کا ذریعہ بنتے ہیں کیا ان کاموں کو اختیار نہیں کرنا چاہیے؟ جو میرے اور آپ کے لیے رب کی جانب سے مغفرت اور بخشش کا ذریعہ ہیں اگر ایسا ارادہ ہو تو میرے اور آپ کے لیے ذریعہ بخشش ہے۔

① شرک سے اجتناب کرنا:

(ثُمَّ لَقِيْنِي لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا لَا تَيْتِكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةٌ)

سنن ترمذی 2805

۲ نیکی کو اختیار کرنا:

(وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ)

سورہ فاطر آیت نمبر 7

۳ تقویٰ اختیار کرنا:

(إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ) سورہ

ملک آیت نمبر 12

۴ پیغمبر کائنات کی اطاعت کرنا:

(فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ)

سورہ آل عمران آیت نمبر 31

۵ زبان کی حفاظت کرنا:

(يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ) سورہ احزاب آیت

نمبر 71

۱ اذان کا جواب دینا:

(عُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ) صحیح مسلم: 386

۷ لوگوں کے لیے آسانی کرنا:

(عَفَرَ اللَّهُ لِرَجُلٍ كَانَ قَبْلَكُمْ) شعب الایمان 11255

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپکو ایسی جرات سے محفوظ فرمائے کہ ہم وہ کام کریں کہ جن کے بعد بخشش سے بھی محروم ہو جائیں۔ خاتمہ
بالایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



(13) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خیر کثیر سے محرومی کے اسباب

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰى سَبِيْلَ الرِّشَادِ ، وَتَبَتِ الدِّينَ اٰمَنُوْا
بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِيْ الْحَيٰةِ الدُّنْيَا وَيَوْمِ الْمَعَادِ ، وَاَضَلَّ الظَّالِمِيْنَ
بِعَدْلِهِ فَلَهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ الْمِهَادِ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
عَلٰى نَبِيِّهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْعِبَادِ ، اَمَّا بَعْدُ :

فَاعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ،
﴿وَإِنْ تَعَدُّوا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا إِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾

(النحل: 18)

زندگی اور موت کے اس نظام میں انسان یہ ہے کہ یہ انمول زندگی خوابِ غفلت میں گزار دے یا ہر ہر سانس اپنے دامن کو خیر کثیر سے بھر لے اللہ ذوالجلال کی جانب سے کتنا بڑا انعام ہے کہ اخلاص کے ساتھ، سنت نبوی کے التزام کے ساتھ معمولی سا کام تم کر لو اللہ رب العزت کس قدر خیر کثیر سے نواز دیا کرتے ہیں، رحمت کی برکھا برسا دیا کرتے ہیں۔ مگر دیکھیے وہ شخص کس قدر محروم ہے جو اپنی غفلت اور سستی کی وجہ سے اس قدر خیر کثیر سے محروم ہو جاتا ہے۔

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising0301-4894081
0313-4254133

① تلاوت نہ کرنے والا:

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ترمذی میں 2910 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ
أَمْثَلِهَا لَا أَقُولُ الْمَ حَرْفٌ وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلاَمٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ
حَرْفٌ))

جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اسے اس کے بدلے ایک نیکی
ملے گی، اور ایک نیکی دس گنا بڑھادی جائے گی، میں نہیں کہتا (الم) ایک
حرف ہے بلکہ (الف) ایک حرف ہے (لام) ایک حرف ہے اور (میم)
ایک حرف ہے۔ (صحیح الجامع 6469)

☆ سیدنا ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 5015 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((أَبْغِزْ أَحَدَكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ فَشَقَّ ذَلِكَ
عَلَيْهِمْ وَقَالُوا أَيُّنَا يُطِيقُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ: اللَّهُ الْوَاحِدُ
الصَّمَدُ ثُلُثُ الْقُرْآنِ))

نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا کہ کیا تم میں سے
کسی کے لئے یہ ممکن نہیں کہ قرآن کا ایک تہائی حصہ ایک رات میں پڑھا
کرے؟ صحابہ کو یہ عمل بڑا مشکل معلوم ہوا اور انہوں نے عرض کیا: یا
رسول اللہ! ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے اس پر فرمایا کہ (الْوَاحِدُ الصَّمَدُ) یعنی (قُلْ هُوَ اللَّهُ

اَحَدُ) قرآن مجید کا ایک تہائی حصہ ہے۔

② ذکر نہ کرنے والا:

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جامع ترمذی میں 3377 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((اَلَا اَنْبِئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَاَرْفَعَهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ قَالُوْا بَلٰى قَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ مُعَاذُ بَنِي جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا شَيْءٌ اَنْجٰى مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ))

کیا تمہارے سب سے بہتر اور تمہارے رب کے نزدیک سب سے پاکیزہ اور سب سے بلند درجے والے عمل کی تمہیں خبر نہ دوں؟ وہ عمل تمہارے لئے سونا چاندی کے خرچ کرنے سے بہتر ہے۔ وہ عمل تمہارے لیے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم (میدان جنگ میں) (یعنی تمہارے جہاد کرنے سے بھی افضل ہے) لوگوں نے کہا جی ہاں (ضرور بتائیے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا ذکر ہے۔ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں اللہ کے ذکر سے بڑھ کر اللہ کے عذاب سے بچانے والی کوئی اور چیز نہیں ہے۔ (صحیح الترغیب والترہیب 1493)

③ استغفار نہ کرنے والا:

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسند الشامیین میں 2155 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنِ اسْتَعْفَرَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ
وَمُؤْمِنَةٍ حَسَنَةً))

جس شخص نے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کے لیے رب سے استغفار
کیا اللہ تعالیٰ ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت کے بدلے اس لیے نیکی لکھ
دیتے ہیں۔ (صحیح الجامع 6026)

۲ اللہ کی تسبیح نہ کرنے والا:

سیدنا سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 7027 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ فَسَأَلَهُ سَائِلٌ
مَنْ جُلَسَاتِهِ كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ
تَسْبِيحَةٍ فَيَكْتُبُ لَهُ أَلْفَ حَسَنَةٍ أَوْ يُحِطُّ عَنْهُ أَلْفَ خَطِيئَةٍ))

کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ ایک دن میں ہزار نیکیاں
کمالے؟ آپ کے ہم نشینوں میں سے ایک پوچھنے والے نے پوچھا ہم
میں سے کوئی کس طرح ہزار نیکیاں کما سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی سو مرتبہ تسبیح پڑھے گا تو اس کے لئے ہزار
نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کی ہزار برائیاں مٹا دی جائیں گی۔

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن نسائی الکبریٰ میں 9994 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُحَرِّكُ

شَفْتِيهِ فَقَالَ: مَاذَا تَقُولُ يَا أَبَا أُمَامَةَ قَالَ: أَذْكُرُ رَبِّي قَالَ: الْأَخْبِرُكَ بِأَكْثَرِ أَوْ أَفْضَلَ مِنْ ذِكْرِكَ اللَّيْلَ مَعَ النَّهَارِ وَالنَّهَارَ مَعَ اللَّيْلِ أَنْ تَقُولَ: سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِائَةَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِائَةَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِائَةَ كُلِّ شَيْءٍ وَتَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ ذَلِكَ))

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدنا ابو امامہ کے پاس سے گزرے وہ اپنے ہونٹوں کو حرکت دے رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو امامہ کیا کہہ رہے ہو؟ انہوں نے کہا میں اپنے رب کو یاد کر رہا ہوں فرمایا کیا میں تمہیں تجھے تیرے دن اور رات کے ذکر سے افضل ذکر نہ بتاؤں، وہ یہ ہے کہ تو کہے سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِائَةَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِائَةَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِائَةَ كُلِّ شَيْءٍ وَتَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ ذَلِكَ)) (سلسلہ الصحیحہ 2578)

سیدہ ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سنن ابن ماجہ میں 3810 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((ذُلْنِي عَلَى عَمَلٍ فَإِنِّي قَدْ كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ وَبَدُنْتُ فَقَالَ كَبِرْتُ اللَّهُ مِائَةَ مَرَّةٍ وَأَحْمَدُ اللَّهَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَسَبَّحِي اللَّهَ مِائَةَ مَرَّةٍ

خَيْرٌ مِنْ مِائَةِ فَرَسٍ مُلْجَمٍ مُسْرَجٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَخَيْرٌ مِنْ مِائَةِ
بَدْنِيَّةٍ وَخَيْرٌ مِنْ مِائَةِ رَقَبَةٍ))

میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے کوئی عمل بتلائیے، میں بوڑھی اور ضعیف ہو گئی ہوں، میرا بدن بھاری ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سو بار (اللہ اکبر) سو بار (الحمد للہ) سو بار (سبحان اللہ) کہو یہ ان سو گھوڑوں سے بہتر ہے جو جہاد فی سبیل اللہ میں مع زین و لگام کے کس دیے جائیں اور سو جانور قربان کرنے اور سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے۔ (سلسلہ الصحیحہ 1316)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 6682 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ
إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو کلمے جو زبان پر ہلکے ہیں لیکن ترازو پہ (آخرت میں) بھاری ہیں اور اللہ رحمان کے ہاں پسندیدہ ہیں وہ یہ ہیں (سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ) (صحیح مسلم 7021)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 6405 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ
وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (سبحان اللہ وبحمدہ) دن میں سو مرتبہ کہا اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ (صحیح مسلم 7018)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 7022 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَا نَ أَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ))
 ساری کائنات سے کہ جس پر سورج طلوع ہوتا ہے مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ میں کہوں۔

(سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ)
 سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی المعجم الکبیر میں 7795 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ هَالَهُ اللَّيْلُ أَنْ يُكَابِدَهُ أَوْ بَحَلَ بِالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ أَوْ جَبَنَ عَنِ الْعَدُوِّ فَلْيُكْثِرْ مِنْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فَإِنَّهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ جَبَلٍ ذَهَبٍ يُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ))

جو نماز تہجد سے عاجز آجائے یا مال خرچ کرنے میں بخل کا شکار ہو جائے یا دشمن کے مقابلے میں بزدل ہو جائے اسے چاہیے کہ وہ کثرت سے (سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ) کا ورد کرے یہ اللہ تعالیٰ کو اس سے بھی زیادہ محبوب ہے کہ کوئی سونے کا پہاڑ اللہ ذوالجلال کی راہ میں خرچ کرے۔ (صحیح الترغیب والترہیب 1541)

۵ نماز فجر کے بعد یہ دعانہ پڑھنے والا:

سیدہ جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی صحیح مسلم میں 7088 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِي مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ أَنْ أَضْحَى وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَ مَا زِلْتُ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكَ عَلَيْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكَ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مِنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ))

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز پڑھنے کے بعد صبح سویرے ان کے ہاں سے باہر تشریف لے گئے، اس وقت وہ اپنی نماز پڑھنے والی جگہ میں تھیں، پھر دن چڑھنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس واپس تشریف لائے تو وہ (اسی طرح) بیٹھی ہوئی تھیں۔ آپ نے فرمایا: تم اب تک اسی حالت میں بیٹھی ہوئی ہو جس پر میں تمہیں چھوڑ گیا تھا؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے (ہاں سے جانے کے) بعد میں نے چار کلمے تین بار کہے ہیں، اگر ان کو ان کے ساتھ تولا جائے جو تم نے آج کے دن اب تک کہا ہے تو یہ ان سے وزن میں بڑھ جائیں: (سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ) پاکیزگی ہے اللہ کی اور اس کی تعریف کے ساتھ، جتنی اس کی مخلوق کی گنتی ہے اور جتنی اس کو پسند

ہے اور جتنا اس کے عرش کا وزن اور جتنی اس کے کلمات کی سیاہی ہے۔

(الادب المفرد 647، صحیح الترغیب والترہیب 1574)

① آیت الکرسی نہ پڑھنے والا:

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المعجم الاوسط میں 8068 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ ذُبِرَ كُلُّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعُهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ))

جو شخص فرض نماز کے بعد آیت الکرسی کا اہتمام کرتا ہے جنت اور اس

کے درمیان صرف موت کا پردہ ہے۔ (صحیح الجامع 64 64)

② دعائے سید الاستغفار نہ پڑھنے والا:

سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 6306 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

أَبُوءُ لَكَ بِبِعَمَلِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذُنُوبِي فَاعْفُرْ لِي فَإِنَّهُ لَا

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ

مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمَسِيَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ

وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ))

اے اللہ تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں

تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم

ہوں۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ معاف نہیں کرتا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے ان کو کہہ لیا اور اسی دن اس کا انتقال ہو گیا شام ہونے سے پہلے تو وہ جنتی ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر صبح ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔

۸) اہتمام کے ساتھ نماز جمعہ نہ پڑھنے والا:

سیدنا اوس بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 345 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ غَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ ثُمَّ بَكَرَ وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلٌ سَنَةٍ أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا))

جو شخص جمعہ کے دن نہلائے اور خود بھی نہلائے پھر صبح سویرے اول وقت میں (مسجد) جائے شروع سے خطبہ میں رہے۔ پیدل جائے سوار نہ ہو اور امام سے قریب ہو، غور سے خطبہ سنے اور لغو بات نہ کہے تو اس کو ہر قدم پر ایک سال کے روزے اور ایک سال کے قیام کا ثواب ملے گا۔
(صحیح الجامع 6405)

۹) کسی مسلمان کی خیر خواہی نہ کرنے والا:

سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی الجمع الاوسط میں 2660 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَلَا نَأْمِسُ مَعَ أَحٍ لِي فِي حَاجَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتَكِفَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ شَهْرًا فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهُ سَتَرَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ وَلَوْ شَاءَ أَنْ يُمِضِيَهُ أَمْضَاهُ مَلَأَ اللَّهُ قَلْبَهُ أَمِنَّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ مَشَى مَعَ أَخِيهِ فِي حَاجَةٍ حَتَّى اثْبَتَهَا لَهُ ثَبَّتَ اللَّهُ عِزًّا وَجَلَّ قَدَمَهُ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزُولُ فِيهِ الْأَقْدَامُ))

اور اگر میں کسی بھائی کے ساتھ اس کی ضرورت پوری کرنے کے لئے چلوں تو یہ مجھے اس مسجد (مسجد نبوی) میں ایک ماہ اعتکاف میں بیٹھنے سے زیادہ محبوب ہے۔ جس شخص نے اپنا غصہ روکا اللہ تعالیٰ اس کے عیوب پر پردہ ڈال دے گا، جو شخص اپنے غصے کے مطابق عمل کرنے کی طاقت کے باوجود اپنے غصے کو پی گیا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے دل کو امید سے بھر دے گا اور جو شخص اپنے بھائی کے ساتھ اس کی ضرورت پوری ہونے تک اس کے ساتھ چلا تو اللہ تعالیٰ اسے اس دن پل صراط پر ثابت قدم رکھیں گے جس دن قدم ڈگمگا رہے ہوں گے۔ (صحیح الجامع 176)

① کسی مسلمان کی بیمار پرسی نہ کرنے والا:

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ترمذی میں 969 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِمًا غُدُوَّةً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمِيسَى وَإِنْ عَادَهُ عَشِيَّةً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ

مَلِكٍ حَتَّى يُصْبِحَ وَكَانَ لَهُ حَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ))

جو مسلمان بھی کسی مسلمان کی صبح کے وقت عیادت کرتا ہے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں اور جو شام کو عیادت کرتا ہے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں اور اس کے لئے جنت میں ایک باغ ہوگا۔ (صحیح الجامع 5767)

① مسلمان بھائی کے لیے دعا نہ کرنے والا:

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی مسند الشامیین میں 2155 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ اسْتَفْعَرَ لِمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ حَسَنَةً))

جو شخص مومن مرد اور مومنہ عورتوں کے لیے استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت کے بدلے اس کے نامہ اعمال میں ایک نیکی لکھ دیتے ہیں۔ (صحیح الجامع 6026)

② تعلیم و تعلم سے وابستگی نہ رکھنے والا:

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المعجم الکبیر میں 7473 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُرِيدُ إِلَّا أَنْ يَتَعَلَّمَ خَيْرًا أَوْ يُعَلِّمَهُ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ حَاجِّ تَامًّا حَجَّتَهُ))

جو شخص مسجد کی جانب نکلتا ہے اس کا ارادہ صرف خیر کی بات کو سیکھنا اور سکھانا ہے اسے مکمل حج کے اجر سے نواز دیا جاتا ہے۔ (صحیح الترغیب

والترهیب (86)

۱۳ با وضو ہو کر مسجد نہ جانے والا:

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 559 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرَمِ))

جو شخص اپنے گھر سے وضو کر کے فرض نماز کے لیے نکلے تو اس کا ثواب احرام باندھنے والے حاجی کے ثواب کی طرح ہے۔ (صحیح الجامع 6228)

۱۴ لیلة القدر کی تلاش نہ کرنے والا:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 1644 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ، مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرِ كُلُّهُ، وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا مَحْرُومٌ))

یہ مہینہ آگیا اور اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو اس سے محروم رہا وہ ہر طرح کی خیر (بھلائی) سے محروم رہا، اور اس کی بھلائی سے محروم وہی رہے گا جو (واقعی) محروم ہو۔ (صحیح الجامع 2247)

حاضرین مجلس!

وہ شخص کتنا محروم ہے جو صحت کے باوجود، تندرستی کے باوجود، وقت کے باوجود،

شریعت کی آسانی کے باوجود، خیر کثیر سے محروم ہے، شریعت کی رہنمائی ہے!

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing, 0301-4894081
Book Printing, Book Merchandising 0312-4254133

تلاوت نہ کرنے والا، ذکر نہ کرنے والا،
 استغفار نہ کرنے والا، اللہ کی تسبیح نہ کرنے والا،
 نماز فجر کے بعد دعا نہ پڑھنے والا، آیت الکرسی نہ پڑھنے والا،
 اہتمام کے ساتھ نماز جمعہ نہ پڑھنے والا، دعائے سید الاستغفار نہ پڑھنے والا،
 کسی مسلمان کی خیر خواہی نہ کرنے والا،
 کسی مسلمان کی بیمار پرسی نہ کرنے والا،
 لیلة القدر کی تلاش نہ کرنے والا، خیر کثیر سے محروم ہے۔
 اس کے مقابلے میں شریعت کی آسانی دیکھیے
 کلام ربانی کی تلاوت کرنے والا، اللہ ذوالجلال کا ذکر کرنے والا،
 رب کی تسبیح اور استغفار کرنے والا، کسی مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے والا،
 اپنے مسلمان بھائی کے لیے دعا کرنے والا
 کس قدر رحمتوں اور سعادتوں سے نواز دیا جاتا ہے لفظوں میں ڈھالنا ناممکن ہے۔
 میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپ کو ہر خیر کثیر سے
 نوازے، اس توفیق سے نوازے کہ ہم خیر اور سعادت کو اپنے دامن میں سمیٹنے والے بن
 جائیں، خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



(14) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نفع بخش علم سے محرومی کے اسباب

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَعَدَ الصّٰبِرِيْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ، وَبَشَّرَ الشّٰكِرِيْنَ وَوَعَدَ الْكٰفِرِيْنَ بِالْعَذَابِ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْهِ الْمَتَابُ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَفْضَلُ مِنْ كُلِّ الْخَلْقِ بِلَا اِرْتِيَابٍ ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ اِلَى يَوْمِ الْمَآبِ ، اَمَّا بَعْدُ :

فَاعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، ﴿فَاسْأَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ (الانبیاء : 7)

علم جو اللہ کی معرفت اور پہچان کا نام ہے،
علم جو حقیقت میں خشیت الہی کا نام ہے،

ایک طالب علم کہ جس کے استقبال کے لیے نورانی مخلوق فرشتے بھی تیار کھڑے

ہوں ”لَتَضَعُ اَجْنَاحَهَا رِضًا لِطٰلِبِ الْعِلْمِ“ (سنن ابی داؤد 3641)

ساتوں زمینوں اور ساتوں آسمانوں کی تمام مخلوقات جس کے لئے دعائے خیر میں

لگی ہوں ”لَيُصَلُّوْنَ عَلٰی مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرِ“ (سنن ترمذی 2685)

اٹھنے والا ایک ایک قدم جسے جنت کے قریب کر رہا ہو اس کی عظمت، شان اور

مقام اللہ ذوالجلال کے ہاں کتنا عظیم ہوگا اتنی عظمتوں کے باوجود کوئی محروم ہے تو محروم

کیوک ڈیزائننگ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0313-4254133

ہی رہے کتنی بڑی محرومی ہے۔ ایک تو وہ ہے جو پیاسا مر جائے دکھ تو اس کا بھی ہوتا ہے مگر وہ جس کے ہاتھ میں پانی ہو جس کے پاس بہتی ہوئی نہریں ہوں مگر وہ ایک ایک گھونٹ کو ترستا مر جائے۔ مسجد بھی ہو، مدرسہ بھی ہو، استاد بھی ہو، صحت بھی ہو، موقع بھی ہو، پھر بھی یہ شخص علم جیسی دولت سے محروم رہے کتنی بڑی محرومی ہے۔

آئیے دیکھئے وہ کونسا بے نصیب ہے جو حقیقی علم، نفع بخش علم سے محروم ہی رہتا ہے۔

① دنیا کے لیے سیکھنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 3664 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَىٰ بِهِ وَجْهُ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا

لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرَفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

جس شخص نے ایسا علم صرف دنیاوی مقصد کے لئے سیکھا جس سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کی جاتی ہے تو وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو

تک نہیں پائے گا۔ (صحیح الجامع 6159)

② تکبر کے لئے سیکھنے والا:

سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 254 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِيُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ وَلَا لِيَتَمَارُوا بِهِ السُّفَهَاءَ

وَلَا تَخَيَّرُوا بِهِ الْمَجَالِسَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَالِنَارُ النَّارُ))

تم علم کو علماء پر فخر کرنے یا کم عقلوں سے بحث و تکرار کرنے یا لوگوں کو

اپنی جانب متوجہ کرنے کے لئے نہ سیکھو جس نے ایسا کیا اس کا ٹھکانہ جہنم

میں ہوگا۔ (صحیح الجامع 7370)

۳ اپنے علم پر فخر کرنے والا:

امام مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کے قول کے مطابق:

((لَا يَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ مُسْتَحْيٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ))

حیا کرنے والا اور تکبر کرنے والا علم نہیں سیکھ سکتا۔

(ذکرہ البخاری تعلیقا حدیث نمبر 130)

امام مسروق رحمۃ اللہ علیہ کے قول کے مطابق:

((وَبِحَسْبِ الرَّجُلِ مِنَ الْجَهْلِ أَنْ يُعْجَبَ بِعِلْمِهِ))

اور آدمی کو جہالت سے اتنا کافی ہے کہ وہ اپنے علم پر اتراتا (فخر کرتا)

ہے۔ (العلم لزهیر بن حرب 1/9)

۴ اللہ سے نہ ڈرنے والا:

امام مسروق رحمۃ اللہ علیہ کے قول کے مطابق:

((وَبِحَسْبِ الرَّجُلِ مِنَ الْعِلْمِ أَنْ يَخْشَى اللَّهَ))

آدمی کو علم سے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اللہ سے ڈرتا ہے۔ (العلم لزهیر بن

حرب 1/9)

امام فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کے قول کے مطابق:

((مَنْ أُوتِيَ عِلْمًا لَا يَزِدَادُ فِيهِ خَوْفًا وَحُزْنًا وَبُكَاءَ خَلِيقٍ بَانَ لَا

يَكُونُ أُوتِيَ عِلْمًا ثُمَّ قَرَأَ (أَفْمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجِبُونَ وَتَضْحَكُونَ

وَلَا تَبْكُونَ))

وہ جو علم تو دیا گیا لیکن خوف، غم اور رونے میں اضافہ نہیں ہو رہا تو ایسا

آدمی لائق ہے کہ اس کو علم نہ دیا جائے پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی
(کیا پس تم اس بات سے تعجب کرتے ہو ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو)۔

الشعب (427/8) وقال مخرجه اسنادہ جید

۵ گناہ یہ گناہ کرنے والا:

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے قول کے مطابق:

شَكُوْتُ إِلَى وَكَيْعِ سُوءِ حِفْظِي فَأَرَشَدَنِي إِلَى تَرْكِ الْمَعَاصِي
وَأَخْبَرَنِي بِأَنَّ الْعِلْمَ نُورٌ وَنُورُ اللَّهِ لَا يُعْطَى لِعَاصِي
میں نے وکیع رحمۃ اللہ علیہ سے کمزور حافظہ کی شکایت کی تو انہوں نے میری نافرمانیوں
کو ترک کرنے کی طرف رہنمائی فرمائی اور مجھے بتایا کہ علم نور ہے اور اللہ کا نور کسی
نافرمان کو نہیں دیا جاتا۔ (صفوة التفاضل ج 1 ص 162)

۶ علم یہ عمل نہ کرنے والا:

امام ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ کے قول کے مطابق:

((وَقَالَ بَعْضُ السَّلَفِ كُنَّا نَسْتَعِينُ عَلَى حِفْظِ الْعِلْمِ بِالْعَمَلِ بِهِ
فَتَرَكُ الْعَمَلِ بِالْعِلْمِ مِنْ أَقْوَى الْأَسْبَابِ فِي ذَهَابِهِ وَنَسْيَانِهِ))
اسلاف میں سے بعض کا قول ہے کہ ہم علم پر عمل کر کے اپنے علم کو محفوظ
کرنے میں معاون پاتے۔ علم پر عمل نہ کرنا یہ علم کے ختم ہونے، بھول
جانے کے قوی اسباب میں سے ہے۔ (مفتاح دار السعادة، ج 1، ص 172)

۷ سوال نہ کرنے والا:

سورہ الانبیاء آیت نمبر 7 میں ارشاد باری ہے:
((فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ))

پس تم! اہل کتاب سے پوچھ لو اگر خود تمہیں علم نہ ہو۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 336 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((حَرَجْنَا فِي سَفَرٍ فَأَصَابَ رَجُلًا مِّنَّا حَجْرٌ فَشَجَّهَ فِي رَأْسِهِ ثُمَّ
اِحْتَلَمَ فَسَأَلَ أَصْحَابَهُ فَقَالَ هَلْ نَجِدُونَ لِي رُحْصَةً فِي التَّيْمَمِ
فَقَالُوا مَا نَجِدُ لَكَ رُحْصَةً وَأَنْتَ تَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ فَأَغْتَسَلَ
فَمَاتَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَ
بِذَلِكَ فَقَالَ قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ إِلَّا سَأَلُوا إِذْ لَمْ يَعْلَمُوا فَإِنَّمَا
شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَتَيَّمَمَ وَيَعْرِصَ))

ہم ایک سفر میں نکلے تو ہم میں سے ایک شخص کو ایک پتھر لگا جس سے اس کا سر پھٹ گیا پھر اسے احتلام ہو گیا تو اس نے اپنے ساتھیوں سے دریافت کیا: کیا تم لوگ میرے لئے تیمم کی رخصت پاتے ہو؟ ان لوگوں نے کہا: ہم تمہارے لئے تیمم کی رخصت نہیں پاتے اس لئے کہ تم پانی پر قادر ہو چنانچہ اس نے غسل کیا تو وہ مر گیا پھر جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ کو اس واقعہ کی خبر دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں نے اسے مار ڈالا، اللہ انکو مارے جب ان کو مسئلہ معلوم نہیں تھا انہوں نے کیوں نہیں پوچھ لیا؟ نہ جاننے کا علاج پوچھنا ہی ہے اسے بس اتنا کافی تھا کہ تیمم کر لیتا اور اپنے زخم پر پٹی باندھ لیتا۔ (صحیح الجامع 4363)

۸ علم کو چھپانے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ترمذی میں 2649 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ ثُمَّ كَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ))
 جس سے علم دین کی کوئی ایسی چیز بات پوچھی جائے جسے وہ جانتا ہے پھر
 وہ اسے چھپائے تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔
 (صحیح الجامع 6284)

۹ علم کے لئے محنت نہ کرنے والا:

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول کے مطابق:
 ((إِنَّ أَحَدًا لَا يُؤَلِّدُ عَالِمًا وَالْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ))
 کوئی بھی شخص عالم پیدا نہیں ہوتا اور علم آتا ہے تو سیکھنے سے آتا ہے۔
 (العلم لزمیر بن حرب ص 28)

۱۰ علماء سے استفادہ نہ کرنے والا:

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 100 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ أَنْزَاعًا يَنْزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ
 الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ))
 بے شک اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح نہیں اٹھالے گا کہ اس کو بندوں سے
 چھین لے بلکہ وہ (پختہ کار) علماء کو موت دے کر علم کو اٹھائے گا۔ (صحیح
 مسلم 6971)

۱۱ سبق کو تحریر نہ کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 113 نمبر روایت:
 ((مَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ أَكْثَرَ حَدِيثًا
 عَنْهُ مِنِّي إِلَّا مَا كَانَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَإِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَلَا
 أَكْتُبُ))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے
 علاوہ مجھ سے زیادہ کوئی حدیث بیان کرنے والا نہیں تھا مگر وہ لکھ لیا
 کرتے تھے اور میں لکھتا نہیں تھا۔

۱۲ سیکھنے میں حیا کرنے والا:

امام مجاہد بن جبر رحمۃ اللہ علیہ کے قول کے مطابق:
 ((لَا يَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ مُسْتَحْيٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ))
 شرمانے والا اور تکبر پسند انسان علم حاصل نہیں کر سکتا۔ (ذکرہ البخاری تعلیقاً
 حدیث نمبر 130، الفتح 1/228)

۱۳ علم کے لئے محنت نہ کرنے والا:-

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 118 نمبر روایت:
 ((إِنَّ إِخْوَانَنَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ كَانَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ
 وَإِنَّ إِخْوَانَنَا مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ يَشْغَلُهُمُ الْعَمَلُ فِي أَمْوَالِهِمْ وَإِنَّ
 أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَلْزَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْعِ
 بَطْنِهِ وَيَحْضُرُ مَا لَا يَحْضُرُونَ وَيَحْفَظُ مَا لَا يَحْفَظُونَ))
 ہمارے مہاجرین بھائی تو بازار کی خرید و فروخت میں لگے رہتے تھے اور

انصار بھائی اپنی جائیدادوں میں مشغول رہتے اور ابو ہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جی بھر کر رہتا تھا (تا کہ آپ کی رفاقت میں شکم پری سے بھی بے فکر رہے) اور (ان مجلسوں میں) حاضر رہتا جن (مجلسوں) میں دوسرے حاضر نہ ہوتے اور وہ (باتیں) محفوظ رکھتا جو دوسرے محفوظ نہیں رکھ سکتے تھے۔

﴿علم کی اہلیت نہ رکھنے والا:﴾

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے فرمان کے مطابق:

((لَا تَمْنَعِ الْعِلْمَ مِنْ أَهْلِهِ فَتَأْتَمَّ وَلَا تَنْشُرُهُ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ فَتُجْهَلُ وَكُنْ طَبِيبًا رَفِيقًا يَضَعُ دَوَائَهُ حَيْثُ يَعْلَمُ أَنَّهُ يَنْفَعُ))

علم کے اہل سے علم کو مت روک ورنہ تو گناہگار ہوگا اور جو علم کے لائق نہیں ہے اس کو مت سکھا ورنہ تو جاہل شمار ہوگا اور نرم خو معالج کی حیثیت اختیار کر جو اپنی دوا کو وہاں استعمال کرتا ہے جہاں وہ مفید سمجھتا ہے۔

(سنن داری 379)

حاضرین مجلس!

علم سے محرومی بہت بڑی محرومی میں ہے مگر علم کے ہوتے ہوئے علم کی بہار سے محرومی اس سے بھی بڑی محرومی ہے شریعت کا پیغام ہے کہ!

دنیا کے لیے سیکھنے والا، تکبر کے لیے سیکھنے والا،

اپنے علم پہ فخر کرنے والا، اللہ سے نہ ڈرنے والا،

گناہ پہ گناہ کرنے والا، علم پہ عمل نہ کرنے والا،

سوال نہ کرنے والا، علم کو چھپانے والا،
 علم کے لئے محنت نہ کرنے والا، علماء سے استفادہ نہ کرنے والا،
 سبق کو تحریر نہ کرنے والا، علم سیکھنے میں حیا کرنے والا،
 علم کے لئے محنت نہ کرنے والا، علم کی اہلیت نہ رکھنے والا،
 علم کی نعمت سے محروم ہے۔ مگر شریعت کی آسانی دیکھیے:

❶ تقویٰ اختیار کرنا:

علم و معرفت کا ذریعہ
 (وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ) سورہ البقرہ 282

❷ آیات قرآنیہ میں تدبیر کرنا:

علم و معرفت کا ذریعہ
 (أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا) سورہ محمد 24

❸ نماز تہجد کا اہتمام کرنا:

علم و معرفت کا ذریعہ
 (إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلاً) سورہ مزمل 6

❹ علم پہ عمل کرنا:

علم و معرفت کا ذریعہ
 (كُنَّا نَسْتَعِينُ عَلَى حِفْظِ الْعِلْمِ بِالْعَمَلِ بِهِ) مفتاح دار السعادة ج

172 ص

❺ اساتذہ کرام سے دعا لینا:

علم و معرفت کا ذریعہ

اللَّهُمَّ فَفِّهْهُ فِي الدِّينِ وَعَلِّمَهُ التَّوَالِي (المستدرک 6280)

❶ علما کی محفل میں بیٹھنا:

علم و معرفت کا ذریعہ

(وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ) صحیح بخاری 100

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپ کو علم نافع عطا فرمائے۔

ان کاموں کی توفیق عطا فرمائے جو علم میں اضافے کا ذریعہ ہیں، ان کاموں سے محفوظ فرمائے جو علم کی روشنی سے محرومی کا ذریعہ ہیں، خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق فرمائے۔ آمین



(15) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

برکت سے محرومی کے اسباب

أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا كَمَا أَمَرَ، وَالشُّكْرُ لَهُ وَقَدْ تَأَدَّنَ بِالزِّيَادَةِ
لِمَنْ شَكَرَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْبَشَرِ، وَشَفِيعِهِمْ فِي
الْمَحْشَرِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ السَّادَةِ الْغَرَرِ، أَمَا بَعْدُ :
فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ،
وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ (الاعراف: 96)

زندگی میں اللہ ذوالجلال کی جانب سے ملنے والی نعمتیں اور بہاریں تو بہت ہیں جن کا احاطہ لفظوں میں نہیں کیا جاسکتا ان نعمتوں میں سے، ان عطاؤں میں سے ایک نعمت برکت کی نعمت ہے۔ دیکھنے میں تو چیز معمولی ہو مگر اس میں اللہ خیر اتنی بھر دیتے ہیں کہ کسی چیز کی کمی محسوس نہیں ہوتی جہاں برکت کامل جانا اتنی بڑی خوش نصیبی ہے وہاں کتنی بڑی محرومی ہے یہ، مال اور خزانے کے تو ڈھیر ہوں مگر بے برکتی اس قدر ہو کہ ضرورتیں پوری ہونے کا نام نہ لیتی ہوں آئیے دیکھیے وہ کونسا بے نصیب ہے جو سب کچھ ہونے کے باوجود برکت سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

① قرآن سے اعراض کرنے والا:

سورہ طہ آیت نمبر 124 میں ارشاد بانی ہے:

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0313-4254133

((وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى))

اور جس نے میرے ذکر سے اعراض کیا تو بیشک اس کے لیے گزران تنگ ہوگا اور روز قیامت ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

۱۲ آیات الہیہ کا انکار کرنے والا:

سورہ آل عمران آیت نمبر 112 میں ارشاد بانی ہے:
 ((وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذَلِكَ بَأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ))
 اور ان پر ہر محتاجی مسلط کر دی گئی یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے اور اس وجہ سے بھی نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

۱۳ گناہ کرنے والا:

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 90 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَا يَزِيدُنِي الْعُمُرُ إِلَّا الْبُرُّ وَلَا يُرَدُّ الْقَدَرُ إِلَّا الدُّعَاءُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَحْرِمُ الرِّزْقَ بِخَطِيئَةٍ يَعْمَلُهَا))
 صرف نیکی ہی عمر میں اضافے کا باعث ہوتی ہے۔ تقدیر کو دعا کے سوا کوئی چیز نہیں بدلتی ہے بلاشبہ انسان کو بعض اوقات ایک گناہ کے ارتکاب کی وجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ (امام البانی نے وان الرجل کے علاوہ حسن کہا ہے)

۴ رزق کی قدر نہ کرنے والا:-

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی سنن ترمذی میں 1803 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا مَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْأَذَىٰ وَيَأْكُلْهَا وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَأَمْرُنَا أَنْ نَسَلَتْ الصَّحْفَةَ وَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تَذُرُونَ فِي أَيِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةَ))

جب تم میں سے کسی ایک کا لقمہ گر جائے اسے صاف کر لے اور کھالے شیطان کے لئے نہ چھوڑے ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ (کھانے کے) برتن کو صاف کریں اور فرمایا کہ بے شک تم نہیں جانتے کھانے کے کون سے حصے میں برکت ہے۔ (مسند ابویعلیٰ 3312، قال حسین سلیم اسد اسنادہ صحیح)

۵ رضائے الہی یہ راضی نہ ہونے والا:

بنو سلیم کے کسی ایک شخص کی مسند احمد میں 20294 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ يَبْتَلِي عَبْدَهُ بِمَا أَعْطَاهُ فَمَنْ رَضِيَ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَارَكَ اللَّهُ لَهُ فِيهِ وَوَسَعَهُ وَمَنْ لَمْ يَرْضَ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ))

بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو دے کر آزماتے ہیں جو اللہ کی تقسیم پر راضی ہو جائے اسے اللہ برکت سے اور وسعت سے نوازتے ہیں اور جو تقسیم خداوندی پر راضی نہ ہو اسے برکت سے نہیں نوازتے۔ (السلسلہ

الصحيحه 1658)

۱ طمع اور لالچ کرنے والا:

سیدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 1472 نمبر روایت:
 ((سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ
 فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَصْرَةٌ خُلُوةٌ فَمَنْ
 أَخَذَهُ بِسَخَاوَةٍ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ
 لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ))

میں نے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا آپ نے مجھے دے
 دیا، پھر میں نے سوال کیا آپ نے مجھے دے دیا، پھر میں نے سوال کیا
 آپ نے مجھے دے دیا، پھر فرمایا اے! حکیم یہ مال سرسبز میٹھا ہے جو دل
 کی سخاوت کے ساتھ لیتا ہے اللہ اسے برکت سے نوازتے ہیں اور جو
 اسے حرص اور لالچ کے ساتھ لیتا ہے اسے اس میں برکت نہیں دیتے
 اور وہ اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو کھاتا تو ہے مگر سیر نہیں ہوتا۔
 (صحیح مسلم 2434)

۲ حسد کرنے والا:

سورہ النساء آیت نمبر 54 میں ارشاد ربانی ہے:
 ((أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ
 إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا))
 کیا وہ اس پر لوگوں سے حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے
 دیا ہے چنانچہ ہم نے الیٰ ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور بہت بڑی
 بادشاہی دی۔

۸ ناشکری کرنے والا:

سورہ ابراہیم آیت نمبر 7 میں ارشادِ ربانی ہے:
 ((وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ))
 اور جب تمہارے رب نے آگاہ کر دیا اگر تم شکر کرو گے تو یقیناً میں تمہیں
 مزید دوں گا اور اگر تم کفر کرو گے تو بلاشبہ میرا عذاب بہت شدید ہے۔

۹ سود کھانے والا:

سورہ البقرہ آیت نمبر 276 میں ارشادِ ربانی ہے:
 ((يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ
 أَثِيمٍ))
 اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گناہ گار
 کو پسند نہیں کرتا۔

۱۰ جھوٹی قسم کھانے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 2087 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((الْحَلْفُ مُنْفَقَةٌ لِلْسَّلْعَةِ مُمَحَقَّةٌ لِلْبَرَكَاتِ))
 جھوٹی قسم سامان کی بکنے کا ذریعہ ہے (جبکہ) برکت مٹا دینے کا ذریعہ
 (بھی) ہے۔

۱۱ جھوٹ بولنے والا:

سیدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 2079 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ قَالَ حَتَّى يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيْنَا بُرُكٌ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَّتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا))

بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا یہ فرمایا کہ یہاں تک کہ علیحدہ ہوں اگر وہ دونوں سچ بولیں اور عیب ظاہر کر دیں تو انہیں ان کی اس تجارت میں برکت دی جائے گی اور اگر جھوٹ بولے یا عیب چھپائیں تو بیع کی برکت مٹا دی جائے گی۔ (صحیح مسلم 3937)

۱۲) ناحق مال ہتھیانے والا:

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 2468 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَمَنْ يَأْخُذُ مَا لَا بَغِيرَ حَقِّهِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الذِّبْيِ يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ))

جو ناحق کسی کا مال ہتھیالیتا ہے اس کی مثال تو اس شخص کی ہے جو کھاتا تو ہے مگر سیر نہیں ہوتا۔

۱۳) بخل کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 1442 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانَ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا: اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلْفًا وَيَقُولُ الْآخَرُ: اللَّهُمَّ أَعْطِ مُمَسِّكًا تَلْفًا))

”کوئی دن ایسا نہیں جس میں بندے صبح کرتے ہیں مگر دو فرشتے نازل ہوتے ہیں ان میں سے ایک دعا کرتے ہوئے کہتا ہے، اے اللہ خرچ کرنے والے کو بدل عطا فرما اور دوسرا (بددعا کرتے ہوئے کہتا ہے) اے اللہ روکنے والے کو تباہی دے۔ (صحیح مسلم 2383)

۱۴) دنیا کی حرص کرنے والا:

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 4105 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((مَنْ كَانَتْ الدُّنْيَا هَمَّهُ فَرَّقَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَلَمْ يَأْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ))
 جس کو دنیا کی فکر لگی ہو اللہ تعالیٰ اس کے کام بکھیر دیتا ہے اور اس کا فقر اس کی آنکھوں کے سامنے کر دیتا ہے اور اسے دنیا اتنی ہی ملتی ہے جتنی اس کے لئے مقدر ہے۔ (سلسلہ الصحیحہ مختصرہ 950)

۱۵) اپنے ہی خلاف دعا کرنے والا:

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 7705 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَا تَدْعُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَىٰ أَوْلَادِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَىٰ أَمْوَالِكُمْ لَا تَوَافِقُوا مِنَ اللَّهِ سَاعَةً يُسْأَلُ فِيهَا عَطَاءٌ فَيَسْتَجِيبُ لَكُمْ))
 اپنے لئے بددعا نہ کیجئے اپنی اولاد کے لئے بددعا نہ کیجئے اپنے مال کے

لیے بددعا نہ کیجئے (کہیں ایسا نہ ہو) قبولیت کی گھڑی ہو اور تمہاری دعا کو شرف قبولیت سے نواز دیا جائے۔

حاضرین مجلس!

وہ کونسا بے نصیب ہے جو برکت جیسی نعمت سے محروم ہے:
شریعت کی رہنمائی یہ ہے۔

گناہ کرنے والا، قرآن سے اعراض کرنے والا،
رزق کی قدر نہ کرنے والا، آیات الہیہ کا انکار کرنے والا،
رضائے الہی پر راضی نہ ہونے والا، طمع اور لالچ کرنے والا،
حسد کرنے والا، ناشکری کرنے والا،
سود کھانے والا، جھوٹی قسم کھانے والا،
ناحق مال ہتھیانے والا، دنیا کی حرص کرنے والا،
اپنے ہی خلاف دعا کرنے والا، برکت سے محروم ہے۔
مگر شریعت کی آسانی دیکھیے:

رزق میں برکت، اولاد میں برکت،

عمر میں برکت، گھربار میں برکت،

کاروبار میں برکت معاملات میں برکت

اگر ایسی ہی برکات کا ارادہ رکھتے ہو تو

① ایمان و تقویٰ اختیار کیجئے:

(لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ) سورہ اعراف 96

۲ کلام ربانی کی تلاوت کیجیے:

(وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ) سورہ انعام 125

۳ رب کی بندگی کیجیے:

(تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمَّا لَصَدْرِكَ غِنًا) جامع ترمذی 2466

۴ رب کے شکر گزار ہو جائیے:

(لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ) سورہ ابراہیم 7

۵ استطاعت کے مطابق صدقہ و خیرات کیجیے:

(وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ) سورہ سبا 39

۶ سچ بولنے کا اہتمام کیجیے:

(بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا) صحیح بخاری 1973

۷ سلام کو عام کیجیے:

(تَحِيَّةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةٌ طَيِّبَةٌ) سورہ النور 61

۸ صبح کے وقت کو استعمال کیجیے:

(اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا) سنن ابی داؤد 2606

اللہ ذوالجلال اپنی رحمت سے برکتوں سے بھی نوازیں گے، راحتوں سے بھی نواز دیں گے۔ میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپکو برکتوں سے نوازے جب تک رکھے ایمان کے ساتھ رکھے، جب بھی بلائے ایمان کے ساتھ بلائے خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



نیکی کے اجر سے محرومی کے اسباب

الْحَمْدُ لِلَّهِ يَمُنُّ عَلَى عِبَادِهِ بِمَوَاقِعِ الْخَيْرِ أَفْرَاحًا، وَيَدْفَعُ عَنْهُمْ بِلُطْفِهِ أَسْبَابَ الرَّدِّ شُرُورًا وَأَتْرَاحًا، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ مُبْدِعُ الْكَائِنَاتِ أَرْوَاحًا وَأَشْبَاحًا، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَافِعُ لِرِوَايَةِ الدِّينِ دَعْوَةً، وَإِصْلَاحًا، وَالْهَادِي إِلَى طَرِيقِ الرَّشَادِ سَعَادَةً وَقَلَاحًا، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ خِيَارِ هَذِهِ الْأُمَّةِ تُقَى وَصَلَاحًا، وَمَنْ تَبِعَهُمْ مَا تَعَاقَبَتِ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامُ مَسَاءً وَصَبَاحًا، أَمَا بَعْدُ: فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، ﴿وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾ (الانعام: 88)

ایک شخص جو زمین میں بیج بھی بوتا ہو، دیکھ بھال کرتے کبھی آتا ہو کبھی جاتا ہو، کبھی پانی لگاتا ہو، کبھی کھاد بھی لگاتا ہو، وقت بھی دیتا ہو، توجہ بھی دیتا ہو، انتظار بھی کرتا ہو، محنت بھی کرتا ہو، وقت کے ساتھ ساتھ خوش بھی ہوتا ہو، دل ہی دل میں اپنی محنت کے پھل کو یقینی بھی سمجھتا ہو، مگر محنت کے باوجود وقت کے باوجود انتظار کے باوجود اس کی ساری کی ساری

فصل ضائع ہو جائے، دکھ کتنا ہوگا، پریشانی کتنی ہوگی، مگر اس کی پریشانی کو لفظوں میں کیسے ڈھال دوں، محنت کے باوجود مشقت کے باوجود کی ہوئی نیکی کے اجر سے محروم کر دیا جائے، آئیے دیکھیے وہ کون سے بے نصیب ہیں جن کی نیکیاں بھی مٹا دی جاتی ہیں۔

① شرک کرنے والا:

سورہ الانعام آیت نمبر 88 میں ارشاد بانی ہے:
 ((وَ لَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ))
 اور اگر وہ شرک کرتے تو ان کے تمام اعمال ضائع ہو جاتے۔

سورہ الزمر آیت نمبر 65 میں ارشاد بانی ہے:
 ((وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ))
 اور البتہ تحقیق آپ کی طرف اور آپ سے پہلے انبیاء کی طرف وحی کی گئی ہے کہ اگر آپ نے شرک کیا تو آپ کے اعمال ضائع ہو جائیں گے اور آپ خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

② ریا کاری کرنے والا:

سورہ ہود آیت نمبر 16، 15 میں ارشاد بانی ہے:
 ((مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزَيَّنَتَهَا نُوفَّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ (14) أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ))
 جو شخص دنیا کی زندگی اور اس کی زینت پر فریفتہ ہوا چاہتا ہو ہم ایسوں کو
 ان کے کل اعمال (کا بدلہ) یہیں بھر پور پہنچا دیتے ہیں اور یہاں انہیں
 کوئی کمی نہیں کی جاتی ہاں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں
 سوائے آگ کے اور کچھ نہیں اور جو کچھ انہوں نے یہاں کیا ہوگا وہاں
 سب اکارت ہے اور جو کچھ ان کے اعمال تھے سب برباد ہونے والے
 ہیں۔

۳) حالت کفر میں وفات پانے والا:

سورہ البقرہ آیت نمبر 217 میں ارشاد بانی ہے:
 ((وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَئِكَ
 حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
 هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ))
 اور تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے اور کفر کی حالت میں
 وفات پائے تو اس کے تمام اعمال دنیا و آخرت دونوں میں ضائع ہو
 جائیں گے یہ لوگ جہنمی ہیں اور ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔

۴) دین سے منہ موڑنے والا:

سورہ المائدہ آیت نمبر 5 میں ارشاد بانی ہے:
 ((وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ
 الْخَاسِرِينَ))
 اور جو کوئی ایمان سے روگردانی کرے گا اس کے تمام اعمال ضائع ہو گے

اور وہ آخرت میں خسارہ اٹھائے گا۔

❶ قرآن سے منہ موڑنے والا:

سورہ الکہف آیت نمبر 105 میں ارشاد بانی ہے:
 ((أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
 فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا))
 یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کی ملاقات
 سے کفر کیا اس لیے ان کے اعمال غارت ہو گئے پس قیامت کے دن ہم
 ان کا کوئی وزن قائم نہ کریں گے

❷ سنت سے منہ موڑنے والا:

سورہ الغاشیہ آیت نمبر 1 تا 4 میں ارشاد بانی ہے:
 ((هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَةِ ۝ وَجُودَ يَوْمِيذٍ خَاشِعَةٍ ۝ عَامِلَةٌ
 نَاصِبَةٌ ۝ تَصَلَّى نَارًا حَامِيَةً))
 کیا تجھے بھی چھپا لینے والی (قیامت) کی خبر پہنچی ہے اس دن بہت سے
 چہرے ذلیل ہوں گے (اور) محنت کرنے والے تھکے ہوئے ہوں گے وہ
 دہکتی آگ میں جائیں گے۔

❸ اللہ سے نہ ڈرنے والا:

سورہ المائدہ آیت نمبر 27 میں ارشاد بانی ہے:
 ((وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِي آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقْبَلُ مِنْ
 أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ
 مِنَ الْمُتَّقِينَ))

آدم علیہ السلام کے دونوں بیٹوں کا کھرا کھرا حال انہیں سنا دو ان دونوں نے ایک نذرانہ پیش کیا ان میں سے ایک کی نذر قبول ہوگئی اور دوسرے کی مقبول نہ ہوئی تو وہ کہنے لگا میں تجھے مار ہی ڈالوں گا اس نے کہا اللہ تعالیٰ تقویٰ والوں کا ہی عمل قبول کرتا ہے۔

▲ تہائی میں گناہ کرنے والا:

سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 4245 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا عِلْمَنَّ أَقْوَامًا مِنْ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ أَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ بِيضًا فَيَجْعَلُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَبَاءً مَنْثُورًا قَالَ ثُوبَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا جَلَّهِمْ لَنَا أَنْ لَا نَكُونَ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ قَالَ أَمَا إِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ وَمِنْ جِلْدَتِكُمْ وَيَأْخُذُونَ مِنَ اللَّيْلِ كَمَا تَأْخُذُونَ وَلَكِنَّهُمْ أَقْوَامٌ إِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللَّهِ انْتَهَكُوهَا))

میں جانتا ہوں ان لوگوں کو جو قیامت کے دن تہامہ کے پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر آئیں گے لیکن اللہ تعالیٰ ان کو اس غبار کی طرح کر دے گا جو اڑ جاتا ہے۔ ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کا حال ہم سے بیان کر دیجئے اور کھول کر بیان فرمائے تاکہ ہم لاعلمی سے ان لوگوں میں نہ ہو جائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جان لو کہ وہ لوگ تمہارے بھائیوں میں سے ہیں اور تمہاری قوم میں سے اور رات کو اسی طرح عبادت کریں گے جیسے تم عبادت کرتے ہو لیکن وہ لوگ یہ کریں گے کہ جب اکیلے ہونگے تو

حرام کاموں کا ارتکاب کریں گے۔ (سلسلہ الصحیحہ 505)

۹ اللہ کے پیغمبر کا ادب نہ کرنے والا:

سورہ الحجرات آیت نمبر 2 میں ارشاد ربانی ہے:

((يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ))

اے ایمان والو اپنی آواز نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز سے بلند نہ کرو اور نہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اونچی آواز میں بات کیا کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

۱۰ بدعت کا ارتکاب کرنے والا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی صحیح بخاری میں 2697 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ))

جس نے دین کے اندر کوئی ایسی چیز ایجاد کی جو دین کا حصہ نہیں تو وہ مردود ہے۔ (صحیح مسلم 4589)

۱۱ ظلم و زیادتی کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 2581 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((أَتَذَرُونَ مَا الْمُفْلِسُ . قَالُوا الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضْرَبَ هَذَا فَيُعْطَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فِينَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ))

کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کسے کہتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کیا مفلس تو وہی ہے جس کے پاس پیسے نہ ہوں، نہ ہی کوئی سامان ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کا مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ، اور زکوٰۃ جیسی نیکیاں لے کر حاضر ہوگا لیکن کسی کو گالی دی ہوگی، کسی پر تہمت لگائی ہوگی، کسی کا مال کھایا ہوگا، کسی کو قتل کیا ہوگا، کسی کو مارا ہوگا، لہذا اس کی نیکیاں مختلف لوگوں میں تقسیم کر دی جائیں گی اگر اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں اور مظلوموں کے حقوق باقی رہ گئے تو پھر ان کے گناہ اس کے حساب میں ڈال دیئے جائیں گے اور اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

۱۲ احسان جتلانے والا:

سورہ البقرہ آیت نمبر 264 میں ارشاد بانی ہے:
 ((يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى))
 اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور دکھ دے کر

برباد نہ کرو۔

﴿ قطع تعلقی کرنے والا: ﴿۱۳﴾

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 2565 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((تَفْتَحُ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفِرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءٌ فَيَقَالُ أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا))

سوموار اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور وہ تمام لوگ بخش دیے جاتے ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے البتہ وہ شخص جو باہم کینہ رکھتے ہیں ان کی بخشش نہیں ہوتی حکم ہوتا ہے انہیں مہلت دے دو حتیٰ کہ صلح کر لیں۔

﴿ دل میں نفاق رکھنے والا: ﴿۱۴﴾

سورہ المائدہ آیت نمبر 53 میں ارشاد باری ہے:

((وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهْلُوا الَّذِينَ آقَسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ))

اور اس وقت اہل ایمان کہیں گے: کیا یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ کے نام سے کڑی کڑی قسمیں کھا کر یقین دلاتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ان کے سب اعمال ضائع ہو گئے اور آخر کار یہ ناکام و نامراد ہو کر رہے۔

۱۵ جھوٹ بولنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 1903 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ لَمْ يَدْعُ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلِ بِهِ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدْعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ))

جو شخص جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔

۱۶ نماز عصر ادا نہ کرنے والا:

سیدنا بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 553 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبَطَ عَمَلَهُ))

جس نے عصر کی نماز چھوڑ دی تو اس کا عمل ضائع ہو گیا۔

۱۷ شوق کے لئے کتاب پالنے والا:

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 5472 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ اقْتَنَى كِتَابًا لَيْسَ بِكَلْبٍ مَاشِيَةٍ أَوْ ضَارِيَةٍ نَقَصَ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ عَمَلِهِ قِيرَاطَانِ))

جو شخص کتاب پالے سوائے کھیتی یا ریوڑ کی حفاظت کی غرض سے تو اس کے نیک عمل سے ہر روز دو قیراط ثواب کم کیا جائے گا۔

حاضرین مجلس!

اس سے بڑی محرومی، اس سے بڑی بے نصیبی اور کیا ہو سکتی ہے کہ محنت کے باوجود مشقت کے باوجود کی ہوئی نیکیاں بھی منادی جائیں شریعتِ اسلامیہ کی روشنی میں: شرک کرنے والا اپنی نیکیوں کے اجر سے محروم ہے۔

ریا کاری کرنے والا، آخرت کا انکار کرنے والا، دین سے منہ موڑنے والا، سنت سے منہ موڑنے والا، اللہ سے نہ ڈرنے والا، تہائی میں گناہ کرنے والا، اللہ کے پیغمبر کا ادب نہ کرنے والا، بدعت کا ارتکاب کرنے والا، ظلم و زیادتی کرنے والا، نیکی کے بعد احسان جتلانے والا، قطع تعلق کرنے والا، اپنی زبان سے جھوٹ بولنے والا، نماز عصر ادا نہ کرنے والا، اور شوقیہ کتاب پالنے والا اپنی ہی نیکی کے اجر سے محروم ہے۔

ایک جانب رب کی نافرمانی کی وجہ سے اس قدر محرومیاں ہیں تو اس کے مقابلے میں رب کی اطاعت اور بندگی پہ اللہ کریم کے انعامات بھی بہت ہیں،

شریعت کے انعامات دیکھیے: نیکی کا صرف ارادہ ہو

اللہ رب العزت صرف ارادے کو دیکھ کر اجر و ثواب سے نواز دیا کرتے ہیں رب کی جانب سے انعام و اکرام تو دیکھیے

① نیک ارادے کے ساتھ ایک نیکی ثواب دو گنا

(وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضْعِفُهَا) سورہ النساء 40

② نیک ارادے کے ساتھ ایک نیکی ثواب دس گنا

(فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا) سورہ انعام 160

- ۳ نیک نیتی کے ساتھ ایک نیکی ثواب سات سو گنا
(كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ) سورہ البقرہ 261
- ۴ نیک نیتی کے ساتھ ایک نیکی ثواب بہت زیادہ
(فِيضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً) سورہ البقرہ 245
- ۵ نیک ارادے کے ساتھ ایک نیکی ثواب دس لاکھ گنا
(كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ) صحیح الجامع 6231
- ۶ نیک ارادے کے ساتھ ایک نیکی بہت بڑی خیر کا ذریعہ
(فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا) سورہ النمل 89
- ۷ نیک نیتی کے ساتھ ایک نیکی بہت بڑے اجر کا ذریعہ
(وَيُؤْتِ مَنْ لَّدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا) سورہ النساء 40
- ۸ کیونکہ میرا رب بہت قدردان ہے
(فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ) سورہ البقرہ 158
- ۹ وہ کسی پہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا
(إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ) سورہ النساء 40
- میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپ کو ان محرومیوں سے بچائے اور ان کاموں کی توفیق عطا فرمائے جو محرومی کی بجائے سعادت کا ذریعہ ہیں۔ خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



17 بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز کی قبولیت سے محرومی کے اسباب

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، الَّذِي قَالَ فِي كِتَابِهِ الْمُبِينِ،
 وَقَوْمُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ، وَقَالَ عَنِ الصَّلَاةِ وَإِنَّهَا الْكَبِيرَةُ الْأَعْلَى
 الْخَاشِعِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى إِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَسَيِّدِ الْخَاشِعِينَ،
 مُحَمَّدِ الرَّسُولِ اللَّهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، أَمَا بَعْدُ :
 فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ،
 ﴿ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ، الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ﴾
 (المؤمنون)

جتنی اونچی اڑان ہوا کرتی ہے چوٹ بھی اتنی گہری ہوا کرتی ہے، جتنا
 رشتہ قریب کا ہوا کرتا ہے، جتنا تعلق مضبوط ہوا کرتا ہے ذمہ داری،
 احساس بھی اس قدر زیادہ ہوا کرتا ہے۔ ایک تو وہ ہے جس کے آنے کو
 کسی ڈیرے دار نے ٹھکرا دیا ہو، دکھ تو اسے بھی ہے جسے عزیز رشتہ دار
 نے ٹھکرا دیا ہو۔ بہن بھائی، استاد یا والدین نے ٹھکرا دیا ہو، مگر اس کے
 رنج و غم کو لفظوں میں کیسے ڈھال دیا جائے جس کے آنے کو ٹھکرا دے خود
 عرش والا رحمان ٹھکرا دے۔

آئیے دیکھئے وہ کونسے بے نصیب ہیں جنکی نماز تک کو اللہ قبول نہیں فرماتے؟
 جب تک وہ اپنی حرکات سے باز نہیں آتے نہ ان کا قیام قبول، نہ انکا رکوع قبول،

نہ ان کا کوئی سجدہ قبول، اللہ ذوالجلال ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ آمین

❶ ریاکاری کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 7666 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشُّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِيَ غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشُرْكَاهُ))

میں سب شرکاء کے شرک سے بے نیاز ہوں جس نے کوئی بھی عمل کیا اور اس عمل میں میرے ساتھ میرے غیر کو شریک کیا میں اس کو اور اس کے شرک کو چھوڑ دیتا ہوں۔

❷ بدعت کا ارتکاب کرنے والا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی صحیح بخاری میں 2697 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ أَحَدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ))

جس نے دین کے اندر کوئی ایسی چیز ایجاد کی جو دین کا حصہ نہیں ہے وہ مردود ہے۔ (صحیح مسلم 4589)

❸ دل میں نفاق رکھنے والا :

سورہ المائدہ آیت نمبر 53 میں ارشادِ ربانی ہے:

((وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهْوَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ))

اور اس وقت اہل ایمان کہیں گے کہ وہی لوگ ہیں جو اللہ کے نام سے

کڑی کڑی قسمیں کھا کر یقین دلاتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ان کے سب اعمال ضائع ہو گئے اور آخر کار یہ ناکام و نامراد ہو کر رہے۔

④ حرمت مدینہ کو یا مال کرنے والا:

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 1870 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَائِرٍ إِلَى كَذَا مَنْ أَحَدَتْ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحَدِّثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ))

مدینہ عائر (نامی پہاڑ) سے لے کر فلاں مقام (ثور) تک حرم ہے جو شخص یہاں بدعت ایجاد کرے اس پر عمل کرے یا بدعتی کو پناہ دے اس پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب انسانوں کی لعنت اس کی نہ کوئی نفل عبادت قبول ہوگی اور نہ کوئی فرض عبادت۔ (صحیح مسلم 3389)

⑤ علم نجوم کا دعویٰ کرنے والے سے غیب کی خبر پوچھنے والا:

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کی صحیح مسلم میں 5957 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ أَتَى عَرَافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً))

جو شخص کسی نجومی کے پاس آئے اور اس سے کسی چیز کے متعلق پوچھے تو اس کی چالیس رات کی نماز قبول نہیں کی جائے گی۔

① حرام کھانے والا:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 1015 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا الطَّيِّبَ وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ قَالَ: يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ، وَقَالَ: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ، ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَقَدْ غُدِّىَ بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لَهُ.

”بیشک اللہ رب العزت خود بھی پاک ہیں اور پاکیزہ ہی قبول فرماتے ہیں اور بیشک اللہ رب العزت نے جو حکم انبیاء کرام کو دیا (اے انبیاء کرام کی جماعت حلال کھانا اور نیک اعمال کرنا، بیشک میں جانتا ہوں جو تم کرتے ہو) وہی حکم مومن بندوں کو بھی دیا فرمایا (اے مومنوں کی جماعت پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو دیا) پھر ایک بندے کا ذکر کیا، جو لمبا سفر کرتا ہے، پر آگندہ حال، غبار آلود اپنے ہاتھوں کو بلند کرتا ہے آسمان کی جانب۔ یا رَبِّ، یا رَبِّ۔ اس حال میں کہ اس کا کھانا بھی حرام کا، پینا بھی حرام کا، لباس بھی حرام کا اور اس کی غذا بھی حرام کی، اس کی دعا کو کیسے شرف قبولیت سے نواز دیا جائے؟“

② شراب نوشی کرنے والا:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جامع ترمذی میں 1862 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ لَمْ يُتَبَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَقَاهُ مِنْ نَهْرِ الْحَبَالِ قَيْلًا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَا نَهْرُ الْحَبَالِ قَالَ نَهْرُ مِنْ صَدِيدِ أَهْلِ النَّارِ))

جس نے شراب پی تو اللہ تعالیٰ چالیس روز تک اس کی نماز قبول نہیں فرمائے گا پس اگر اس نے توبہ کر لی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا اگر اس نے دوبارہ پی تو اللہ تعالیٰ چالیس روز تک اس کی نماز قبول نہیں فرمائے گا پس اگر اس نے توبہ کر لی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا اگر اس نے چوتھی مرتبہ بھی پی لیں پھر تو اللہ اس کی چالیس روز تک نماز قبول نہیں فرمائے گا پس اگر اس نے توبہ کی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول نہیں فرمائے گا اور اسے خبال نامی نہر سے پلائے گا کہا گیا اے ابو عبد الرحمن نہر خبال کیا ہے کہا جہنمیوں کے خون اور پیپ کی نہر سے پلایا جائے گا۔ (قال الشيخ البانی صحیح)

▲ بلا عذر ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 638 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ))
اللہ تعالیٰ اس شخص کی نماز قبول نہیں فرمائے گا جو تہہ بند لٹکا کر کا نماز پڑھتا
ہو۔ (صحیح النووی: 4/457)

۹ قبر کی جانب منہ کر کے نماز پڑھنے والا:

سیدنا ابو مرثد غنوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 972 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
((لَا تَصَلُّوا إِلَى الْقُبُورِ وَلَا تَجْلِسُوا عَلَيْهَا))
قبروں کی طرف منہ کر کے نماز مت پڑھو اور نہ ہی ان پر بیٹھو۔

۱۰ سورہ الفاتحہ کے بغیر نماز پڑھنے والا:

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 756 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ))
اس شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی جو سورہ الفاتحہ نہ پڑھے۔ (صحیح مسلم 900)

۱۱ اطمینان کے بغیر نماز پڑھنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 757 نمبر روایت:
((أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ
رَجُلٌ فَصَلَّى فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ وَقَالَ
إِرْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ يُصَلِّي كَمَا صَلَّى ثُمَّ جَاءَ
فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِرْجِعْ فَصَلِّ
فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ ثَلَاثًا فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَحْسِنُ))

غَيْرُهُ فَعَلَّمَنِي فَقَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تيسَّرَ
مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ اِرْفَعْ حَتَّى
تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ اِرْفَعْ حَتَّى
تَطْمَئِنَّ جَالِسًا وَافْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے اسی وقت ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ نے جواب دیا اور فرمایا کہ نماز پڑھ کیوں کہ تو نے نماز نہیں پڑھی پس وہ لوٹ گیا اور اس نے نماز پڑھی جیسا کہ اس نے پڑھی تھی پھر واپس آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جا نماز پڑھ کیونکہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ تین مرتبہ (اسی طرح ہوا)۔ تب وہ بولا کہ قسم ہے اس کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں اس سے بہتر نماز ادا نہیں کر سکتا۔ لہذا آپ مجھے سکھا دیجئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو اس کے بعد جو تمہیں قرآن سے یاد ہو اس کو پڑھو پھر رکوع کرو یہاں تک کہ رکوع میں اطمینان سے رہو پھر سر اٹھاؤ یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ سجدے میں اطمینان سے رہو پھر سر اٹھاؤ یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جاؤ اور اپنی پوری نماز میں اسی طرح کرو۔

سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی صحیح ابن حبان میں 1891 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((إِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يَقُمْ صَلَاتَهُ))
 بیشک اس کی نماز نہیں جو (رکوع) میں اپنی کمر کو سیدھا نہیں کرتا۔

۱۲ نیند کے غلبے میں نماز پڑھنے والا:

سورہ النساء میں آیت نمبر 43 میں ارشاد ربانی ہے:
 ((يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ
 تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ))

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم نشہ کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب
 مت جاؤ (نماز اس وقت پڑھنی چاہیے) جب تم جانو کہ کیا کہہ رہے ہو۔
 سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی صحیح بخاری میں 212 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَرْقُدْ حَتَّىٰ يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ))
 جب تم میں سے کوئی شخص اونگھنے لگے اور وہ نماز پڑھ رہا ہو تو اسے چاہیے
 کہ سو جائے یہاں تک کہ اس کی نیند جاتی رہے۔

۱۳ صف کے پیچھے تنہا نماز پڑھنے والا:

سیدنا وابصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 682 نمبر روایت:
 ((أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ رَأَىٰ رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحَدَهُ فَأَمَرَهُ
 أَنْ يُعِيدَ))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو صف کی پیچھے تنہا نماز
 پڑھتے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نماز دوہرانے کا حکم

فرمایا۔ (قال الشيخ البانی صحیح)

نوٹ: اگلی صفحوں میں جگہ بالکل نہ ہو تو بعض علماء نے اس کو مستغنیٰ کیا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

فرض نماز کے وقت دوسری نماز پڑھنے والا:-

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 71 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ))

جب جماعت کھڑی ہو جائے تو کوئی نماز نہیں سوائے فرض نماز کے۔

❶ بلا عذر نماز کے لیے مسجد میں نہ آنے والا:

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 551 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ فَلَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ اتِّبَاعِهِ عُدْرٌ قَالُوا وَمَا الْعُدْرُ

قَالَ خَوْفٌ أَوْ مَرَضٌ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ الصَّلَاةُ الَّتِي صَلَّى))

جب کوئی شخص اذان کی آواز سنے اور نماز کے لیے نہ جائے باوجود اس

کے کہ کوئی عذر بھی نہ ہو انہوں نے کہا عذر کیا ہے؟ فرمایا خوف یا بیماری تو

اس کی تہا پڑھی ہوئی نماز قبول نہ ہوگی۔ (قال الشيخ البانی صحیح دون

جملة العذر)

❷ شرعی کوتاہیوں کے پیش نظر مقتدیوں کو ناراض کرنے والا:

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ترمذی میں 360 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا تَجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ آذَانَهُمُ الْعَبْدُ الْآبِقُ حَتَّى يَرْجِعَ
وَأَمْرًا بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَإِمَامٌ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونٌ))
تین قسم کے آدمی ایسے ہیں جن کی نمازیں ان کے کانوں سے اوپر نہیں
جاتیں (قبول نہیں ہوتی) مالک سے بھاگا ہوا غلام جب تک واپس نہ
آجائے۔ عورت رات گزارے اور اس کا خاوند اس پر ناراض ہو۔ ایسا
امام جس کی قوم اسے ناپسند کرتی ہو۔ (قال الشيخ البانی حسن)

❷ خوشبو لگا کر مسجد میں آنے والی:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسند احمد میں 9434 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ لِيُوجَدَ رِيحُهَا
لَمْ يُقْبَلْ مِنْهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَغْتَسِلَ اغْتِسَالَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ))
جو عورت خوشبو لگائے پھر وہ مسجد کی طرف جائے اس حال میں کہ خوشبو آ
رہی ہو اس کی نماز قبول نہیں ہوگی جب تک غسل جنابت کی طرح نہ
نہائے۔ (صحیح الجامع 2703، قال الشيخ البانی صحیح)

❸ بغیر دوپٹے کے نماز پڑھنے والی:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی جامع ترمذی میں نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ الْحَائِضِ إِلَّا بِخِمَارٍ))
بالغ عورت کی نماز بغیر اوڑھنی کے قبول نہیں کی جاتی۔ (صحیح الجامع 7383)

حاضرین مجلس!

لاکھ محرومیاں ایک جانب اس سے بڑی محرومی اور کیا ہوگی کہ نماز کی ادائیگی کے باوجود کسی شخص کی نماز کو اللہ کے حضور شرف قبولیت کی بجائے رد کر دیا جائے۔ شریعت اسلامیہ کا پیغام یہ ہے کہ ریا کاری کرنا، بدعت کا ارتکاب کرنا،

دل میں نفاق رکھنا، حرمت مدینہ کو پامال کرنا،

علم نجوم کا دعویٰ کرنے والا، حرام کھانا،

شراب نوشی کرنا، ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانا،

قبر کی جانب منہ کر کے نماز پڑھنا، سورۃ الفاتحہ کے بغیر نماز پڑھنا،

جلدی جلدی نماز پڑھنا، حالت نیند میں نماز پڑھنا،

صف کے پیچھے تہا نماز پڑھنا، فرض نماز کے وقت دوسری نماز پڑھنا،

بلا عذر مسجد میں فرض نماز نہ پڑھنا، کسی عورت کا خوشبو لگا کر بازار نکلنا،

بغیر دوپٹہ کے عورت کا نماز ادا کرنا، خاوند کی نافرمانی کرنا،

ایسے ناپسندیدہ کام ہیں کہ ان کا ارتکاب کرنے سے

مالک الملک اس شخص کی نماز بھی قبول نہیں فرماتے ہیں۔

مگر میرا رب کس قدر غفور الرحیم ہے، کس قدر رحمن اور رحیم ہے

میرے رب کی عنایتیں، میرے رب کی رحمتیں،

میرے رب کی نوازشیں، ذرہ اندازہ تو کیجیے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فِيْ حَسَنِ الْوُضُوْءِ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَرْكَعُ

رَكَعَتَيْنِ يُقْبَلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا فَقْدَ أَوْجَبَ))

صرف دو رکعتیں، صرف دو رکعتیں پوری توجہ کے ساتھ، پوری بصیرت کے ساتھ جو شخص ادا کر لیتا ہے میرا رب جنت اس پہ واجب فرما دیتا ہے۔

(سنن ابی داؤد 169)

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو ان کاموں کی توفیق عطا فرمائے جو شرفِ قبولیت کا ذریعہ ہیں اور ان کاموں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے جن سے میرا رب نماز بھی قبول نہیں فرماتا اللہ ذوالجلال ہمارا خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



(18) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دعا کی قبولیت سے محرومی کے اسباب

الْحَمْدُ لِلّٰهِ مُسْتَحَقُّ الْحَمْدِ وَأَهْلِهِ، الْمُنْعِمِ عَلٰی خَلْقِهِ بِسَابِغِ نِعْمِهِ وَفَضْلِهِ، الَّذِي جَعَلَ أَفْنَدَةَ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ مُتَعَلِّقَةً بِهِ، وَأَلْسِنَتَهُمْ نَاطِقَةً بِذِكْرِهِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً مُّخْلِصًا لِلَّهِ فِي سِرِّهِ وَجَهْرِهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْقَائِمُ بِطَاعَةِ رَبِّهِ وَأَمْرِهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَمَنْ سَارُوا عَلٰی نَهْجِهِ، أَمَّا بَعْدُ:
فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ،
﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ﴾ (البقرة: 186)

زندگی جو حاجات اور ضروریات سے عبارت ہے، مصیبت میں گھرا ہوا ایک شخص آواز تو اسی کو دے گا؟ جہاں مان سمان ہو، جہاں امید کی کرن ہو۔ ساری کائنات ایک جانب کسی کی امیدیں اللہ ذوالجلال کے علاوہ کون پوری کر سکتا ہے۔ دعائے خیر جہاں بہت بڑی سعادت ہے، وہاں دعائے خیر سے محرومی بھی بہت بڑی محرومی ہے، ایک تو وہ ہے جسے ماں باپ لوٹا دیں، ایک تو وہ ہے جسے رشتے دار لوٹا دیں۔

اس سے بڑا محروم کون ہو سکتا ہے جسے لوٹا دے عرش والا رحمان لوٹا دے، یہ مانگتا رہے مانگتا رہے مگر اس کی دعا کو، اس کے اٹھنے والے ہاتھوں کو خالی اور خالی ہی لوٹا دیا جائے۔

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0312-4254133

آئے دیکھیے وہ کون سا بے نصیب ہے جس کی دعا کو شرف قبولیت کی بجائے خالی ہی لوٹا دیا جاتا ہے؟

❶ دعا میں جلدی کرنے والا:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی مسند احمد میں 13008 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَزَالُ الْعَبْدُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَسْتَعْجِلُ قَالَ يَقُولُ دَعْوَتُ رَبِّي فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِي))

بندہ خیر میں رہتا ہے جب تک وہ جلدی نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ جلدی کیسے کرتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب وہ کہتا ہے میں نے رب سے دعا کی مگر میری دعا کو قبول نہیں کیا۔ (صحیح مسلم 7111، صحیح الترغیب والترہیب 1650)

❷ قطع تعلق کی دعا کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 7112 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةٍ رَحِمَ))
بندے کی دعا کو قبول کیا جاتا ہے جب تک وہ گناہ کی دعا نہیں کرتا یا قطع رحمی کی دعا نہیں کرتا۔

❸ بے پرواہی سے دعا کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی سنن ترمذی میں 3479 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((اَدْعُوا اللَّهَ وَانْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لَا
 يَسْتَجِيبُ دُعَاءَ مَنْ قَلَبٍ غَافِلٍ لَاهٍ))
 اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرو اس حال میں کہ تمہیں اس کی قبولیت کا یقین
 ہو۔ جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور بے پرواہ دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔
 صحیح الجامع: 245)

۴) عدم توجہی میں دعا کرنے والا :

امام ابو بکر الشہلی رحمہ اللہ کے قول کے مطابق:
 ((اَدْعُونِي بِلَا غَفْلَةٍ اُسْتَجِبْ لَكُمْ بِلَا مُهْلَةٍ))
 تم بے خبری میں دعا نہ کیجئے میں بغیر تاخیر کے تمہاری دعا قبول کروں گا۔
 (شعب الایمان، 1151، روح البیان 201/8)

۵) دعا سے پہلے درود نہ پڑھنے والا:

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق:
 ((كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوبٌ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ))
 ہر دعا قبولیت سے محروم ہے جب تک نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
 درود نہ بھیجا جائے۔ (المجم الاوسط، 721، صحیح الجامع، 4523، السلسلہ الصحیحہ 2035)

۶) دعوت الی اللہ کو ادا نہ کرنے والا:

سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی شعب الایمان میں 7558 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَأْمُرَنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوَنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ))

أَوْ لِيُوشِكَنَّ اللَّهُ أَنْ يَبْعَ عَلَيْكُمْ عِقَابًا مِنْهُ ثُمَّ تَدْعُونَهُ فَلَا
يُسْتَجَابُ لَكُمْ))

اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم ضرور نیکی کا حکم
کرتے رہو گے تم ضرور برائی سے منع کرتے رہو گے یا قریب ہے کہ اللہ
تم پر عذاب نازل کر دے پھر تم دعا کرو اور پھر دعا کو قبول نہ کیا جائے۔
(صحیح الجامع 7070)

◀ حرام کھانے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 2393 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ
الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ
الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ وَقَالَ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ
السَّفَرَ أَشْعَثُ أَغْبَرُ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ
حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغَدِيٌّ بِالْحَرَامِ فَأَنَّى
يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ))

”بیشک اللہ رب العزت خود بھی پاک ہیں اور پاکیزہ ہی قبول فرماتے
ہیں اور بیشک اللہ رب العزت نے جو حکم انبیاء کرام کو دیا (اے انبیاء
کرام کی جماعت حلال کھانا اور نیک اعمال کرنا، بیشک میں جانتا ہوں جو
تم کرتے ہو) وہی حکم مومن بندوں کو بھی دیا فرمایا (اے مومنوں کی

جماعت پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو دیا) پھر ایک بندے کا ذکر کیا، جو لمبا سفر کرتا ہے، پراگندہ حال، غبار آلود اپنے ہاتھوں کو بلند کرتا ہے آسمان کی جانب۔ یَا رَبِّ، یَا رَبِّ۔ اس حال میں کہ اس کا کھانا بھی حرام کا، پینا بھی حرام کا، لباس بھی حرام کا اور اس کی غذا بھی حرام کی، اس کی دعا کو کیسے شرف قبولیت سے نوازا دیا جائے؟“۔

۸ زنا کرنے والا:

سیدنا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی المعجم الکبیر میں 8391 نمبر روایت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ نِصْفَ اللَّيْلِ فَيُنَادِي مُنَادٍ: هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابَ لَهُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطَى هَلْ مِنْ مَكْرُوبٍ فَيُفَرِّجَ عَنْهُ فَلَا يَبْقَى مُسْلِمٌ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا زَانِيَةً تَسْعَى بِفَرْجِهَا أَوْ عَشَّارًا))

نصف رات آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے۔ ہے کوئی دعا کرنے والا اس کی دعا کو قبول کیا جائے۔ ہے کوئی سوال کرنے والا اسے عطا کیا جائے۔ ہے کوئی مصیبت زدہ جس کی مصیبت کو دور کر دیا جائے۔ کوئی بھی مسلمان دعا کرتا ہے اللہ اس کی دعا کو قبول فرماتے ہیں مگر زانیہ (بدکار عورت) یا ٹیکس لینے والے کی دعا کو قبول نہیں کیا جاتا۔ (السلسلہ الصحیحہ 1073)

۹ جادو یا ٹیکس وصول کرنے والا:

سیدنا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی المعجم الکبیر میں 8375 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَا يَسْأَلُ اللَّهُ الْبَلِيَّةَ أَحَدًا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِلَّا سَاحِرًا أَوْ عَشَّارًا))
 کوئی بھی شخص رات کو دعا کرتا ہے (سوال کرتا ہے) اللہ تعالیٰ ضرور عطا
 فرماتے ہیں مگر جادو کرنے والا اور نمکیس لینے والے کی دعا (قبول نہیں
 فرماتے) (اسناد صحیح ورجالہ ثقافت ملتقی اہل الحدیث)

❶ قرض پر گواہ نہ بنانے والا:

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی ال مستدرک میں 3181 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((وَرَجُلٌ كَانَ لَهُ مَالٌ فَلَمْ يَشْهَدْ عَلَيْهِ))
 مالدار آدمی جو قرض پہ گواہ نہیں بناتا۔ (صحیح الجامع 305، تعلق الذہبی فی التلخیص
 علی شرط البخاری و مسلم)

❷ اپنا مال نا اہل کے سپرد کرنے والا:

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی المستدرک میں 3181 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((وَرَجُلٌ آتَى سَفِيهَا مَالَهُ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : وَلَا تُؤْتُوا
 السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ))
 وہ آدمی جس نے کم عقل کو اپنا مال دیا بے شک اللہ عزوجل نے فرمایا اور
 کم عقلوں کے مال سپرد نہ کرو۔ (صحیح الجامع 3075)

❸ بدکار بیوی کو طلاق نہ دینے والا:

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی المستدرک میں 3181 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ يَدْعُونَ اللَّهَ فَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ رَجُلٌ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ سَيِّئَةٌ فَلَمْ يُطَلِّقْهَا))

تین ایسے بے نصیب ہیں جن کی دعا کو اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتے (ان میں سے) ایک وہ آدمی ہے جس کی بیوی بدکردار ہوں اور وہ اسے طلاق نہیں دیتا۔ (صحیح الجامع 3075)

حاضرین مجلس!

دعا کی قبولیت سے محرومی کتنی بڑی محرومی ہے شریعت اسلامیہ کا پیغام ہے کہ دعا میں جلدی کرنے والا، قطع تعلقی کی دعا کرنے والا، بے پرواہی سے دعا کرنے والا، بے یقینی سے دعا کرنے والا، دعا سے پہلے درود نہ پڑھنے والا، دعوت الی اللہ کو ادا نہ کرنے والا، حرام کھانے والا، زنا کرنے والا، جادو کرنے والا یا ٹیکس وصول کرنے والا، قرض پر گواہ نہ بنانے والا، اپنا مال نااہل کے سپرد کرنے والا، بدکار بیوی کو طلاق نہ دینے والا، دعا کی قبولیت سے محروم ہے۔ مگر میرے رب کی رحمت اور نوازش دیکھیے، میرے رب کی عنایت اور فضل و کرم دیکھیے میرا رب ہر ایک کو نوازتا ہے، بلا تفریق نوازتا ہے، کوئی آکر تو دیکھے، کوئی مانگ کر تو دیکھے اگر تم چاہتے ہو آپ دعا کریں اور آپ کی دعا کو شرف قبولیت سے نواز دیا جائے پیغام شریعت ہے۔

① اخلاص کے ساتھ دعا کیجیے:

(إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ خَالِصًا) سنن نسائی 3140

② دل کی گہرائی سے دعا کیجیے:

(مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ بِصَدَقٍ) صحیح مسلم 5039

۳) اطمینان اور یقین سے دعا کیجیے:

(أَدْعُوا اللَّهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ) جامع ترمذی 3479

۴) حسن ظن کے ساتھ دعا کیجیے:

(أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِئِي) صحیح بخاری 7405

۵) اللہ کے نام لے کر دعا کیجیے:

(إِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ) سنن ابی داؤد 1493

۶) اذان کے وقت دعا کیجیے:

(الدُّعَاءُ عِنْدَ النَّدَاءِ) سنن ابی داؤد 2540

۷) دورانِ اذان و اقامت دعا کیجیے:

(الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ يُسْتَجَابُ) صحیح بن حبان 1696

۸) جمعہ کے دن دعا کیجیے:

(وَأَشَارَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا) صحیح بخاری 935

۹) نوافل کا کثرت سے اہتمام کیجیے:

(وَإِنْ سَأَلْنِي لِأَعْطِيَنَّهُ وَلَئِنْ أَسْتَعَاذَنِي لِأُعِيذَنَّه) صحیح بخاری

6502

۱۰) نماز تہجد کا اہتمام کیجیے:

(إِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ) صحیح مسلم 757

۱۱) حلال مال استعمال کیجیے:

(وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَقَدْ غُدِّيَ بِالْحَرَامِ

فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لَهُ) صحیح مسلم 1015

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک دعائے خیر کی توفیق بھی دے اور شرف قبولیت سے بھی نوازے، ان کاموں کی توفیق دے جن سے دعائیں قبول ہوا کرتی ہیں ان کاموں سے محفوظ فرمائے جن سے انسان دعا کی قبولیت سے محروم ہو جاتا ہے، جب تک رکھے ایمان کے ساتھ رکھے۔ اور جب بھی بلائے ایمان کی خوبصورت کیفیت میں بلائے، قبر کے عذاب سے بچائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



19 بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرشتوں کی دعا سے محرومی اور ان کی لعنت کے اسباب

الْحَمْدُ لِلَّهِ تَفَرَّدَ بِالرَّبُوبِيَّةِ وَالْأُلُوْهِيَّةِ كَمَالًا، وَاخْتَصَّ بِالْأَسْمَاءِ
الْحُسْنَى وَالصِّفَاتِ الْعُلَى جَلَالًا، اَلْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى سَوَابِغِ نِعَمِهِ
إِفْصَالًا، وَجَزَيْلِ عَطَائِهِ نَوَالًا، وَأَسْأَلُهُ الْمَزِيدَ مِنْ فَضْلِهِ دُعَاءً
وَإِبْتِهَالًا، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ،
أَكْرَمَ بِهِمْ صُحْبًا وَأَنْعَمَ بِهِمْ آلًا، أَمَّا بَعْدُ:

فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ،
﴿أُولَئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ
أَجْمَعِينَ﴾ (آل عمران 87)

اللہ کی زمین پر اللہ سے تعلق اور وابستگی بلاشبہ بہت بڑی سعادت ہے اور
اس تعلق کا اظہار اٹھنے والے ہاتھوں سے، بولے جانے والے الفاظ سے
ہوتا ہے کہ کتنی عاجزی کے ساتھ، کتنی تواضع کے ساتھ، کتنے احترام کے
ساتھ، کتنی امید کے ساتھ، کتنے مان سمان کے ساتھ، بولے جا رہے ہیں
جنہیں عرفِ عام میں دعا کہا جاتا ہے دعا مانگنا جہاں سعادت ہے کسی اور
کی دعا کامل جانا بھی سعادت ہے والدین کی دعا، اساتذہ کی دعا، کسی
بزرگ کی دعا، اور کتنی بڑی بات کہ نورانی مخلوق فرشتوں کی دعا جہاں

خوش نصیبی کی علامت ہے وہاں نورانی مخلوق فرشتوں کی دعا سے محروم ہو جانا بھی کتنی بڑی محرومی ہے۔ آئیے دیکھئے وہ کون سے لوگ ہیں جو اپنی نادانیوں اور خطاؤں کی وجہ سے اتنی پیاری مخلوق کی دعا سے محروم ہو جاتے ہیں۔

❶ واضح دلائل سن کر کفر کرنے والا:

سورہ آل عمران میں 86، 87 میں ارشادِ بانی ہے:

((كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ أُولَئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ))

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کیسے ہدایت دے گا جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے۔ اور وہ گواہی دے چکے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ برحق ہیں۔ اور ان کے پاس واضح نشانیاں آچکیں! اور اللہ تعالیٰ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ان لوگوں کی سزا یہی ہے کہ ان پر اللہ تعالیٰ کی فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔

❷ حالت کفر میں وفات پانے والا:

سورہ البقرہ آیت نمبر 161 میں ارشادِ بانی ہے:

((إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ))

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اس حال میں مر گئے کہ وہ کافر ہی

تھے۔ تو وہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔

۳ صحابہ کرام کو برا بھلا کہنے والا:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کی المعجم الکبیر میں 12709 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ سَبَّ أَصْحَابِي فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ))

جس نے میرے صحابہ کو گالی دی اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سب لوگوں

کی لعنت ہے۔ (صحیح الجامع 6285)

۴ مدینہ طیبہ میں بدعت کی ارتکاب کرنے والا:

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 6755 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ غَيْرِ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ

أَوْى مُحَدَّثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ))

مدینہ حرم ہے جس شخص نے اس میں بدعت کا ارتکاب کیا یا بدعتی کو پناہ

دی اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ (صحیح مسلم

3393)

۵ اہل مدینہ یہ ظلم کرنے والا:

سیدنا سائب بن خلد رضی اللہ عنہ کی المعجم الکبیر میں 6636 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((اللَّهُمَّ مَنْ ظَلَمَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ وَأَخَافَهُمْ فَأَخِفْهُمْ وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ

وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صِرَافًا وَلَا عَدْلًا))
 اے اللہ جس نے اہل مدینہ پر ظلم کیا اور انھیں ڈرایا تو اس کو ڈرا اور ایسے
 شخص پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ اس کی فرضی
 عبادت قبول ہوگی اور نہ نقلی عبادت۔ (صحیح الترغیب والترہیب 1214)

❶ کسی غیر کی جانب نسبت کرنے والا:

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 3867 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ
 اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صِرَافًا وَلَا
 عَدْلًا))

اور جس نے اپنے باپ کے سوا کسی اور کی طرف انتساب کیا یا اپنے
 مالکوں کو چھوڑ کر کسی اور کی طرف اپنی نسبت کی اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں
 اور سب لوگوں کی لعنت ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی فرضی
 عبادت قبول کرے گا نہ نقلی عبادت۔

❷ مسلمان کے عہد و امان کو توڑنے والا:

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 3179 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ
 لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صِرَافٌ وَلَا عَدْلٌ))

جس نے کسی مسلمان کے عہد و امان کو توڑا اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور

سب لوگوں کی لعنت ہے قیامت کے دن اس کی فرضی عبادت قبول کی جائے گی اور نہ نقلی عبادت۔ (صحیح مسلم 3394)

۸) راہ خیر میں مال خرچ نہ کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 1442 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا
اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلْفًا وَيَقُولُ الْآخَرُ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُمْسِكًا تَلْفًا))
کوئی دن ایسا نہیں جس میں بندے صبح کرتے ہیں مگر فرشتے نازل ہوتے
ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ خرچ کرنے والے کو بدل عطا
فرما۔ اور دوسرا کہتا ہے اے اللہ روکنے والے کو تباہی دے (مال کو راہ میں
خرچ سے روکنے والے کو تباہ فرما)۔ (صحیح مسلم 2383)

۹) مسلمان کی جانب اسلمہ سے اشارہ کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 6832 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَلْعَنُهُ حَتَّىٰ وَإِنْ
كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ))

جس نے اپنے بھائی کی طرف کسی ہتھیار سے اشارہ کیا تو یقیناً فرشتے
اس پر لعنت کرتے ہیں خواہ وہ اس کا سگا بھائی ہی ہو۔

۱۰) قصاص کی راہ میں رکاوٹ بننے والا:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 2635 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قُودٌ. وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ
 وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ). لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ))
 جو عداً قتل کیا گیا اس کا قصاص ہے جو کوئی قصاص لینے کی راہ میں
 رکاوٹ بنا تو اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ (صحیح
 الجامع 6451)

① نبی کریم کا نام سن کر درود نہ پڑھنے والا:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کی المعجم الکبیر میں 12551 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((جَائِنِي جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، فَأَخْبَرَنِي : أَنَّهُ مَنْ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ
 فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ دَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ وَأَسْحَقَهُ ، فَقُلْتُ :
 (آمِينَ))

میرے پاس جبریل امین علیہ السلام آئے اور خبر دی جس کے پاس آپ
 کا ذکر کیا گیا اور اس نے آپ پر درود نہ پڑھا اس کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت
 سے کرے میں نے کہا آمین۔ (صحیح الجامع 75، شیخ الارنؤوط صحیح لغیرہ ہامش
 الاحسان 140/2)

② والدین کے ہوتے ہوئے جنت نہ کمانے والا:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کی المعجم الکبیر میں 12551 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((وَمَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا ، فَلَمْ يَبْرَهُمَا دَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ

اللَّهُ وَأَسْحَقَهُ ، فَقُلْتُ : آمِينَ))

جس نے اپنے والدین یا ان دونوں میں سے ایک کو پایا اور پھر جہنم میں داخل ہو گیا اس کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے دور کرے میں نے کہا آمین۔

(صحیح الجامع 75، شیخ الارنؤوط صحیح لغيره هامش الاحسان

(140/2)

۱۳ ماہ رمضان میں عبادت نہ کرنے والا:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کی اجماع الکبیر میں 12551 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَمَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ دَخَلَ النَّارَ ، فَأَبَعَدَهُ اللَّهُ وَأَسْحَقَهُ فَقُلْتُ : آمِينَ))

جس نے رمضان کو پایا لیکن بخشش حاصل نہ کی اس کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت

سے دور کرے۔ (صحیح الجامع 75، شیخ الارنؤوط صحیح لغيره هامش الاحسان (140/2)

۱۴ دینی تعلیمات سے روگردانی کرنے والا:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی اجماع الکبیر میں 725 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((الْأَيْمَةُ مِنْ قُرَيْشٍ وَوَلِيَّ عَلَيْكُمْ حَقُّ عَظِيمٍ وَلَهُمْ مَثَلُهُمْ مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا إِذَا اسْتَرْحَمُوا رَحِمُوا وَحَكَمُوا فَعَدَلُوا وَعَاهَدُوا فَوَفُوا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ))

امام قریش میں سے ہوں بلا شک و شبہ میرا تم پر حق ہے اسی طرح یقیناً

ان کا بھی تم پر حق ہے جب تک کہ ان میں یہ تین باتیں باقی رہیں ان سے شفقت و مہربانی طلب کی جائے تو وہ شفقت والا معاملہ کریں وہ عہد وفا کریں تو اس کی وفا کریں حکومت کریں تو عدل و انصاف کریں جو یہ تین کام نہ کرے اس پر اللہ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ (صحیح الترغیب والترہیب 2259)

۱۵ شوہر کے بستر سے دور رہنے والی:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 3237 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ فَبَاتَ غَضَبَانَ عَلَيْهَا لَعْنَتُهُمَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ))

جب آدمی اپنی بیوی کو اپنے بستر کی طرف بلائے اور وہ انکار کرے خاوند اس سے ناراض رات گزارے تو اس عورت کے صبح کرنے تک فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔ (صحیح مسلم 3614)

حاضرین مجلس!

جہاں یہ سعادت ہے کہ کسی کے لئے والد دعا کرے، والدہ دعا کرے، استاد دعا کرے، جتنی یہ سعادت بڑی ہے کہ نورانی مخلوق فرشتے دعا کریں اتنی یہ محرومی بھی بہت بڑی ہے کہ فرشتوں کی دعا سے بندہ محروم ہو جائے۔

شریعت اسلامیہ کی رہنمائی یہ ہے کہ وہ کونسا بے نصیب ہے جو فرشتوں کی دعا سے محروم ہے؟

واضح دلائل سن کر کفر کرنے والا، حالت کفر میں وفات پانے والا،

صحابہ کرام کو برا بھلا کہنے والا، مدینہ طیبہ میں بدعت کی کام کرنے والا، اہل مدینہ پر ظلم کرنے والا، کسی غیر کی جانب نسبت کرنے والا، مسلمان کے عہد و امان کو توڑنے والا، راہ خیر میں خرچ سے روکنے والا، مسلمان کی جانب اسلحہ سے اشارہ کرنے والا، قصاص کی راہ میں رکاوٹ بننے والا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام سن کر درود نہ پڑھنے والا، والدین کے ہوتے ہوئے جنت نہ کمانے والا، ماہ رمضان میں عبادت نہ کرنے والا، اپنے دور اقتدار میں اپنی ذمہ داری ادا نہ کرنے والا، شوہر کے بستر سے دور رہنے والی فرشتوں کی دعا سے محروم ہے۔ اس محرومی کو اگر کوئی سعادت میں بدلنا چاہے، فرشتوں کی دعائیں اپنے دامن میں سمیٹنا چاہے پیغام شریعت ہے۔

۱ ایمان کی فکر کیجیے:

(وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا) سورہ غافر 7

۲ درود شریف کا اہتمام کیجیے:

(إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ) سنن ابن ماجہ 917

۳ نماز کے بعد ذکر کا اہتمام کیجیے:

(ثُمَّ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ) مسند احمد 1250

۴ پہلی صف میں نماز کا اہتمام کیجیے:

(إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ) صحیح الجامع 1839

۵ صف بندی کے لیے پاؤں سے پاؤں ملا لیجیے:

(يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصَلُّونَ الصُّفُوفِ) صحیح ابن حبان 2163

۶ اپنے بھائی کے لیے دعائے خیر کیجیے:

(دَعْوَةُ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ) صحیح مسلم

7105

۷ اپنے بھائی کی بیمار پرسی کیجیے:

(سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ) مسند احمد 754

۸ اللہ کی راہ میں خرچ کیجیے:

(اَللَّهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلْفًا) صحیح بخاری 1442

۹ دعوت و تبلیغ کا اہتمام کیجیے:

(لِيُصَلُّوا عَلَى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرِ) صحیح الجامع 4213

۱۰ با وضو ہو کر سونے کا اہتمام کیجیے:

(اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فَإِنَّهُ بَاتَ طَاهِرًا) صحیح الترغیب والترہیب

599

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپ کو ان کاموں کی توفیق عطا فرمائے جن سے نورانی مخلوق کی دعائیں ملتی ہیں اور ان کاموں سے محفوظ فرمائے جن سے دعا کی بجائے انسان محروم اور محروم ہوتا چلا جاتا ہے، فرشتوں کی دعا کا مستحق بنائے خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



20. بسم اللہ الرحمن الرحیم

امن سے محرومی کے اسباب

الْحَمْدُ لِلَّهِ جَعَلَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا دَارًا لِلْإِبْتِلَاءِ وَالْإِخْتِبَارِ،
وَمَحَلًّا لِلْعَمَلِ وَالْإِعْتِبَارِ، وَجَعَلَ الْآخِرَةَ دَارَيْنِ قُرْبُهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ
الْأَبْرَارِ، وَسَخَطُهُ مِنَ الْكُفَّارِ وَالْفُجَّارِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا النَّبِيَّ الْمُخْتَارَ، صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الطَّيِّبِينَ الْأَخْيَارِ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ
مَا تَعَاقَبَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، أَمَّا بَعْدُ:

فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
﴿أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ﴾ (الانعام: 82)

کون نہیں چاہتا کہ اس کی جان و مال محفوظ ہو، کسے یہ پسند نہیں کہ اس کی
اولاد محفوظ ہو، گھر بار محفوظ ہو، کاروبار محفوظ ہو، اس سے بڑی محرومی اور کیا
ہو سکتی ہے ملک بھی ہو، ریاست بھی ہو، سلطنت بھی ہو، حکومت بھی ہو
، سکیورٹی بھی ہو، گھر بار بھی ہو، مگر نہ مال محفوظ، نہ جان محفوظ، نہ اولاد
محفوظ۔ آئیے دیکھئے وہ کون سا بے نصیب ہے جو اپنی ہی کوتاہی کے
سبب امن و سلامتی جیسی دولت سے محروم ہو جاتا ہے؟

① شرک کرنے والا:

سورہ الانعام آیت نمبر 82 میں ارشادِ ربانی ہے:

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0313-4254133

((الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ))

جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے ان کے لئے امن ہے اور وہی راہ راست پر چل رہے ہیں۔

۲ ظلم کرنے والا :

سورہ ہود آیت نمبر 102 میں ارشاد ربانی ہے:

((وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ))

اور آپ کے رب کی پکڑ اسی طرح ہوتی ہے جب وہ کسی ظلم کرنے والے والی بستی کو پکڑتا ہے بلاشبہ اس کی پکڑ بہت ہی دردناک، بڑی سخت ہوتی ہے۔

۳ تکبر کرنے والا :

سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 16 میں ارشاد ربانی ہے:

((وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاَهَا تَدْمِيرًا))

اور جب ہم کسی بستی کی ہلاکت کا ارادہ کر لیتے ہیں تو وہاں کے خوشحال لوگوں کو (کچھ) حکم دیتے ہیں اور وہ اس بستی میں کھلی نافرمانی کرنے لگتے ہیں تو ان پر (عذاب کی) بات ثابت ہو جاتی ہے پھر ہم اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔

۴ ناشکری کرنے والا:

سورہ النحل آیت نمبر 112 میں ارشاد بانی ہے:
 ((وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا
 مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعَمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ
 وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ))
 اور اللہ تعالیٰ نے ایک بستی کی مثال بیان کی جو پر امن اور مطمئن تھی، اس
 کا رزق وافر مقدار میں اس کے پاس ہر جگہ سے آ رہا تھا پھر اس نے اللہ
 تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ تعالیٰ نے بھی انہیں بھوک اور خوف کا
 لباس پہنا دیا اسکے بدلے جو وہ کیا کرتے تھے۔

۵ ذکر سے منہ موڑنے والا:

سورہ طہ آیت نمبر 124 میں ارشاد بانی ہے:
 ((وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ
 الْقِيَامَةِ أَعْمَى))
 اور جو میرے ذکر سے منہ موڑے گا تو اس کے لئے یقیناً زندگی تنگ ہوگی
 اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔

۶ خود کی اصلاح نہ کرنے والا:

سورہ الانفال آیت نمبر 53 میں ارشاد بانی ہے:
 ((ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَى قَوْمٍ حَتَّى
 يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ))
 یہ اس وجہ سے ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے کبھی کسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو

عطا کی ہو کبھی تبدیل کرنے والا نہیں ہے یہاں تک کہ جو ان کے دلوں میں ہے وہ بدل دیتا یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

② ایمان کی پرواہ نہ کرنے والا:

کسی شاعر نے کیا خوب کہا:

إِذَا الْإِيمَانُ ضَاعَ فَلَا أَمَانٌ وَلَا دُنْيَا لِمَنْ لَمْ يُحَيِّ دِينًا
وَمَنْ رَضِيَ الْحَيَاةَ بِغَيْرِ دِينٍ فَقَدْ جَعَلَ الْفِتَاءَ لَهَا قَرِينًا

جب ایمان ضائع ہو جائے پھر امن سے بھی انسان ہاتھ دھو بیٹھتا ہے جس کا دین زندہ نہیں اس کی دنیا بھی برباد ہو جاتی ہے جو دین کے بغیر دنیا پہ راضی ہو جائے اس نے بربادی کو اپنا دوست بنا لیا۔ (موسوعہ الشعر الاسلامی 129/339)

③ فسق و فجور کرنے والا:

سورہ الروم آیت نمبر 41 میں ارشاد باری ہے:

((ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ
بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ))

لوگوں کو اپنے ہاتھوں کی کمائی کی وجہ سے خشکی اور سمندر میں فساد برپا ہو گیا تاکہ اللہ تعالیٰ ان کے بعض کاموں کا انہیں مزہ چکھائے تاکہ وہ پلٹ آئیں۔

④ فجار کو ترجیح دینے والا:

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول کے مطابق:

((تَوَشَّكَ الْقُرَىٰ أَنْ تَحْرَبَ وَهِيَ عَامِرَةٌ قِيلَ: كَيْفَ تَحْرَبُ وَهِيَ عَامِرَةٌ قَالَ: إِذَا عَلَا فُجَّارُهَا أَبْرَارُهَا وَسَارَ الْقَبِيلُ مُنَافِقُوهَا))
 قریب ہے کہ آباد ہونے کے باوجود بستیاں خراب ہو جائیں کہا گیا جب آباد ہوں گی تو خراب کیسے ہوں گی؟ فرمایا! جب نیک لوگوں پہ فجار بلند ہو جائیں گے اور قبیلے کا سردار منافق ہو (تو بستی ہوئی آبادیاں بھی اجڑ جائیں گی) (العقوبات لابن ابی دنیا 46/1، کنز العمال 31487)
 حاضرین مجلس!

امن و سلامتی جو بہت بڑی نعمت ہے مگر وہ کونسا بے نصیب ہے جو اپنی غفلت کی وجہ سے اس دولت سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ شریعت اسلامیہ کی رہنمائی ہے کہ شرک کرنے والا، ظلم کرنے والا، تکبر کرنے والا، ناشکری کرنے والا، ذکر سے منہ موڑنے والا، خود کی اصلاح نہ کرنے والا، ایمان کی پرواہ نہ کرنے والا، فسق و فجور کرنے والا، فجار کو ترجیح دینے والا، امن کی دولت سے محروم ہے۔ مگر شریعت کی آسانی دیکھیے اگر آپ کو یہ پسند ہے کہ آپ کے شہر میں، آپ کے ملک میں بد امنی نہ ہو، دنگا و فساد اور قتل و غارت نہ ہو امن و سلامتی ہو تو آگے بڑھیے

① توحید کو اختیار کیجیے

(أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ) سورہ انعام 82

② رب کے شکر گزار ہو جاؤ

(فَكَفَّرْتَ بِالنَّعْمِ اللّٰهِ) سورہ النحل 112

③ اپنے آپ کی اصلاح کیجیے

(حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ) سورہ انفال 53

۴ گناہ سے اجتناب کیجیے

(لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا) سورہ الروم 41

اللہ ذوالجلال ہمیں امن و سلامتی کی دولت سے مالا مال فرمائیں گے۔

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک نے مجھے اور آپ کو اسلامی ملک کی نعمت سے نوازا ہے اور اس کی قدر کرتے ہوئے خود کو اللہ کی اطاعت و بندگی میں مزید آگے بڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



21 بسم اللہ الرحمن الرحیم

عزت سے محرومی کے اسباب

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا، فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا، وَصِلَةَ الْأَرْحَامِ فِي ذَلِكَ أَجْرًا، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً أَعَدَّهَا لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ذُخْرًا وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَعْظَمَ النَّاسِ قَدْرًا وَأَرْفَعَهُمْ ذِكْرًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِذِكْرِي أَمَّا بَعْدُ:

فَاعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، ﴿وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ﴾ (المنافقون: 8)

اللہ کی دھرتی پہ، اللہ کے اس نظام میں، انسان کے پاس خود اپنی عزت سے بڑھ کر کیا ہو سکتا ہے؟ مال، اولاد، کوٹھی، بنگلہ، وزارت، صدارت، یہ چاہتیں، یہ بہاریں سب اپنی جگہ مگر صاحب بصیرت اپنی عزت پہ کبھی سودے بازی نہیں کرتا۔

کتنی بڑی محرومی ہے یہ کہ انسان کے پاس اللہ کا دیا سب کچھ ہو مگر دنیا و آخرت میں یہ خود آپ اپنی عزت گنوا بیٹھے۔

آئیے دیکھیں وہ کونسا بے نصیب ہے جو اپنی ہی نادانیوں سے عزت کی بجائے ذلت و رسوائی کا سامان کر بیٹھتا ہے؟

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing, 0301-4894081
Book Printing, Book Merchandising 0313-4254133

۱ شرک کرنے والا :

سورہ الاعراف آیت نمبر 152 میں ارشاد بانی ہے:
 ((إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَذَلَّةٌ فِي
 الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتِرِينَ))
 بے شک جن لوگوں نے پچھڑے کو معبود بنا لیا ان پر بہت جلد ان کے
 رب کی طرف سے غضب اور ذلت اس دنیوی زندگی ہی میں پڑے گی
 اور ہم افتراء پردازوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۲ کافر کرنے والا :

سورہ آل عمران آیت نمبر 112 میں ارشاد بانی ہے:
 ((ضَرَبْتُ عَلَيْهِمُ الذَّلَّةَ أَيْنَ مَا تَقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِنَ
 النَّاسِ وَبَاءٌ وَابْغَضُ مِنَ اللَّهِ وَضَرَبْتُ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةَ
 ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ
 حَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ))
 ان پر ہر جگہ ذلت کی مار پڑی، الا یہ کہ اللہ تعالیٰ کی یا لوگوں کی پناہ میں
 ہوں یہ غضب الہی کے مستحق ہوں گئے اور ان پر فقیری ڈال دی گئی، یہ
 اس لئے کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے کفر کرتے تھے اور بے وجہ
 انبیاء کو قتل کرتے تھے یہ بدلہ ہے ان کی نافرمانیوں اور زیادتیوں کا۔

۳ ظلم کرنے والا :

سورہ الشوریٰ آیت نمبر 45 میں ارشاد بانی ہے:
 ((وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ

خَفِيٌّ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ
 وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ))
 اور تو انہیں دیکھے گا کہ وہ (جہنم کے) سامنے لاکھڑے کئے جائیں گے
 مارے ذلت کے جھکے جا رہے ہوں گے اور چھپی ہوئی نیچی نگاہ کی
 آنکھوں سے دیکھ رہے ہوں گے، ایمان والے صاف کہیں گے کہ حقیقی
 زیاں کار وہ ہے جنہوں نے آج قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے
 گھر والوں کو نقصان میں ڈال دیا یا دکھو کہ یقیناً ظالم لوگ دائمی عذاب
 میں ہیں۔

۲) تکبر کرنے والا:

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ترمذی میں 2492 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((يُحَسِّرُ الْمُتَكَبِّرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْثَالَ الذَّرِّ فِي صُورِ الرِّجَالِ
 يَغْشَاهُمْ الذَّلُّ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ))
 متکبرین کو قیامت والے دن میدان محشر میں لایا جائے گا ان کی شکلیں
 انسانوں جیسی لیکن جسم چیونٹیوں کے برابر ہوں گے اور ہر طرف سے ان
 پر ذلت و رسوائی چھائی ہوگی۔ (صحیح الجامع 8040)

۳) حسب و نسب پہ فخر کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ترمذی میں 3955 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَفْتَخِرُونَ بِآبَائِهِمُ الَّذِينَ مَاتُوا إِنَّمَا هُمْ فَحْمٌ

جَهَنَّمَ أَوْ لِيَكُونَنَّ أَهْوَنَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الْجَعْلِ الَّذِي يُدْهِدُهُ
الْخِرَاءَ بِأَنْفِهِ))

یقیناً لوگ اپنے ان ابا پر جو مر گئے اور جہنم کے کوسلے بن گئے فخر کرنے سے باز آ جائیں وگرنہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کپڑے سے بھی بدتر ہو جائیں گے جو گندگی کو اپنے ناک کے ذریعے دھکیلتا ہے۔ (صحیح الجامع

(5482

① بلا علم اللہ کے بارے میں جھگڑنے والا:

سورہ الحج آیت نمبر 8 اور 9 میں ارشاد بانی ہے:

((وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ
مُنِيرٍ ثَانِي عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنَذِيقُهُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ))

اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں بغیر کسی علم کے اور بغیر کسی ہدایت کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے جھگڑا کرتا ہے وہ اپنا پہلو موڑنے والا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کے راستے سے گمراہ کرے اس ہی کے لئے دنیا میں سنگین رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے (جہنم میں) جلنے کا عذاب چکھائیں گے۔

② صرف اپنی پسند کی بات ماننے والا:

سورۃ البقرہ آیت نمبر 85 میں ارشاد بانی ہے:

((أَفْتَوْا مَنْ بَعْضُ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ
يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ))
 کیا بعض احکام پر ایمان رکھتے ہو؟ اور بعض کے ساتھ کفر کرتے ہو تم میں سے جو بھی ایسا کرے اس کی سزا اس کے سوا کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا میں رسوائی اور قیامت کے دن سخت عذاب کی مار، اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں۔

۸ مسجد میں فساد پھیلانے والا:

سورہ البقرہ ایت نمبر 114 میں ارشاد ربانی ہے:
 ((وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذَكَّرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ))
 اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کی مسجدوں سے منع کرے کہ ان میں اللہ کا ذکر کیا جائے اور ان کی بربادی کی کوشش کرے ایسے لوگوں کو حق نہیں تھا کہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے۔ انہیں کیلئے دنیا میں بہت بڑی رسوائی ہے اور انہی کے لئے آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔

۹ فتنہ و فساد برپا کرنے والا:

سیدنا حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسند احمد میں 23316 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((إِنَّ هَذَا الْحَيِّ مِنْ مُضَرٍّ لَا تَدْعُ لِلَّهِ فِي الْأَرْضِ عَبْدًا صَالِحًا إِلَّا فَتَنَتْهُ وَأَهْلَكَتَهُ حَتَّىٰ يُدْرِكَهَا اللَّهُ بِجُنُودٍ مِنْ عِبَادِهِ فَيَذَلُّهَا

حَتَّى لَا تَمْنَعَ ذَنْبَ تَلْعَةٍ))

مضر کا یہ قبیلہ زمین پر موجود صالح لوگوں کو فتنوں میں ڈالے گا اور انہیں ہلاک کرے گا، یہاں تک کہ اللہ اپنے بندوں کے لشکروں کے ذریعے ان کی گرفت کرے گا اور ان کو ذلت و رسوائی میں مبتلا کرے گا اور ان کا کوئی نام و نشان باقی نہ چھوڑے گا۔ (سلسلہ الصحیحہ 2752)

❶ ریشم کا لباس پہننے والا:

سیدہ جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مسند احمد میں 27423 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ لَبَسَ ثَوْبَ حَرِيرٍ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللَّهُ تَعَالَى ثَوْبَ مَدَلَّةٍ
أَوْ ثَوْبًا مِنْ نَارٍ))

جو دنیا میں ریشمی لباس پہنتا ہے اللہ تعالیٰ اسے قیامت والے دن جہنم کی آگ سے ذلت و رسوائی کا لباس پہنائیں گے۔ (جمع الزوائد منبع الفوائد

(141/5)

❷ دل میں نفاق رکھنے والا:

سورہ المنافقون میں آیت نمبر 8 میں ارشاد باری ہے:

((يَقُولُونَ لَنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ
وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ))

یہ کہتے ہیں کہ اگر ہم اب لوٹ کر مدینہ جائیں گے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو نکال دے گا، سنو! عزت تو صرف اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے رسول کے لئے اور ایمانداروں کے لئے ہے لیکن یہ منافق جانتے نہیں۔

۱۲ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والا:-

سورہ المجادلہ آیت نمبر 20 میں ارشاد ربانی ہے:-
 ((إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ فِي الْأَذْلَى))
 بے شک اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی جو لوگ مخالفت کرتے ہیں
 وہی لوگ سب سے زیادہ ذلیلوں میں ہیں۔

۱۳ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرنے والا:-

سورہ طہ آیت نمبر 134 میں ارشاد ربانی ہے:
 ((وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ
 إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنُخْزَى))
 اور اگر ہم اس سے پہلے ہی انہیں عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یقیناً یہ کہہ
 اٹھتے ہیں کہ ہمارے پروردگار تو نے ہمارے پاس اپنا رسول کیوں نہ بھیجا
 کہ ہم تیری آیتوں کی تابعداری کرتے اس سے پہلے کہ ہم ذلیل و رسوا
 ہوتے۔

۱۴ دین اسلام کو قبول نہ کرنے والا:

سیدنا تمیم الداری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المستدرک میں 8326 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَيَبْلُغَنَّ هَذَا الْأَمْرُ مَا بَلَغَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا يَتْرُكُ اللَّهُ بَيْتَ
 مَدْرٍ وَلَا وَبَرٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ هَذَا الدِّينَ بَعْزٌ عَزِيزٌ أَوْ يَذِلُّ ذَلِيلٌ
 يُعْزِزُ بَعْزُ اللَّهِ فِي الْإِسْلَامِ وَيُذِلُّ بِهِ فِي الْكُفْرِ))
 یقیناً یہ دین آخری دن تک جائے گا اللہ تعالیٰ کوئی پختہ اور کچا گھر نہ

چھوڑیں گے مگر اللہ اس میں اس دین کو معزز اشخاص کے ذریعے داخل کرے گا جس سے اسلام کو وقار ملے گا یا پھر ذلیل ترین لوگوں کے ذریعے کفر ذلیل ہو جائے گا۔ (سلسلہ الصحیحہ 3)

۱۵) دین اسلام سے منہ موڑنے والا:

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق:

((إِنَّا كُنَّا أَذَلَّ قَوْمٍ فَأَعَزَّنَا اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ فَمَهْمَا نَطْلُبُ الْعِزَّ بغيرِ ما أعزَّنَا اللَّهُ بهِ أَذَلَّنَا اللَّهُ.))

بلاشبہ ہم انتہائی ذلیل تھے کہ اللہ نے اسلام کے ذریعے ہمیں معزز بنایا اب جبکہ ہم عزت طلب کریں گے اس کے سوا جس کے ذریعے ہم کو اللہ نے عزت دی تب ہمیں اللہ ذلیل کرے گا۔ (المستدرک 207، صحیح الترغیب والترہیب 2893)

۱۶) سنت نبوی سے منہ موڑنے والا:

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کی مسند احمد میں 5114 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَجُعِلَ رِزْقِي تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِي وَجُعِلَ الذَّلَّةُ وَالصَّغَارُ عَلَى مَنْ خَالَفَ أَمْرِي))

میرا رزق میرے نیزے کی انی کے نیچے ہے اور ذلت و رسوائی اس کا مقدر ہے جو میری سنت سے اعراض کرنے والا ہے۔ (تخریج مشکلاہ الفقہ 24، مختصر جلاب المرأة 15)

﴿ جہاد سے منہ موڑنے والا:﴾

سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 3464 نمبر روایت کے مطابق:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا تَبَايَعْتُمْ بِالْعِينَةِ وَأَخَذْتُمْ أَذْنَابَ الْبَقَرِ وَرَضِيْتُمْ بِالزَّرْعِ
وَتَرَكْتُمُ الْجِهَادَ سَلَطَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ذُلًّا لَا يَنْزِعُهُ حَتَّى تَرْجِعُوا
إِلَى دِينِكُمْ))

جب تم بیع عینہ کرو گے اور مویشیوں کی دمیں تھام لو گے اور زراعت میں
مصروف ہو جاؤ گے اور جہاد کو ترک کر دو گے تو اللہ تعالیٰ تم پر ذلت مسلط
کر دے گا یہاں تک کہ تم اپنے دین کی طرف پلٹ آؤ۔ (صحیح الترغیب
والترہیب 1389)

﴿ اجتماعیت سے منہ موڑنے والا :﴾

سیدنا ربیع بن حراش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسند احمد میں 23283 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَاسْتَدَلَّ الْإِمَارَةَ لِقِيَّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا
وَجْهَ لَهُ عِنْدَهُ))

جس نے جماعت کو ترک کیا اور امارت کو حقیر جانا وہ اللہ تعالیٰ کو اس حال
میں ملے گا کہ اس کی اللہ کے ہاں کوئی اوقات نہ ہوگی۔ (شعب الارناووط:
حسن)

﴿ دنیا میں مگن رہنے والا:﴾

سورہ المعارج آیت نمبر 42, 43, 44 میں ارشاد بانی ہے:

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing, 0301-4894081
Book Printing, Book Merchandising 0313-4254133

((فَدَرُّهُمْ يَخْرُصُونَ وَيَلْعَبُونَ حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ
يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَى نُصُبٍ يُوفِضُونَ
خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرَاهَهُمْ ذِلَّةً ذَلِكَ الْيَوْمَ الَّذِي كَانُوا
يُوعَدُونَ))

پس تو نہیں جھگڑتا کھیلتا چھوڑ دے یہاں تک کہ یہ آپ اس دن سے جا
ملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ جس دن یہ قبروں سے دوڑتے
ہوئے نکلیں گے۔ گویا کہ وہ کسی جگہ کی طرف تیز تیز جا رہے ہیں ان کی
آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی ان پر ذلت چھا رہی ہوگی یہ ہے وہ چیز جس کا
ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

﴿ نماز نہ پڑھنے والا : ﴾

سورہ القلم آیت نمبر 42 اور 43 میں ارشاد ربانی ہے:
((يَوْمَ يَكْشِفُ عَنْ سَاقٍ وَيَدْعُونَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَبِطُونَ ۝
خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرَاهَهُمْ ذِلَّةً وَقَدْ كَانُوا يُدْعُونَ إِلَى السُّجُودِ
وَهُمْ سَالِمُونَ))

جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور سجدے کے لئے بلائے جائیں گے
تو (سجدہ) نہ کر سکیں گے نگاہیں نیچے ہوں گی اور ان پر ذلت و خواری چھا
رہی ہوگی حالانکہ یہ سجدے کے لئے اس وقت بھی بلائے جاتے تھے جبکہ
صحیح سالم تھے۔

﴿ مسلمان بادشاہ کی توہین کرنے والا : ﴾

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جامع ترمذی میں 2224 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((مَنْ أَهَانَ سُلْطَانَ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أَهَانَهُ اللَّهُ))
 جس نے کسی مسلمان بادشاہ کی توہین کی تو اللہ تعالیٰ اسے ذلیل کریں گے۔
 (صحیح الجامع 6111)

۱۲ قریش کی توہین کرنے والا:

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسند احمد میں 1586 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((مَنْ أَهَانَ قُرَيْشًا أَهَانَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ))
 جس نے قریش کی تذلیل کی اللہ تعالیٰ اس کی تذلیل کرے گا۔ (صحیح
 الجامع 6112)

حاضرین مجلس!

عزت جتنی بڑی نعمت ہے، ذلت و رسوائی اتنی بڑی محرومی اور مصیبت ہے۔ کتنا بڑا
 محروم ہے وہ شخص جو اپنی ہی کوتاہیوں کے سبب عزت کی بجائے ذلت کا سودا کر لیتا
 ہے۔ شریعت اسلامیہ کی رہنمائی میں ایسا کون ہے۔

جو عزت کی بجائے ذلت سے اپنا دامن بھر لیتا ہے

کفر کرنے والا، شرک کرنے والا،

ظلم کرنے والا، تکبر کرنے والا،

حسب نسب پر فخر کرنے والا،

بلا علم اللہ کے بارے میں جھگڑنے والا،

صرف اپنی پسند کی بات ماننے والا، مسجد میں فساد پھیلانے والا،
 ریشم کا لباس پہننے والا، فتنہ و فساد برپا کرنے والا،
 دل میں نفاق رکھنے والا، اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والا،
 اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرنے والا،
 دین اسلام کو قبول نہ کرنے والا، دین اسلام سے منہ موڑنے والا،
 سنت نبوی سے منہ موڑنے والا، جہاد سے منہ موڑنے والا،
 اجتماعیت سے منہ موڑنے والا، دنیا میں مگن رہنے والا،
 نماز نہ پڑھنے والا، طاقت کے باوجود کسی مومن کی مدد نہ کرنے والا،
 مسلمان بادشاہ کی توہین کرنے والا،
 اور قریش کی توہین کرنے والا عزت سے محروم ہے۔
 مگر شریعت کی آسانی دیکھیے،

اگر آپ اپنے لیے عزت کو پسند کرتے ہو،

درجات کی بلندی کو پسند کرتے ہو تو آگے بڑھیے

❶ مسجد کی جانب چلنا: درجات کی بلندی کا ذریعہ

(إِنَّ لَكُمْ بِكُلِّ خُطْوَةٍ دَرَجَةٌ) صحیح مسلم 664

❷ قدم سے قدم ملانا: درجات کی بلندی کا ذریعہ

(مَنْ سَدَّ فُرْجَةَ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً) سنن ابن ماجہ 995

❸ باجماعت نماز ادا کرنا: درجات کی بلندی کا ذریعہ

(خَمْسٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً) صحیح الجامع 4216

۴ درود شریف پڑھنا: درجات کی بلندی کا ذریعہ

(وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ) صحیح الترغیب والترہیب: 1661

۵ تواضع اختیار کرنا: درجات کی بلندی کا ذریعہ

(وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ) صحیح مسلم 2588

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپ کو ذلت سے بچائے دنیا و آخرت کی عزتوں اور بلندیوں سے نوازے، ان کاموں سے بچائے جو عزت سے محرومی کا ذریعہ ہیں اور ان کاموں کی توفیق عطا فرمائے جو اللہ کے ہاں عزت اور مقام کا ذریعہ ہیں، خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



نجات سے محرومی کے اسباب

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ دَارَيْنِ دَارُ عَمَلٍ وَاكْتِسَابٍ، وَدَارُ
جَزَاءٍ وَثَوَابٍ، فَدَارُ الْعَمَلِ وَالْاِكْتِسَابِ هِيَ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا، وَ
دَارُ الْجَزَاءِ وَالثَّوَابِ فَهِيَ الدَّارُ الْآخِرَةُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
الْوَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَلَهُ الْعِزَّةُ وَالْاِقْتِدَارُ،
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْمُصْطَفَى الْمُخْتَارَ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ آتَاءَ اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ أَمَّا بَعْدُ :

فَاعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ،
﴿ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴾ (القصص: 59)

کبھی کبھی محکمہ موسمیات نے آندھی یا طوفان کی خبر سنا دی ہو

کبھی ماہرین میں سے کسی نے سیلاب کی خبر سنا دی ہو

دفاع کرنے والے کس طرح سر جوڑ بیٹھتے ہیں ہلاکت و بربادی سے بچنے کے لیے
بڑے پیمانے پر کس طرح پلاننگ کی جاتی ہے کس طرح ماہرین سے مشورے کیے جاتے
ہیں۔

مگر افسوس صد افسوس! کائنات کا خالق اور مالک خبر دے یہاں ہلاکت ہے ادھر
نہ جاؤ یہاں بربادی ہے کائنات کی سب سے اونچی شخصیت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم خبر دیں یہاں بربادی ہے یہاں ویل ہے مگر یہ ٹس سے مس نہ ہو۔

اور اسے کچھ بھی پرواہ نہ ہو۔

آئیے دیکھیے!

وہ کونسے بے نصیب ہیں جو غفلت میں اس ہلاکت کو گلے لگاتے ہیں

تو بے نہیں کرتے اور نتیجے میں نجات سے محروم ہو جاتے ہیں؟

① آخرت کا انکار کرنے والا:

سورہ الذاریات آیت نمبر 60 میں ارشاد ربانی ہے:

((فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ))

چنانچہ کافروں کے لئے ان کے اس دن (کے آنے) سے تباہی ہے جس

کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

② شریعت سے منہ موڑنے والا:

سیدنا عرابض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 43 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((قَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى الْبَيْضَاءِ لَيْلَهَا كَنَهَارِهَا لَا يَزِيغُ عَنْهَا بَعْدِي

إِلَّا هَلَكَ))

میں نے تم کو ایک ایسے صاف اور روشن راستے پر چھوڑا ہے جس کی رات

بھی دن کی طرح روشن ہے اس راستے سے میرے بعد صرف ہلاک

ہونے والا ہی انحراف کرے گا۔ (صحیح الجامع 4369)

③ کلام ربانی میں تحریف کرنے والا:

سورہ البقرہ آیت نمبر 79 ہمیں ارشاد ربانی ہے:

((فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ

اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ))

چنانچہ ان لوگوں کے لیے ہلاکت ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت لے لیں چنانچہ ان کے ہاتھوں نے جو لکھا اس کی وجہ سے ان کے لیے ہلاکت ہے اور جو وہ کماتے ہیں اس کی وجہ سے ان کے لیے ہلاکت ہے۔

۴ دین میں شک و شبہ ڈالنے والا:

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول کے مطابق:
(هَلَكَ الْمُرْتَابُونَ))

شک و شبہ میں ڈالنے والے ہلاک ہو گئے۔ (سنن ابوداؤد 4611 نمبر روایت کے تحت منقول، قال الشيخ البانی صحیح الاسناد موقوف)

۵ تقدیر کے بارے میں جھگڑا کرنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ترمذی میں 2133 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حِينَ تَنَارَعُوا فِي هَذَا الْأَمْرِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ إِلَّا تَنَارَعُوا فِيهِ))

بے شک تم سے پہلی امتیں ہلاک ہو گئیں جب انہوں نے اس مسئلہ میں (تقدیر کے بارے میں) بحث و مباحثہ کیا، میں تمہیں قسم دلاتا ہوں کہ اس مسئلہ میں بحث و مباحثہ نہ کرو۔ (قال الشيخ البانی صحیح)

۶ قرآن مجید کے بارے میں جھگڑا کرنے والا:

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 2666 نمبر روایت:
 ((هَجَّرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ:
 فَسَمِعَ أَصْوَاتَ رَجُلَيْنِ اِخْتَلَفَا فِي آيَةٍ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرِفُ فِي وَجْهِهِ الْعَضْبُ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ
 مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاِخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتَابِ))

ایک دن صبح سویرے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ
 نے دو شخصوں کی آواز سنی جو ایک آیت میں جھگڑ رہے تھے آپ باہر نکلے
 اور آپ کے چہرے پر غصے کے آثار تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 تم سے پہلے لوگ تباہ ہوئے اس لئے کہ وہ کتاب اللہ میں جھگڑتے تھے۔

۷ اختلافات کو ہوا دینے والا:

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 3476 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَا تَخْتَلِفُوا فَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اِخْتَلَفُوا فَهَلَكُوا))
 آپس میں اختلاف نہ کیا کرو۔ تم سے پہلے لوگ اسی قسم کے جھگڑوں سے
 تباہ ہو گئے۔

۸ نماز میں سستی کرنے والا:

سورہ الماعون آیت نمبر 4-5 میں ارشاد ربانی ہے:
 ((فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ))
 چنانچہ تباہی ہے ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نماز سے غفلت کرتے ہیں۔

۹ تکبر وغرور کرنے والا:

سورہ القصص آیت نمبر 58 میں ارشادِ بانی ہے:

((وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ))

اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں جو گزارانِ زندگی (اپنے سامانِ زیست) پہ اتراتی تھی، چنانچہ ان کے یہ گھر اجڑے پڑے ہیں ان کے بعد بہت تھوڑے ہی آباد ہوئے اور ہم ہی ان سب کے وارث ہوئے۔

۱۰ ظلم و زیادتی کرنے والا:

سورہ القصص آیت نمبر 59 میں ارشادِ بانی ہے:

((وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمَمٍ رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ))

اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں ہے حتیٰ کہ وہ ان کی کسی بڑی بستی میں کوئی رسول بھیجتا ہے، وہ ان پر ہماری آیات تلاوت کرتا ہے اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں مگر (اسی وقت) جبکہ ان کے باشندے ظالم ہوں۔

سورہ یونس آیت نمبر 13 میں ارشادِ بانی ہے:

((وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونََ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا))

البتہ ہم نے ان امتوں کو ہلاک کر دیا جو تم میں سے پہلے تھی جب انہوں نے ظلم کیا۔

❶ عدل نہ کرنے والا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی صحیح بخاری میں 6787 نمبر روایت:
 ((أَنَّ أُسَامَةَ كَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ امْرَأَةٍ فَقَالَ
 إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يُقِيمُونَ الْحَدَّ عَلَى
 الْوَضِيعِ وَيَتْرُكُونَ الشَّرِيفَ))

اسامہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک عورت کی
 (جس پر حدی مقدمہ ہونے والا تھا) سفارش کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ
 وسلم نے فرمایا کہ تم سے پہلے کے لوگ اس لیے ہلاک ہو گئے کہ وہ
 کمزوروں پر تو حد قائم کرتے اور بلند مرتبہ لوگوں کو چھوڑ دیتے تھے۔ اس
 ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر فاطمہ (رضی اللہ عنہا
) نے بھی (چوری) کی ہوتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ لیتا۔

❷ ماپ تول میں کمی کرنے والا:

سورہ المطففین آیت نمبر 1-5 میں ارشاد ربانی ہے۔

((وَيَلِّ لِلْمُطَفِّفِينَ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ وَإِذَا
 كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ أَلَا يَظُنُّ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ
 لِيَوْمٍ عَظِيمٍ))

ڈنڈی مارنے والوں کے لئے تباہی ہے جب وہ لوگوں سے ناپ کر لیں
 تو پورا لیتے ہیں اور جب وہ انہیں ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیتے
 ہیں۔ کیا یہ لوگ یقین نہیں رکھتے کہ بے شک وہ قبروں سے ایک عظیم دن
 کے لئے اٹھائے جائیں گے۔

۱۳ بخل کرنے والا:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 1698 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالشُّحِّ أَمْرَهُمْ
بِالبُخْلِ فَبِخِلُوا وَأَمْرَهُمْ بِالقَطِيعَةِ فَقَطِّعُوا وَأَمْرَهُمْ بِالفُجُورِ
فَفَجِّرُوا))

بخل و حرص سے بچو اس لیے کہ تم سے پہلے لوگ بخل و حرص کی وجہ سے
ہلاک ہوئے، حرص نے لوگوں کو بخل کا حکم دیا تو وہ بخیل ہو گئے، بخل نے
انہیں ناتا توڑنے کو کہا تو لوگوں نے ناتا توڑ لیا اور اس نے انہیں فسق و
فجور کا حکم دیا تو وہ فسق و فجور میں لگ گئے۔ (قال الشيخ البانی صحیح)

۱۴ دین کی بجائے دنیا اکٹھی کرنے والا:

سیدنا عمرو بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح بخاری میں 3158 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((فَوَاللَّهِ لَا الْفَقْرَ أَخْشَىٰ عَلَيْكُمْ وَلَكِنِ أَخْشَىٰ عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ
عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلَىٰ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا
تَنَافَسُوهَا وَتُهْلِكُكُمْ كَمَا أَهْلَكْتَهُمْ))

لیکن اللہ کی قسم میں تمہارے بارے میں محتاجی اور فقر سے نہیں ڈرتا۔ مجھے
اگر خوف ہے تو اس بات کا کچھ دنیا کے دروازے تم پر اس طرح کھول
دیے جائیں گے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر کھول دیے گئے تھے، تو ایسا نہ
ہو کہ تم بھی ان کی طرح ایک دوسرے سے جلنے لگو اور یہ جلنا تم کو بھی اس

طرح تباہ کر دے جیسا کہ پہلے لوگوں کو کیا تھا۔ (صحیح مسلم 7614)

۱۵ غیبت کرنے والا:

سورہ الہزہ آیت نمبر 1 میں ارشاد ربانی ہے۔

((وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ))

ہر طعنہ زن عیب جو کہ لیے ہلاکت ہے۔

۱۶ جھوٹ بولنے والا:

سورہ المرسلات آیت نمبر 15 میں ارشاد ربانی ہے۔

((وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ))

اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے بربادی ہے۔

حاضرین مجلس!

بہت سی محرومیاں مل کر بھی اس محرومی سے شاید کم ہی رہ جاتی ہوں

کہ دنیا بھی برباد ہو اور آخرت بھی برباد ہو جائے

وہ کون ہے جو نجات سے محروم ہے اور ہلاکت اس کا مقدر ہے۔

آخرت کا انکار کرنے والا، شریعت سے منہ موڑنے والا،

کلام ربانی میں تحریف کرنے والا، دین میں شک و شبہ ڈالنے والا،

تقدیر کے بارے جھگڑا کرنے والا، قرآن مجید کے بارے میں جھگڑا کرنے والا،

اختلافات کو ہوا دینے والا، نماز میں سستی کرنے والا، تکبر و غرور کرنے والا،

ظلم و زیادتی کرنے والا، عدل نہ کرنے والا، ماپ تول میں کمی کرنے والا،

بخل کرنے والا، دین کی بجائے دنیا کی اکٹھی کرنے والا،

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0313-4254133

اور غیبت کرنے والا نجات سے محروم ہے۔
مگر وہ شخص جو اس بات کو پسند کرتا ہے
کہ میں اس محرومی کی بجائے کامیاب ہو جاؤں،
دنیا میں بھی کامیاب، آخرت میں بھی کامیاب،
شریعت کی رہنمائی دیکھیے، کامیابی چاہتے ہو؟؟

❶ زبان کی حفاظت کیجیے

(أَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ) جامع ترمذی 2406

❷ ندامت کے آنسو رب کے حضور پیش کیجیے

(وَأَبْكِ عَلَيَّ خَطِيئَتِكَ) جامع ترمذی 2406

❸ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیجیے

(فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا) سورہ احزاب آیت نمبر 71

❹ دعوت الی اللہ کا اہتمام کیجیے

(وَأَوْلِيكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ) سورہ آل عمران آیت نمبر 104

❺ نماز کی پابندی کیجیے

(حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ) صحیح مسلم 868

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپ کو ان محرومیوں سے
نکالے ان ہلاکتوں سے بچائے اور دنیا و آخرت کی کامیابیاں میرا اور آپ کا مقدر بنا
دے۔ آمین



23 بسم اللہ الرحمن الرحیم

شفاعت سے محرومی کے اسباب

الْحَمْدُ لِلَّهِ مَنْ عَلَيْنَا بِكَثِيرٍ النِّعَمِ، وَدَفَعَ عَنَّا النُّقْمَ، وَجَعَلَ أُمَّةً
مُحَمَّدٍ خَيْرَ الْأُمَّمِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، خَلَقْنَا مِنَ الْعَدَمِ،
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْمُصْطَفَى عَلَى سَائِرِ الْأُمَّمِ،
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ. أَمَّا بَعْدُ:
فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ،
﴿مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ﴾ (البقرة: 255)

والدین اولاد کا مان سمان ہوا کرتے ہیں، والدین اولاد کی امید ہوا کرتے
ہیں، زندگی کی ہر مشکل میں والدین اولاد کا سہارا ہوا کرتے ہیں، والدین
اولاد کے لئے بہت بڑی بہار ہوا کرتے ہیں، کبھی زندگی میں یہ مان سمان
ٹوٹے، کبھی زندگی میں یہ امید کا بندھن ٹوٹے، یہ دکھ بھی اندر سے انسان
کو توڑ دیا کرتا ہے مگر وہ دکھ کتنا گہرا ہوگا وہ محرومی کتنی بڑی ہوگی جب کوئی
پرساں حال نہ ہو اور اوپر سے یہ اعلان ہو کہ اس شخص کے لیے کسی کی کوئی
سفارش بھی قابل قبول نہیں ہے۔

آئیے دیکھئے وہ کونسا بے نصیب ہے جو شفاعت جیسی نعمت سے بھی محروم ہو جاتا ہے
① شرک کرنے والا:

سورہ النساء آیت نمبر 116 میں ارشاد بانی ہے۔

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing, 0301-4894081
Book Printing, Book Merchandising 0313-4254133

((إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا))
 بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس کو نہیں بخشنے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے علاوہ جس کے لیے چاہے گا وہ بخش دے گا اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک بنائے تو یقیناً وہ بھٹک گیا، دور کا بھٹکنا۔

سورہ التوبہ آیت نمبر 80 میں ارشاد ربانی ہے:

((اسْتَغْفِرُ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ))
 آپ ان کے لئے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں اگر آپ ستر مرتبہ بھی ان کے لئے بخشش مانگیں اللہ تعالیٰ انہیں ہرگز نہیں بخشنے گا۔

۲ بدعت کو اختیار کرنے والا :

سیدنا سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 7051 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَمَنْ وَرَدَهُ شَرِبَ مِنْهُ وَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهُ أَبَدًا لَيَرُدُّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرَفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ إِنَّهُمْ مِنِّي فَيَقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا بَدَلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سَحَقًا سَحَقًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِي))

میں حوض کوثر پر تم سے پہلے رہوں گا جو وہاں پہنچے گا تو اس کا پانی پئے گا جو اس کا پانی پی لے گا وہ اس کے بعد کبھی پیسا نہیں ہوگا میرے پاس ایسے لوگ بھی آئیں گے۔

جنہیں میں پہچانتا ہوگا اور وہ مجھے پہچانتے ہوں گے پھر میرے اور ان کے درمیان پردہ ڈال دیا جائے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں گے یہ مجھ سے ہی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس وقت کہا جائے گا آپ کو معلوم نہیں آپ کے بعد انہوں نے کیا تبدیلیاں کر دی تھی میں کہوں گا کہ دوری ہو، دوری ہو ان کے لیے جنہوں نے میرے بعد دین میں تبدیلیاں کر دی تھیں۔ (صحیح مسلم 6109)

۳ قیامت کا انکار کرنے والا:

سورہ المدثر آیت نمبر 46، 47 اور 48 میں ارشاد ربانی ہے:

((وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ حَتَّىٰ آتَانَا الْيَقِينَٰ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ))

اور روزے جزا کو جھٹلاتے تھے، یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی، پس انہیں سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی۔

۴ شفاعت پر ایمان نہ رکھنے والا:

سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ترتیب الامالی الخمیسہ للشجرى میں 2960 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِعَذَابِ الْقَبْرِ، فَعَذَّبَهُ اللَّهُ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِشَفَاعَتِي، فَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ فِيهَا))

جس کا عذاب قبر پہ ایمان نہیں اسے اللہ عذاب دیں گے اور جس کا میری شفاعت پہ ایمان نہیں وہ اس سے محروم ہی رہے گا۔

۵ شفاعت کی تکذیب کرنے والا:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی الشریعہ الآجرى میں
777 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ كَذَّبَ بِالشَّفَاعَةِ فَلَيْسَ لَهُ فِيهَا نَصِيبٌ))

جس نے شفاعت کو میرے سے جھٹلا دیا اس میں اس کا کوئی حصہ نہیں
ہے کیا مطلب یعنی کسی بھی کی سفارش کو اس کے لئے قبول نہیں کیا جائے
گا۔ (فتح الباری لابن حجر 426/11)

۶ کتاب اللہ کو بھلا دینے والا:

سورہ الاعراف آیت نمبر 53 میں ارشاد ربانی ہے۔

((هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ
قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا
أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ))

ان لوگوں کو اور کسی بات کا انتظار نہیں صرف اس کے اخیر نتیجہ کا انتظار ہے
جس روز اس کا اخیر نتیجہ پیش آئے گا اور اس روز جو لوگ اس کو پہلے سے
بھولے ہوئے تھے یوں کہیں گے کہ واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی سچی
باتیں لائے تھے سو اب کیا کوئی ہمارا سفارشی ہے کہ وہ ہماری سفارش
کردے یا کیا ہم واپس بھیجے جا سکتے ہیں تاکہ ہم لوگ ان اعمال کے جن
کو ہم کیا کرتے تھے برخلاف دوسرے اعمال کریں بے شک ان لوگوں

نے اپنے آپ کو خسارہ میں ڈال دیا اور یہ جو جو باتیں تراشتے تھے سب گم ہو گئیں۔

⑤ ظلم کرنے والا:

سورہ المؤمن آیت نمبر 18 میں ارشاد ربانی ہے۔
 ((مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ))
 ظالموں کا نہ کوئی ولی دوست ہوگا اور نہ سفارشی کہ جس کی بات مانی جائے گی۔

⑥ حد سے تجاوز کرنے والا:

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لمحم الکبیر میں 8079 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَنْ تَنَالَهُمَا شَفَاعَتِي إِمَامٌ مَظْلُومٌ وَكُلُّ غَالٍ مَارِقٍ))
 میری امت میں سے دو قسم کے لوگ ایسے ہیں جنہیں میری شفاعت حاصل نہ ہوگی بہت ظالم حکمران اور ہر غالی وحد سے تجاوز کرنے والا۔
 (صحیح الجامع 3798)

⑦ لعن طعن کرنے والا:

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح مسلم میں 6777 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((إِنَّ اللَّعَّانِينَ لَا يَكُونُونَ شُهَدَاءَ وَلَا شُفَعَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))
 یقیناً لعن طعن کرنے والے روز قیامت نہ گواہ بن سکیں گے اور نہ ہی کسی

کی سفارش کر سکیں گے۔

❶ بری محفل اختیار کرنے والا:

سورہ المدثر آیت نمبر 45 تا 48 میں ارشاد بانی ہے:

((وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ وَكُنَّا نَكْذِبُ بِيَوْمِ الدِّينِ حَتَّىٰ
أَتَانَا الْيَقِينُ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ))

اور ہم بحث کرنے والے (انکاریوں) کا ساتھ دے کر بحث مباحثہ میں مشغول رہا کرتے تھے، اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے، یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی، پس انہیں سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی۔

❷ نماز ادا نہ کرنے والا:

سورہ المدثر آیت نمبر 40 تا 42 میں ارشاد بانی ہے:

((فِي جَنَاتٍ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ الْمُجْرِمِينَ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ
قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ))

کہ وہ بہشتوں میں (بیٹھے ہوئے)، گناہگاروں سے سوال کرتے ہوں گے، مجرموں سے، تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازی نہ تھے۔

حاضرین مجلس!

روز قیامت کی محرومی کہ جس کے بعد سوائے محرومی کے کچھ نہیں ہوگا۔

روز قیامت کی محرومی کے جس کے بعد کامیابی ناممکن ہو جائے گی

وہ کون ہے جو محروم تو ہوگا بیسیوں سفارشیں مل کر بھی اس کی محرومی کو سعادت مندی

میں نہیں بدل سکیں گے۔

شریعت اسلامیہ کی رہنمائی یہ ہے

کہ شرک کرنے والا،

بدعت کو اختیار کرنے والا،

قیامت کا انکار کرنے والا،

شفاعت پہ ایمان نہ رکھنے والا،

شفاعت کی تکذیب کرنے والا،

کتاب اللہ کو بھلا دینے والا،

ظلم کرنے والا،

حد سے تجاوز کرنے والا،

لعن طعن کرنے والا،

بری محفل اختیار کرنے والا،

نماز ادا نہ کرنے والا،

روزِ قیامت شفاعت جیسی دولت سے بھی محروم ہے

اس محرومی سے بچنے کے لیے مجھے اور آپ کو فکر نہیں کرنی چاہیے؟

پیغامِ شریعت یہ ہے

کلامِ ربانی کی تلاوت کیجیے:

کہ یہ ذریعہ شفاعت ہے

فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ (صحیح مسلم 1910)

سورہ ملک کی سونے سے پہلے تلاوت کیجیے:

کہ یہ ذریعہ شفاعت ہے۔

(شَفَعْتُ لِرَجُلٍ حَتَّىٰ غُفِرَ لَهُ) جامع ترمذی 2891

اگر شفاعتِ مصطفیٰ کا ارادہ ہے تو شریعت کا پیغام سنیے

شُرک سے اجتناب کیجیے:

(مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا) صحیح مسلم 338

توحید کا اقرار کیجیے:

(لَا خُرُجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) صحیح بخاری 7072

درو و شریف کا اہتمام کیجیے:

(أَذْرَكْنُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ) صحیح الجامع 6357

اذان کے بعد دعا کا اہتمام کیجیے:

(حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ) صحیح بخاری 589

مدینہ طیبہ میں رہنے کا اہتمام کیجیے:

(فَإِنِّي أَشْفَعُ لِمَنْ يَمُوتُ بِهَا) جامع ترمذی 3917

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے:

کہ خالق و مالک مجھے اور آپکو ایسی محرومیوں سے نکال کر خوش نصیبی اور سعادت

مندی سے نوازے خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق

بنائے۔ آمین



جنت کی خوشبو سے محرومی کے اسباب

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ جَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ لِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ نُزُلًا،
وَيَسِّرُهُمُ لِلْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ الْمُوَصَّلَةِ إِلَيْهَا فَلَمْ يَتَّخِذُوا سِوَاهَا
شُغْلًا، وَسَهَّلَ لَهُمْ طُرُقَهَا فَسَلَكُوا السَّبِيلَ الْمُوَصَّلَةَ إِلَيْهَا
ذُلًّا، وَكَمَّلَ لَهُمُ الْبُشْرَى بِكَوْنِهِمْ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا
حَوْلًا، أَمَّا بَعْدُ:

فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
﴿ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ﴾
(اعراف: 40)

زندگی اور موت کے اس کھیل کے بعد ہمیشہ ہمیشہ کی کامیابی یا ہمیشہ
ہمیشہ کی رسوائی ہوگی۔ رب کی جنت کے حصول سے بڑی کامیابی اور کیا
ہو سکتی ہے بندہ مومن کی آخری منزل، جنت میں جانے کی خواہش کون
نہیں رکھتا؟

امن و سلامتی کی جگہ، صحت و تندرستی کی جگہ، لازوال نعمتیں ہی نعمتیں، زندگی ہے
موت نہیں، صحت ہے بیماری نہیں، جوانی ہے بڑھاپا نہیں، جہاں جنت کامل جانا کامیابی
ہے وہاں جنت سے محرومی کتنی بڑی محرومی ہوگی اور اس سے بڑی محرومی اور کیا ہوگی کہ
کسی شخص کو جنت میں داخلہ تو دور کی بات جنت کی خوشبو سے بھی محروم کر دیا جائے۔
آئیے دیکھیے وہ کونسے بے نصیب ہیں جنہیں جنت کی خوشبو سے بھی محروم کر دیا

جاتا ہے۔

① علم دین کو دنیا کے لیے سیکھنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 3664 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ اللَّهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرَفَ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي رِيحَهَا))

جس شخص نے وہ علم حاصل کیا جس سے اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور خوشنودی حاصل کی جائے (کتاب و سنت کا علم) یہ علم سیکھنے اور پڑھنے کا اس کا مقصد یہ ہے کہ وہ علم کے ساتھ دنیا کا فائدہ اٹھائے ایسا شخص قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی جنت کی خوشبو بھی نہیں پاسکے گا۔ (صحیح الجامع 6159)

② جھوٹا خواب بیان کرنے والا:

سیدنا اوس بن اوس رضی اللہ عنہ کی المعجم الکبیر میں 591 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ نَبِيَّهُ أَوْ عَلَيَّ عَيْنِيهِ أَوْ عَلَيَّ وَالِدِيهِ لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ))

جس شخص نے اپنے نبی ﷺ پر جھوٹ باندھا یا اپنی آنکھوں پر جھوٹ بولا یا اپنے والدین کے بارے میں جھوٹ بولا وہ شخص اللہ کی جنت میں جانا تو دور کی بات ہے جنت کی خوشبو بھی نہیں پاسکے گا۔

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد 656 اسنادہ حسن)

③ رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ باندھنے والا:

سیدنا مغیرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 1291 نمبر روایت:

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing,
Book Printing, Book Merchandising

0301-4894081
0312-4254133

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ))
 جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا اس کا ٹھکانہ جہنم کی آگ
 ہوگا۔ (صحیح مسلم 04)

۴ رعایا پر ظلم کرنے والا:

سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 7150 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((مَا مِنْ عَبْدٍ اسْتَرَعَاهُ اللَّهُ رَعِيَّةً فَلَمْ يَحْطَهَا بِنَصِيحَةٍ إِلَّا لَمْ
 يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ))
 جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کو کسی رعیت کا حاکم بناتا ہے اور وہ خیر خواہی کے
 ساتھ اس کی حفاظت نہیں کرتا تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔

۵ غیر باپ کی جانب نسبت کرنے والا:

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی مسند احمد میں 6592 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا
 لَيُوجَدُ مِنْ قَدْرِ سَبْعِينَ عَامًا))
 جس نے اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کیا
 وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھے گا اور اس بات میں کوئی شک و شبہ نہیں
 کہ جنت کی خوشبو ستر سال کی مسافت سے پائی جائے گی۔ (صحیح
 الترغیب والترہیب: 1988)

① سفید بالوں کو سیاہ خضاب لگانے والا:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 4212 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((يَكُونُ قَوْمٌ يَخْضِبُونَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ بِالسَّوَادِ كَحَوَاصِلِ
 الْحَمَامِ لَا يَرِيحُونَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ))
 آخری زمانے میں ایک قوم ہوگی جو کبوتر کے سینے کی طرح سیاہ خضاب
 لگائیں گے وہ جنت کی خوشبو تک نہ پائیں گے۔ (صحیح الجامع 8153)

② ذمی کو قتل کرنے والا:

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 6914 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدًا لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا
 لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا))
 جس نے کسی ایسے آدمی کو قتل کیا جس کے ساتھ معاہدہ کیا ہے یعنی ذمی
 ہے جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا اور جنت کی خوشبو چالیس سال کی
 مسافت سے آنا شروع ہو جائے گی۔

③ بغیر شرعی عذر خلع طلب کرنے والی:

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 2226 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا فِي غَيْرِ مَا بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا
 رَائِحَةُ الْجَنَّةِ))
 جس عورت نے بغیر شرعی عذر کے اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کیا اس

پر جنت کی خوشبو حرام کر دی گئی ہے۔ (صحیح ابی داؤد 928، سنن الکبریٰ للبیہقی

(15258)

۹ نا جائز بناؤ سنگھار کرنے والی:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 2128 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((صِنْفَانِ مِنَ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ
الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَأَسْيَاطِ عَارِيَاتٍ مُّمِيلَاتٍ
مَائِلَاتٍ رُئُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُحْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا
يَجِدْنَ رِيحَهَا وَإِنَّ رِيحَهَا لِيُوجِدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا))

جہنمیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جن کو میں نے نہیں دیکھا (یعنی یہ بعد میں
ہوگی) ایک وہ لوگ جن کے پاس گائے بیل کے دموں کی طرح کوڑے
ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو ماریں گے۔ دوسری وہ عورتیں جو لباس
پہنے ہوئے ہوں گی مگر برہنہ اورنگی ہوں گی، لوگوں کو اپنی طرف مائل
کرنے والی اور خود ان کی طرف مائل ہونے والی ہوں گی ان کے سر بختی
اونٹ کی جھکی ہوئی کوبانوں کی طرح ہوں گے ایسی عورتیں جنت میں نہیں
جائیں گی (بلکہ) اس کی خوشبو بھی نہیں پائیں گی حالانکہ اس کی خوشبو تو
اتنے اتنے فاصلے سے آنا شروع ہو جائے گی۔

حاضرین مجلس!

دنیا کی محرومی تو دنیا کی محرومی ہے، گنے چنے سال ہیں گزر رہی جائیں گے مگر آخرت
کی محرومی تو بس محرومی ہے، ہمیشہ ہمیشہ کی محرومی، رب کی جنت سے محرومی اور پھر یہی پہ

بس نہیں جنت کی خوشبو سے بھی محرومی کتنی بڑی محرومی ہے اور کس قدر اللہ ذوالجلال کی ناراضی اور غصے کی علامت ہے۔

یاد رکھیے۔

علم دین کو دنیا کے لیے سیکھنے والا، جھوٹا خواب بیان کرنے والا،
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے والا، رعایا پہ ظلم کرنے والا،
غیر باپ کی جانب نسبت کرنے والا، سفید بالوں کو سیاہ خضاب لگانے والا،
ذمی کو قتل کرنے والا، بغیر شرعی عذر خلع طلب کرنے والی،
ناجائز بناؤ سنگھار کرنے والی جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گی۔
جہاں نافرمانی کے یہ پہلو ہیں کہ انسان جنت کی خوشبو سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔
وہاں میرے رب کی رحمت کے یہ پہلو بھی ہیں کہ انسان چلتا تو زمین پر ہے اس کی
اطاعت اور بندگی کو دیکھ کر اللہ اس کا گھر جنت میں بنا دیتے ہیں۔
کس کا دل نہیں کرتا کہ اس کا گھر جنت میں بن جائے؟
جنت میں اگر گھر چاہتے ہو؟؟

① عقیدہ توحید اپنا لیجیے:

(اِنَّ لِلْمُؤْمِنِ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِّنْ لُّوْلُؤَةٍ وَّاحِدَةٍ مُّجَوَّفَةٍ)

صحیح مسلم 7337

② نیکی کو اختیار کیجیے:

(وَهُمْ فِي الْغُرَفِ اٰمِنُوْنَ) سورہ سبا آیت نمبر 37

③ ہو سکے تو مسجد تعمیر کیجیے:

(مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ) صحیح ابن خزیمہ

1291

۴ مسجد کو آباد کیجیے:

(أَعَدَّ اللَّهُ لَهُ نَزْلَهُ مِنَ الْجَنَّةِ كُلَّمَا عَدَا أَوْرَاحَ) صحیح بخاری 631

۵ روزانہ بارہ سنتوں کا اہتمام کیجیے:

(فِي كُلِّ يَوْمٍ ثِنْتِي عَشْرَةَ رُكْعَةً) صحیح مسلم 1729

۶ سورہ اخلاص کی تلاوت کیجیے:

(مَنْ قَرَأَهُ قُلُّهُوَ اللَّهُ أَحَدٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ)

سنن دارمی 3429

۷ اپنے اخلاق سنوار لیجیے:

(وَبَيِّتْ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسَنَ خُلُقَهُ) سنن ابی داؤد 4800

۸ زبان کی حفاظت کیجیے:

(هِيَ لِمَنْ أَطَابَ الْكَلَامَ) سنن ترمذی 2527

۹ دکھ درد پہ صبر کیجیے:

(أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا) سورۃ الفرقان آیت نمبر 75

میری اللہ ذوالجلال سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپکو ایسی محرومی سے نجات عطا فرمائے اور ہمیں ایسا کرنے کی توفیق عطا فرمائے کہ جنت کے آٹھوں دروازوں کے ہم مہمان بن جائیں، خاتمہ بالا ایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



25. بسم اللہ الرحمن الرحیم

جنت کے داخلے سے محرومی کے اسباب

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ جَنَّاتِ الْفِرْدَوْسِ لِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ نُزُلًا،
وَنَوَّعَ لَهُمُ الْأَعْمَالَ الصَّالِحَةَ لِيَتَّخِذُوا مِنْهَا إِلَى تِلْكَ الْجَنَّاتِ
سُبُلًا، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ خَلَقَ الْمَوْتَ
وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ الَّذِي بَلَغَ الرِّسَالَةَ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ وَلَمْ يَتَّخِذْ سِوَاهَا
شُغْلًا وَبَارَكَ وَسَلَّمْ عَلَى نَبِيِّهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ. أَمَّا
بَعْدُ:

فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ،
﴿وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ﴾
(اعراف: 40)

زندگی میں ملنے والی سبھی نعمتیں ایک جانب زندگی میں ملنے والے سبھی بہاریں
ایک جانب اللہ ذوالجلال کی جنت کے مقابلے میں کیسے آسکتی ہیں؟ جہنم
سے نجات فَمَنْ زُحِرَ عَنِ النَّارِ جنت کا داخلہ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ جو
حقیقی اور ابدی کامیابی ہے جتنی بڑی یہ سعادت ہے اگر نصیب سے مل
جائے۔ اس سے کہیں بڑی محرومی ہے کہ انسان جنت میں رہنا تو دور کی
بات جنت کے داخلے سے بھی محروم ہو جائے۔

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing, 0301-4894081
Book Printing, Book Merchandising 0313-4254133

آئیے دیکھیے!

وہ کونسا بے نصیب ہے جو جنت میں داخلے سے بھی محروم ہے؟

❶ اللہ کے ساتھ شرک کرنے والا:

سورہ المائدہ آیت نمبر 72 میں ارشاد ربانی ہے:

((إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ))

بے شک جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے تو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

❷ اسلام نہ لانے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 3062 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ))

جنت میں داخل ہوگا تو وہی ہوگا جو مسلمان ہوگا۔ (صحیح مسلم 319)

❸ ایمان نہ رکھنے والا:

سیدنا ابو ہریرہ کی صحیح بخاری میں 6606 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((يَا بَلَالُ قُمْ فَأَذِّنْ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ))

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بلال اٹھو اعلان کر دو جنت میں

داخل ہوگا تو ایمان والا ہی داخل ہوگا۔ (صحیح مسلم 2735)

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی صحیح ابن حبان میں 4849 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((يَابْنَ الْخَطَابِ اِذْهَبْ فَنَادِ فِي النَّاسِ: اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا
 نَفْسٌ مُّؤْمِنَةٌ))
 اے خطاب کے بیٹے جاؤ لوگوں میں اعلان کر دو جنت میں جائے گا تو
 وہی جائے گا جو صاحب ایمان ہوگا۔

۴) تقدیر کا انکار کرنے والا:

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی مسند الطیالسی میں 1131 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٍ وَلَا مَنَّانٌ وَلَا مُكَدِّبٌ بِالْقَدْرِ))
 والدین کا نافرمان، احسان جتلانے والا اور تقدیر کو جھٹلانے والا جنت
 میں داخل نہیں ہوگا۔

۵) آیات ربانی کا انکار کرنے والا:

سورہ الاعراف آیت نمبر 40 میں ارشاد ربانی ہے:
 ((اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفْتَحُ لَهُمْ اَبْوَابُ
 السَّمٰوٰتِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلْجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ
 وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ))
 بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا ان کے
 لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولیں جائیں گے اور نہ وہ جنت میں
 داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کہ نا کے میں گھس جائے اور ہم
 مجرموں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔

۶ علم نجوم کا دعویٰ کرنے والا:

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی مسند الشامیین میں 2200 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
(لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ كَاهِنٌ))

کوئی کاهن جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (قال المحقق حمدي بن عبد الحميد اسنادہ حسن)

۷ قرض ادا نہ کرنے والا:

سیدنا محمد بن جحش رضی اللہ عنہ کی سنن النسائی میں 4684 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيِيَ
ثُمَّ قُتِلَ ثُمَّ أُحْيِيَ ثُمَّ قُتِلَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى يُقْضَى
عَنْهُ دَيْنُهُ))

اللہ کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر ایک شخص میدان جہاد
میں شہید ہو جائے پھر زندہ کیا جائے پھر شہید کیا جائے پھر زندہ کیا جائے
پھر شہید کیا جائے اس حال میں کہ اس پر قرض ہو جب تک اس کا قرض
ادا نہیں کیا جاتا وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ (صحیح الجامع 3600)

۸ حرام کھانے والا:

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کی صحیح بن حبان میں 1723 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ))

وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جو حرام سے پرورش پاتا ہے۔ (صحیح الترغیب)

والرہیب (1728)

۹ والدین کی نافرمانی کرنے والا:

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی سنن النسائی میں 5672 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْانٌ وَلَا عَاقٌ وَلَا مُذْمَنٌ حَمْرٍ))
 احسان جتلانے والا، والدین کا نافرمان اور کثرت سے شراب پینے والا
 جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (قال الشيخ البانی صحیح)

۱۰ غیر باپ کی جانب نسبت کرنے والا:

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 6766 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ
 حَرَامٌ))
 جس نے اپنے باپ کے سوا کسی اور کے بیٹے ہونے کا دعویٰ کیا یہ جانتے
 ہوئے کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو جنت اس پر حرام ہے۔ (صحیح مسلم 229،
 مسند احمد 4310 شعیب الأرنؤوط صحیح)

۱۱ تکبر کرنے والا:

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 4173 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِّنْ
 كِبْرٍ))

جس کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا۔

۱۲ احسان جتلانے والا:

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ کی سنن النسائی میں 5672 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْأَنٌ وَلَا عَاقٌ وَلَا مُدْمِنٌ حَمِيمٌ))

احسان جتلانے والا، والدین کا نافرمان اور شراب پینے والا عادی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (قال الشيخ البانی صحیح)

۱۳ قطع تعلقی کرنے والا:

سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 5984 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ))

قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔ (صحیح مسلم 6684)

سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی مسند البزار میں 1265 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((الرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ فَمَنْ قَطَعَهَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ))

صلہ رحمی رحمن سے مشتق (ملی ہوئی ہے) ہے جس نے اسے کاٹ دیا اللہ تعالیٰ

اس پہ جنت حرام فرمادیتے ہیں۔ (مسند احمد 1651 تعلق شعیب الأرنؤوط صحیح)

۱۴ ہمسائے کو ستانے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 181 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارَهُ بَوَاقِهِ))
 جس کی تکلیف سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہیں وہ شخص جنت میں داخل نہیں
 ہوگا۔

۱۵ رعایا کے ساتھ ظلم کرنے والا:

سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 7151 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((مَا مِنْ وَالٍ يَلِي رَعِيَّةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَمُوتُ وَهُوَ غَاشٍ لَهُمْ
 إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ))
 اگر کوئی شخص مسلمانوں کا حاکم بنایا گیا اور اس نے ان کے معاملے میں خیانت
 کی اور اسی حالت میں مر گیا تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت کو حرام کر دیتا ہے۔

۱۶ برے اخلاق سے پیش آنے والا:

سیدنا حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 4801 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاطُ وَلَا الْجَعْظَرِيُّ))
 ترش رو بدمزاج اور تکبر سے چلنے والا سخت دل جنت میں داخل نہیں ہوگا۔
 (صحیح الترغیب و الترهیب 2902، مسند ابو یعلیٰ 1476 قال حسین
 سلیم أسد اسنادہ صحیح)

۱۷ غیبت کرنے والا:

سیدنا حدیفہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 6056 نمبر روایت:
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتٌ))

جنت میں چغتل خور نہیں جائے گا۔ (صحیح مسلم 305)

۱۸ رحم نہ کرنے والا:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی شعب الایمان میں 11059 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْكُمْ إِلَّا رَحِيمٌ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا
رَحِيمٌ قَالَ: لَيْسَ رَحْمَةً أَحَدِكُمْ نَفْسَهُ وَ أَهْلُ بَيْتِهِ حَتَّى يَرْحَمَ
النَّاسُ))

تم میں سے جنت میں وہی داخل ہوگا جو رحم کرنے والا ہے صحابہ کرام
نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سب رحم کرنے والے
ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے آپ پر رحم کرنا اپنے گھر
والوں پر رحم کرنا ہی رحم نہیں جب تک تم لوگوں پر رحم نہیں کرتے۔ (سلسلہ
الصحيحه 166/1)

۱۹ شراب پینے والا:

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی سنن الدارمی میں 2094 نمبر روایت:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْأَنٌ وَلَا عَاقٌ وَلَا مُذْمِنٌ خَمْرٍ))

احسان جتلانے والا، ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا اور شراب پینے والا
عادی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (سنن نسائی 5672 قال الشيخ البانی
صحيح)

۱۵ کسی مسلمان کا ناجائز حق مارنے والا:

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 2324 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ
الْجَنَّةَ وَأَوْجَبَ لَهُ النَّارَ))

جو شخص قسم کھا کر کسی مسلمان آدمی کا حق مارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت
حرام اور جہنم کو واجب کر دیتے ہیں۔ (قال الشيخ البانی صحیح ، الروض

النضیر 240)

۱۶ معاہدہ کے باوجود قتل کرنے والا:

سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 2760 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ (أَيُّ فِي غَيْرِ وَقْفِهِ) حَرَّمَ اللَّهُ
عَلَيْهِ الْجَنَّةَ))

جس نے کسی عہد والے کو بغیر کسی وجہ (جواز) کے قتل کیا تو اللہ تعالیٰ نے
اس پر جنت حرام کر دی۔ (صحیح الجامع 6456 ، تعليق الذهبی فی

التلخیص صحیح)

۱۷ بے حیائی یہ خاموش رہنے والا:

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی المستدرک میں 244 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ الْعَاقُ بِوَالِدَيْهِ وَالذَّيُّوتُ وَرَجُلَةٌ))

((النِّسَاء))

تین ایسے بے نصیب ہیں جو جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ والدین کا نافرمان، بے غیرت اور عورتوں کی مشابہت کرنے والا۔ (تعلیق الذہبی

فی التلخیص صحیح الاسناد)

۱۳ بے حیائی کو پھیلانے والا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 5704 نمبر روایت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((وَنِسَاءٌ كَأَسِيَّاتٍ عَارِيَّاتٍ مُّمِيلَاتٍ مَائِلَاتٍ رُئُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ
الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَإِنَّ رِيحَهَا
لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا))

وہ عورتیں جو لباس پہنے ہوئے ہوں گی مگر برہنہ اور نکلی ہوں گی لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے والی اور خود ان کی طرف مائل ہونے والی ہوں گی ان کے سر سختی اونٹ کی جھکی ہوئی کوہانوں کی طرح ہوں گے ایسی عورتیں جنت میں نہیں جائیں گے بلکہ اس کی خوشبو بھی نہیں پائیں گی حالانکہ اس کی خوشبو تو اتنے اتنے فاصلے سے آنا شروع ہو جائے گی۔

حاضرین مجلس!

جس طرح بندہ مومن کی آخری منزل جنت ہے اور جنت کے حصول سے بڑی کامیابی اور کیا ہو سکتی ہے جتنی بڑی یہ منزل ہے اتنی بڑی یہ محرومی ہے کہ اس جنت کے داخلے سے یہ شخص محروم ہو جائے۔

اسلام نہ لانے والا، ایمان نہ رکھنے والا،

کیوک ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ سلیوشن (QDPS)

Book Composing, Book Designing, 0301-4894081
Book Printing, Book Merchandising 0313-4254133

تقدیر کا انکار کرنے والا، آیات ربانی کا انکار کرنے والا،
علم نجوم کا دعویٰ کرنے والا، اللہ کے ساتھ شرک کرنے والا،
قرض ادا نہ کرنے والا، حرام کھانے والا،
والدین کی نافرمانی کرنے والا، غیر باپ کی جانب نسبت کرنے والا،
تکبر کرنے والا، احسان جتلانے والا، قطع تعلق کرنے والا،
ہمسائے کو ستانے والا، رعایا کے ساتھ ظلم کرنے والا،
برے اخلاق سے پیش آنے والا، اور غیبت کرنے والا،
رحم نہ کرنے والا، شراب بنانے والا،
کسی مسلمان کا ناجائز حق مارنے والا، معاہدہ کے باوجود قتل کرنے والا،
بے حیائی پر خاموش رہنے والا اور بے حیائی کو پھیلانے والا جنت کے داخلے سے
محروم ہے۔

کون ہے جو پسند نہ کرے کہ اسے جنت کا داخل مل جائے،
جنت کا داخلہ چاہتے ہو؟ عقیدہ توحید اپنا لیجیے:
((اُولَئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ)) سورة البقرہ آیت

نمبر 82

پکی اور سچی توبہ کیجیے:

(إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ) سورہ مریم آیت نمبر 60

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیجیے:

(وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ) سورة الفتح آیت نمبر 17

تقویٰ اختیار کیجیے:

(وَلَاَدْخَلْنَاْهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ) سورة المائدہ آیت نمبر 65

نماز پنجگانہ ادا کیجیے:

(عَهْدًا أَنْ أُدْخِلَهُ بِهِنَّ الْجَنَّةَ) مسند الطیالیسی 574

ہر نماز کے بعد آیت الکرسی کا اہتمام کیجیے:

(لَمْ يَمْنَعَهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ) المعجم الاوسط 8068

اسماء حسنیٰ یاد کیجیے:

(مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ) صحیح بخاری 2736

سورہ ملک کا اہتمام کیجیے:

(خَاصَمَتْ عَنْ صَاحِبِهَا حَتَّى أُدْخِلْتَهُ الْجَنَّةَ) المعجم الاوسط 3654

اپنے اخلاق سنوار لیجیے:

(تَقْوَى اللَّهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ) جامع الترمذی 2004

والدین سے حسن سلوک کیجیے:

(حَارِثَةُ ابْنِ النُّعْمَانِ كَذَلِكَمُ الْبِرُّ كَذَلِكَمُ الْبِرُّ) المستدرک 4929

کثرت سے اپنے رب کو یاد کیجیے:

(مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ) سنن ابی داؤد 3116

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپکو ان

کاموں کی توفیق عطا فرمائے جو جنت میں جانے کا ذریعہ ہیں اور ان

کاموں سے محفوظ فرمائے جن سے انسان جنت کے داخلے سے محروم ہو

جاتا ہے جب تک رکھے ایمان کے ساتھ رکھے خاتمہ بالا ایمان فرمائے

اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین



المصادر والمراجع

((القرآن الكريم كلام الله عز وجل))

❶ الكتاب : الأحاديث المختارة

المؤلف : الحافظ أبو عبد الله محمد بن عبد الواحد بن أحمد
الحنبلي المقدسي المشهور بالضيء المقدسي
الناشر : مكتبة النهضة الحديثة

❷ الكتاب : الأدب المفرد

المؤلف : محمد بن اسماعيل أبو عبد الله البخاري الجعفي
الناشر : دار البشائر الاسلاميه . بيروت
تحقيق : محمد فؤاد عبد الباقي

❸ الكتاب : الجامع المسند الصحيح المختصر من أمور رسول الله
صلى الله عليه وسلم وسننه وأيامه

المؤلف : أبو عبد الله محمد بن اسماعيل بن ابراهيم بن
المغيره الجعفي البخاري
تحقيق : محمد زهير بن ناصر الناصر
الناشر : دار طوق النجاة

❹ الكتاب : الجامع الصحيح المسمى صحيح مسلم

المؤلف : أبو الحسين مسلم بن الحجاج بن مسلم القشيري

النيسابوری

الناشر: دار الجيل بیروت، دار الأفاق الجديدة . بیروت

❶ الكتاب : الجامع الصحيح سنن الترمذی

المؤلف : محمد بن عیسیٰ أبو عیسیٰ الترمذی السلمی

الناشر: دار احیاء التراث العربی . بیروت

تحقیق : أحمد محمد شاکر و آخرون

❷ الكتاب : السنة

المؤلف : أبو بكر بن أبی عاصم وهو أحمد بن عمرو بن

الضحاک بن مخلد الشیبانی

الناشر: المكتب الاسلامی . بیروت

تحقیق : محمد ناصر الدین الألبانی

❸ الكتاب : الشریعة

المؤلف : الامام أبو بكر محمد بن الحسن الآجری

المصدر : مكتبة سحاب السلفية

❹ الكتاب : المستدرک علی الصحیحین

المؤلف : محمد بن عبد الله أبو عبد الله الحاكم النيسابوری

الناشر: دار الكتب العلمیه . بیروت

تحقیق : مصطفى عبد القادر عطا مع الكتاب : تعليقات

الذهبی فی التلخیص

❺ الكتاب : المعجم الأوسط

المؤلف : أبو القاسم سلیمان بن أحمد الطبرانی

الناشر : دار الحرمين . القاهرة

تحقيق : طارق بن عوض الله بن محمد ، عبد المحسن بن

ابراهيم الحسيني

❶ الكتاب : المعجم الكبير

المؤلف : سليمان بن أحمد بن أيوب أبو القاسم الطبراني

الناشر : مكتبة العلوم والحكم . الموصل

تحقيق : حمدي بن عبد المجيد السلفي

❷ الكتاب : ترتيب الأمالي الخميسية للشجري

المؤلف : يحيى (المرشد با الله) بن الحسين (الموفق) بن

اسماعيل بن زيد الحسنی الشجري الجرجاني

رتبها : القاضي محيي الدين محمد بن أحمد القرشي العبشمي

الناشر : دار الكتب العلمية ، بيروت . لبنان

تحقيق : محمد حسن محمد حسن اسماعيل

❸ الكتاب : تعظيم قدر الصلاة

المؤلف : أبو عبد الله محمد بن نصر الحجاج المروزي

الناشر : مكتبة الدار . المدينة المنورة

تحقيق : د. عبد الرحمن عبد الجبار الفريوائي

❹ الكتاب : تفسير القرآن العظيم

المؤلف : أبو الفداء اسماعيل بن عمر بن كثير القرشي البصري

ثم الدمشقي

الناشر : دار الكتب العلمية ، منشورات محمد علي بيضون . بيروت

تحقیق: محمد حسین شمس الدین

۱۴) الكتاب : حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء

المؤلف : أبو نعیم أحمد بن عبد الله الأصبهانی

الناشر : دار الكتاب العربی . بیروت

۱۵) الكتاب : رفع الیدین للبخاری

مصدر الكتاب : موقع جامع الحدیث

۱۶) الكتاب : روح البیان

المؤلف : اسماعیل حقی بن مصطفی الاستنبالی الحنفی

الخلوتی المولی أبو الفداء

الناشر : دار الفکر . بیروت

۱۷) الكتاب : سنن أبی داود

المؤلف : سلیمان بن الأشعث أبو داود السجستانی الأزدی

الناشر : دار الفکر

تحقیق: محمد محیی الدین عبد الحمید

۱۸) الكتاب : سنن ابن ماجه

المؤلف : محمد بن یزید أبو عبد الله القزوینی

الناشر : دار الفکر . بیروت

تحقیق: محمد فؤاد عبد الباقي

۱۹) الكتاب : سنن الدارمی

المؤلف : عبد الله بن عبد الرحمن أبو محمد الدارمی

الناشر : دار الكتاب العربی . بیروت

تحقیق: فواز أحمد زمرلی ، خالد السبع العلمی

الأحاديث مذيلة بأحكام حسين سليم أسد عليها

❶ الكتاب : صحيح الترغيب والترهيب

المؤلف : محمد ناصر الدين الألباني

الناشر : مكتبة المعارف . الرياض

❷ الكتاب : شعب الايمان

المؤلف : أبو بكر أحمد بن الحسين البيهقي

الناشر : دار الكتب العلمية . بيروت

تحقیق: محمد السعيد بسيوني زغلول

❸ الكتاب : صحيح بن حبان بترتيب ابن بلبان

المؤلف : محمد بن حبان بن أحمد أبو حاتم التميمي البستي

الناشر : مؤسسة الرسالة . بيروت

تحقیق: شعيب الأرنؤوط

❹ الكتاب : صحيح ابن خزيمة

المؤلف : محمد بن اسحاق بن خزيمة أبو بكر السلمي النيسابوري

الناشر : المكتب الاسلامي . بيروت

تحقیق: د. محمد مصطفى الأعظمي

❺ الكتاب : صحيح و ضعيف الجامع الصغير

المؤلف : محمد ناصر الدين الألباني

مصدر الكتاب : برنامج منظومة التحقيقات الحديثية .

المجاني . من انتاج مركز نور الاسلام لأبحاث القرآن والسنة

بالاسكندرية

- ١٥ | الكتاب : فتح الباری شرح صحیح البخاری
 المؤلف : أحمد بن علی بن حجر أبو الفضل العسقلانی الشافعی
 الناشر : دار المعرفة . بیروت
 رقم كتبه وأبوابه وأحاديثه : محمد فؤاد عبد الباقي
 قام باخراجه وصححه وأشرف علی طبعه : محب الدين الخطيب
- ١٦ | الكتاب : فقه السيرة
 المؤلف : محمد الغزالي السقا
 الناشر : دار القلم . دمشق
 تحقيق : محمد ناصر الدين الالباني
- ١٧ | الكتاب : مسند الامام أحمد بن حنبل
 المؤلف : أحمد بن حنبل
 الناشر : مؤسسة الرسالة
 تحقيق : شعيب الأرنؤوط و آخرون
- ١٨ | الكتاب : مسند البزار (البحر الزخار)
 المؤلف : أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق البزار
 الناشر : مؤسسه علوم القرآن ، مكتبة العلوم والحكم
 تحقيق: د. محفوظ الرحمن زين الله
- ١٩ | الكتاب : مسند أبي يعلى
 المؤلف : أحمد بن علی بن المثنى أبو يعلى الموصلى التميمي
 الناشر : دار المأمون للتراث . دمشق

تحقیق : حسین سلیم أسد

❷ الكتاب : مسند أبي داود الطيالسي

المؤلف : سليمان بن داود أبو داود الفارسي البصري الطيالسي

الناشر : دار المعرفة . بيروت

❸ الكتاب : مسند الشاميين

المؤلف : سليمان بن أحمد بن أيوب أبو القاسم الطبراني

الناشر : مؤسسة الرسالة . بيروت

تحقیق : حمدي بن عبد المجيد السلفي

❹ الكتاب : مسند الشهاب

المؤلف : محمد بن سلامة بن جعفر أبو عبد الله القضاعي

الناشر : مؤسسة الرسالة . بيروت

تحقیق : حمدي بن عبد المجيد السلفي

❺ الكتاب : مختصر كتاب جلاب المرءة المسلمة في الكتاب والسنة

المؤلف : محمد ناصر الدين الالباني

اختصره : د. حسام الدين موسى

❻ الكتاب : مفتاح دار السعادة ومنشور ولاية العلم والادارة

المؤلف : محمد بن أبي بكر أيوب الزرعي أبو عبد الله

الناشر : دار الكتب العلمية . بيروت

اللہ ذوالجلال کی توفیق سے بندہ ناچیز نے اپنی جانب سے کوشش کی ہے کہ وہی

روایات بیان کی جائیں جن کی صحت کے بارے میں تسلی ہو، بہت سا حصہ لکھنے میں
 المکتبۃ الشاملۃ سے مدد لی گئی، کتاب کے آخر پہ کچھ صفحات خالی چھوڑ دیے گئے ہیں تا
 کہ کسی بھی عنوان پہ اپنی جانب سے بیان کردہ واقعات، اشعار وغیرہ ایک ہی جگہ محفوظ
 کیے جاسکیں اللہ ذوالجلال اس کوشش کو میرے لیے نجات اور صدقہ جاریہ کا سامان
 بنائے۔ آمین یا رب العلمین



زاد الطالب والوا عظیمین



الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی صاحب فرماتے ہیں:

یہ ایک انتہائی قابل قدر اور لائق تحسین کاوش ہے۔ جس سے عوام الناس خاصے مستفید ہوں گے۔ مگر ابتدائی طلبہ کے لیے یہ ایک مفید نصاب ثابت ہو سکتا ہے۔ جس پر ارباب مدارس و جامعات کی توجہ درکار ہے۔

الشیخ ارشاد الحق اثری صاحب فرماتے ہیں:

خطبہ اور وعظ کی تیاری میں بہت سی کتب دیکھنے کا موقع ملا ہے مگر زاد الطالب والوا عظیمین میں موضوع سے متعلقہ کتاب و سنت سے منقول نصوص کو جس سلیقے سے جمع کیا گیا ہے وہ کسی اور کتاب میں دیکھنے میں نہیں آیا۔



دَارُ الْإِبْلَاحِ

کتاب و سنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ